Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Thursday
April 24 2025
جمعرات ۲۴/اپریل ۲۰۲۵
۲۵/شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 109

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

نیپالی لڑکی نے پلاموں کے ایک معذور نوجوان سے شادی کی

جھارکھنڈ سے یوپی جانے والی بھی ٹرینیں 25 اپریل سے منسوخ

کورونا کے معاملے اچانک کیوں بڑھنے لگے؟

گوشہ اطفال آرشیما تارو اور سمندر کی شہزادی

وزیراعظم مودی اپنا سعودی عرب دورہ وسط میں مکمل کر کے وطن واپس پہنچے

ماسکو میں اسلحہ گودام میں آگ لگنے کے بعد دھماکا، ہنگامی حالت نافذ

آسٹریلیا کے سابق سلامی بلے باز کیتھ اسٹیک پول کا 84 سال کی عمر میں انتقال

محصولات کی وصولی میں بڑی کامیابی: 85.74% کا ہدف حاصل

کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے 22292.25 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا: رادھا کرشن کشور

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل: مالیات وتجارتی ٹیکس کے وزیر رادھا کرشن کشور نے کہا کہ ریاست میں بہتر تعلیم اور روزگار کے لیے مؤثر انتظام ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات کے باعث محصولات کی وصولی متاثر ہوئی، تاہم 2023-24 میں 1,06,999.57 کروڑ کے ہدف کے مقابلے میں 92,189.10 کروڑ روپے (86.16 فیصد) جمع ہوئے، اور غیر ٹیکس آمدنی سمیت کل 1,03,469.82 کروڑ (80.27 فیصد) کی وصولی ہوئی۔ پریس کانفرنس کے دوران وزیر نے کہا کہ ایف آر بی ایم ایکٹ کے تحت ہر تین ماہ میں ریونیو کا جائزہ لیا جائے گا، جبکہ وہ خود ہر چھ ماہ بعد نگرانی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام محکموں سے پی ایل اکاؤنٹس کی تفصیلات طلب کی گئی ہیں، جن میں 2010 سے رکھی گئی رقوم کی جانچ جاری ہے۔ سال 2023-24 میں اخراجات کیلئے 1,31,234.42 کروڑ مختص کیے گئے، جن میں سے 1,18,279.69 کروڑ خرچ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کو اپریل کے آخر یا 7 مئی تک اسکیموں کے لیے فنڈ مختص کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ 2024-25 میں کمرشل ٹیکس محکمہ نے 26,000 کروڑ کے ہدف کے مقابلے میں 22,292.25 کروڑ روپے (85.74 فیصد) ریونیو حاصل کیا، جبکہ 2019-20 میں یہی وصولی 14,286.27 کروڑ تھی، یعنی پانچ برسوں میں 56.04 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا۔ نئے مالی سال 2025-26 کے لیے ہدف 26,500 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔

ایس جی ایس ٹی میں 15375 کروڑ کے ہدف کے مقابلے 14210.10 کروڑ کا ریونیو اکٹھا کیا

وزیر رادھا کرشن کشور نے کہا کہ مالی سال 2024-25 میں ایس جی ایس ٹی کے لیے 15375 کروڑ روپے کے محصولات کی وصولی کے ہدف کے مقابلے میں 14210.10 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی گئی ہے جو سالانہ ہدف کا 92.42 فیصد ہے۔ جبکہ 2019-20 میں ایس جی ایس ٹی سے 9949.51 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا گیا تھا۔ اس طرح گزشتہ پانچ سالوں میں ایس جی ایس ٹی سے حاصل ہونے والی آمدنی میں مجموعی طور پر 42.82 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ کشور نے کہا کہ اس وقت گڈس اینڈ سروس ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی کل تعداد 2,11,498 ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے 15500 کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

VAT کے ذریعے 6618.51 کروڑ روپے اکٹھا ہوئے

وزیر کشور نے کہا کہ VAT کے تحت مالی سال 2024-25 کے لیے 9124 کروڑ روپے کے محصولات کی وصولی کے ہدف کے مقابلے میں کل 6618.51 کروڑ روپے کی آمدنی جمع ہوئی ہے جو کہ سالانہ ہدف کا 72.54 ہے۔ اس وقت ویلیو ایڈڈ ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ تاجروں کی کل تعداد 4149 ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے 9310 کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

مالی سال 2025-26 کے لیے ایکشن پلان

وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور نے مالی سال 2025-26 کے ایکشن پلان پر اپنی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس مالی سال میں کان کنی اور مینوفیکچرنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے ڈیزل کی بلک خریداری پر ٹیکس کی شرح میں کمی سے ٹیکس میں اضافہ ہوگا، اور ATF پر ٹیکس کی شرح میں اضافے کے نتیجے میں ہوابازی کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں نئے سسٹم انٹیگریٹر (SI) کے انتخاب کے لیے JAPIT، جھارکھنڈ، رانچی کی طرف سے DPR تیار کیا جا رہا ہے۔ نئے سسٹم انٹیگریٹر کے انتخاب کے بعد، نظام کو جی ایس ٹی این اور دیگر ورکنگ ریونیو ڈپارٹمنٹس کے پورٹلز کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اس کے مطابق دستیاب ڈیٹا کی کراس چیکنگ ممکن ہوگی، جس سے ریاست کی آمدنی میں متوقع اضافہ ہوگا۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر وزیر اعلیٰ ہیمنت کا اظہار غم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل:۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں منگل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حملے میں اب تک 26 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس دلخراش واقعہ پر ملک بھر کے رہنماؤں، کھلاڑیوں، بالی ووڈ کی مشہور شخصیات اور عام شہریوں نے اپنے گہرے غم اور غصے کا اظہار کیا ہے۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سمیت کئی لیڈروں نے بھی اس حملے کی شدید مذمت کی ہے اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر بزدلانہ دہشت گردانہ حملہ چونکا دینے والا ہے۔ مرنگ برو مرحوم کی روحوں کو سکون دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد 'شکریہ پاکستان' لکھنے والا نوجوان گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 23 اپریل:۔ کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی موت کے واقعے کے بعد، ملت نگر، بلیدیہ، بوکارو کے رہنے والے محمد نوشاد نے شکریہ پاکستان لکھا اور اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ اس کے بعد معاملہ بڑھ گیا، جس پر بوکارو پولیس نے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ درحقیقت یہ حملہ منگل کو کشمیر کے پہلگام شہر کے ایک سیاحتی مقام بیسران وادی میں ہوا۔ جانکاری کے مطابق گرفتار محمد نوشاد کے والد کا نام محمد مشتاق ہے اور وہ ملت نگر کا رہنے والا ہے۔ فی الحال بوکارو پولیس گرفتار محمد نوشاد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں سٹی ڈی ایس پی کم ضلع پولیس کے ترجمان آلوک رنجن نے کہا کہ سوشل میڈیا پر اس طرح کی پوسٹ کی شکایت موصول ہوئی تھی، جس کے بعد اس معاملے میں ایک نوجوان کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی چھان بین کر رہی ہے۔ ساتھ ہی اس کے بارے میں مکمل جانکاری اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

منی پور میں پھر تشدد، کامجونگ ضلع میں کئی گھر نذرِ آتش

ضلع مجسٹریٹ نے کرفیو نافذ کرنے کا کیا اعلان

امپھال، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) منی پور میں رہ رہ کر ہو رہے تشدد نے مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق کامجونگ ضلع کے سہمفنگ سب ڈویژن کے تحت گمپال اور ہیانگ گاؤں میں بدھ کی صبح نامعلوم شرپسندوں نے گاؤں کے کئی گھروں کو نذر آتش کر دیا۔ آگ زنی کے واقعہ نے علاقے میں کشیدگی والے حالات پیدا کر دیے ہیں۔ اس سے عوامی امن وتحفظ کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ آگ زنی کے واقعہ کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بدھ کی دوپہر 2.00 بجے سے کرفیو نافذ کر دیا۔ یہ حکم بی این ایس ایس (بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا) 2023 کی دفعہ 163 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر نکلنے اور نظام قانون کو بگاڑنے والی کسی بھی سرگرمی پر روک لگاتا ہے۔ کرفیو آئندہ نوٹس تک نافذ رہے گا، حالانکہ نظام قانون بنائے رکھنے یا ضروری خدمات فراہم کرنے میں شامل سرکاری ایجنسیوں کو چھوٹ دی گئی ہے اور انہیں اپنا کام جاری رکھنے کی اجازت ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے حالات پر باریکی سے نظر رکھنے اور امن یقینی بنانے کے لیے سہمفنگ کے ایس ڈی سی ہنگیو یوریکن کو گمپال اور ہیانگ کے پورے علاقہ کے لیے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ مقرر کیا ہے۔ کشیدہ حالات کو دیکھتے ہوئے افسران ہائی الرٹ پر ہیں، کیونکہ وہ قصورواروں کی شناخت کرنے اور مزید تشدد کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ایک افسر نے بتایا کہ ابتدائی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ 7 سے زائد گھر، خاص طور سے پھوس کی چھت والے ڈھانچے جل کر خاک ہو گئے ہیں۔

ترکی میں آیا 6.2 شدت کا زلزلہ

استنبول، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) ترکی میں بدھ کی دوپہر لوگوں میں اس وقت خوف ودہشت کا عالم پیدا ہو گیا جب زلزلہ کے تیز جھٹکوں نے ان کا دل دہلا دیا۔ زلزلہ کے یہ جھٹکے تقریباً 20.3 بجے آئے اور اس کا اثر ترکی سے ملحق کچھ دیگر ممالک میں بھی محسوس کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ بلغاریہ، گریس اور رومانیہ جیسے پڑوسی ممالک میں بھی زمین اس طرح تھرتھرائی کہ لوگ دہشت میں آ گئے۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.2 درج کی گئی ہے۔ اس کا مرکز استنبول سے تقریباً 73 کلومیٹر دور تھا۔ کچھ ہی سیکنڈ میں تیز جھٹکوں نے لوگوں کو گھروں اور دفتروں سے باہر نکلنے کیلئے مجبور کر دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلہ کے جھٹکے اس قدر تیز تھے کہ عمارتیں ہلنے لگیں اور لوگ چیختے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ استنبول، انکارا اور ازمیر جیسے اہم شہروں میں زلزلہ کا اثر بہت واضح طور پر محسوس کیا گیا۔ فی الحال کسی جانی و مالی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن افسران کا کہنا ہے کہ کچھ پرانی عمارتوں میں شگاف دیکھی گئی ہیں۔

رانچی میونسپل کارپوریشن میں ریکارڈ توڑ ٹیکس وصولی

92 کروڑ روپے حاصل ہوئے، بریاتو اور مورابادی سرفہرست، دھروا پیچھے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) رانچی میونسپل کارپوریشن میں مالی سال 2024-25 کے لیے بمپر ٹیکس جمع کیا گیا ہے۔ راجدھانی کے باریاتو اور مورابادی علاقوں کے لوگوں نے سب سے زیادہ ٹیکس ادا کیا ہے۔ جبکہ دھروا علاقے کے لوگوں نے سب سے کم ٹیکس ادا کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے 3.50 کروڑ روپے کا ود ہولڈنگ ٹیکس باریاتو اور مورابادی علاقوں سے وصول کیا ہے۔ اس کے علاوہ وارڈ 39 دھروا کے لوگوں نے ود ہولڈنگ ٹیکس کے طور پر صرف 6 لاکھ روپے جمع کرائے ہیں۔ مالی سال 2024-25 میں، رانچی میونسپل کارپوریشن نے ریکارڈ توڑ ٹیکس وصولی کی ہے۔ دارالحکومت کے مکینوں نے 2000 ارب روپے کا ٹیکس جمع کرایا ہے۔ میونسپل کارپوریشن میں 92 کروڑ۔ ٹیکس وصولی کا یہ اعداد وشمار گزشتہ پانچ سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال 2023-24 میں کارپوریشن نے 70 کروڑ روپے کا ٹیکس جمع کیا تھا۔ ٹیکس کے طور پر جمع ہونے والے 92 کروڑ روپے شہر میں عوام کے لیے جدید سہولیات کو بڑھانے کے لیے خرچ کیے جائیں گے۔ رانچی میونسپل کارپوریشن نے مالی سال 2025-26 کے لیے ہولڈنگ ٹیکس پر ٹیکس کی رقم میں ایک شرط کے ساتھ چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر آپ 30 جون 2025 تک یکمشت ٹیکس ادا کرتے ہیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 10 فیصد ٹیکس چھوٹ ملے گی۔ عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کارپوریشن آفس کے عوامی سہولت مرکز اور ڈورانڈا زونل آفس میں صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کام چلایا جائے گا۔ اس کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جا کر بھی آن لائن ٹیکس ادا کیا جا سکتا ہے۔

بھوپال کے قریب گیل پلانٹ میں میتھین گیس کا رساؤ، بڑا حادثہ ٹل گیا

بھوپال، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے ضلع رائے سین میں واقع منڈی دیپ صنعتی علاقے میں گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (جی اے آئی ایل) کے پلانٹ سے میتھین گیس کے رساؤ نے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ یہ واقعہ بدھ کی شب تقریباً دو بجے پیش آیا جب پلانٹ سے میتھین جیسی خطرناک اور آتش گیر گیس کے اخراج کی اطلاع ملی۔ متاثرہ علاقہ بھوپال سے تقریباً 35 کلومیٹر دور واقعہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پلانٹ کے اطراف کے تقریباً 200 میٹر کے دائرے میں موجود تمام صنعتی یونٹوں کو بند کرا دیا اور سڑک پر آمدورفت بھی روک دی گئی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ چندر شیکھر شریواستو نے بتایا کہ گیس کے رساؤ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا۔ ماہرین کی نگرانی میں رساؤ کے مقام کو محفوظ بنایا گیا اور متاثرہ آلات کی مرمت فوری طور پر کی گئی۔

امریکہ میں مسلمانوں کو گھروں اور مسجد کی تعمیر سے روک دیا گیا

واشنگٹن، 23 اپریل (وس) ۔ امریکی ریاست ٹیکساس کے گورنر نے مسلمانوں کو گھروں اور مسجد کی تعمیر سے روک دیا۔ مغربی میڈیا کے مطابق عام حالات میں ٹیکساس کے شہر جوزفین کے باہر 400 ایکڑ زمین پر رہائشی منصوبہ کوئی غیر معمولی بات نہ ہوتی لیکن حالیہ مہینوں میں گورنر گریگ ایبٹ نے اس مجوزہ منصوبے کو روکنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ امریکی میڈیا کا بتانا ہے کہ گورنر کی جانب سے گھروں کی تعمیر کو روکنے کی وجہ ایک ہزار گھروں پر مشتمل اس منصوبے کو ایک مسجد کے گرد بنایا جانا ہے۔ اس منصوبے کے دفاع کے لیے اسلامی سینٹر کے وکیل کا کہنا ہے کہ یہ کوئی جرم نہیں ہے، گورنر کا ردعمل دیکھ کر لگتا ہے جیسے یہ نائن الیون 9/11 ہو۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے ایک دن میں 32 فلسطینی شہید

غزہ، 23 اپریل (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تباہ کن بمباری میں مزید 32 فلسطینی شہید ہو گئے جبکہ درجنوں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک روز میں غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 32 ہو گئی، جنوبی غزہ کے خان یونس شہر میں اسرائیلی ڈرون حملے میں 4 فلسطینی شہید ہوئے۔ خان یونس میں اسرائیلی بمباری سے بے گھر فلسطینیوں کے خیموں میں آگ بھڑک اٹھی جس سے 11 افراد جھلس کر موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے تلکرم میں فلسطینیوں کے گھروں پر حملے شروع کر دیے، فوجیوں نے فلسطینیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا اور نقل مکانی پر مجبور کیا۔ اسرائیلی حملوں کے باعث غزہ میں پولیو مہم بھی ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی غزہ سٹی میں گھر پر فضائی حملے کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد شہید ہوئے، جبکہ نصیرات پناہ گزین کیمپ میں جنگی طیاروں کے حملے میں 3 عام شہری، جن میں 2 بچیاں بھی شامل تھیں لقمہ اجل بن گئے۔ دوسری جانب اردن اور مصر نے اسرائیل اور حماس میں 5 سے 7 سال جنگ بندی کی نئی تجاویز پیش کر دیں جب کہ منصوبے میں اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا اور قیدیوں کا تبادلہ شامل ہے۔ اسرائیل کی جانب سے 18 ماہ پہلے شروع ہونے والی جنگ میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 51 ہزار 266 ہو گئی ہے، غزہ پر اسرائیلی جارحیت و بربریت سے زخمی فلسطینیوں کی تعداد 1 لاکھ 16 ہزار 991 ہو گئی ہے۔

یو پی ایس سی 2024: صرف 26 مسلم امیدوار کامیاب

گزشتہ سالوں کے مقابلے سب سے مایوس کن مظاہرہ

نئی دہلی، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے ستمبر 2024 میں ہونے والے تحریری امتحانات اور جنوری سے اپریل 2025 کے دوران ہونے والے پرسنلٹی ٹیسٹ کی بنیاد پر سول سروسز امتحان 2024 کے حتمی نتائج کا آج اعلان کیا۔

نتائج مسلم امیدواروں کے لیے کافی مایوس کن رہے ہیں۔ نتائج میں یہ بات سامنے آئی کہ کامیاب 1009 امیدواروں میں صرف 26 مسلم امیدوار ہی کامیاب ہو سکے۔

حیران کن ہے کہ ایک بھی مسلم امیدوار ٹاپ 10 تو چھوڑیے ٹاپ 25 میں شامل نہیں ہے۔ مزید یہ کہ ٹاپ 100 میں بھی صرف دو مسلم امیدوار شامل ہیں جن کے نام ارم چوہدری، فرخندہ قریشی ہیں۔

مجموعی طور پر، 97 مسلم امیدواروں نے یو پی ایس سی سول سروسز مین امتحان 2024 کے لیے کوالیفائی کیا تھا اور انہیں سات جنوری سے 17 اپریل 2025 کے درمیان منعقد ہونے والے انٹرویو کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ لیکن ان 97 میں سے صرف 26 امیدوار ہی انٹرویو میں کامیابی حاصل کر پائے۔ ارم چوہدری، فرخندہ قریشی میرٹ لسٹ کے ٹاپ 100 میں جگہ بنانے میں کامیاب رہیں۔

راجوری کی ارم چودھری نے فہرست میں 40 واں متاثر کن آل انڈیا رینک حاصل کیا۔ اس سے قبل بھی ارم چوہدری سول سروز میں 800 ویں رینک کے ساتھ کوالیفائی کر چکی تھیں۔

یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر اور لداخ سے 16 امیدواروں نے کوالیفائی کیا ہے۔ ان میں 14 یوٹی جموں کشمیر سے 14 جبکہ دو یوٹی لداخ سے کامیاب ہوئے ہیں۔

جموں وکشمیر سے 40 واں رینک حاصل کرنے والی ارم چودھری کے علاوہ دیگر مسلم کامیاب امیدوار مہیب بھٹ، حارث میر، غلام حیدر، صدف، یاسر، ارشد، اور غلام حیدر شامل ہیں۔

واضح رہے یو پی ایس سی 2023 کے حتمی انتخاب میں 50 سے زیادہ مسلم امیدوار شامل تھے، اور اس مرتبہ صرف 97 امیدوار ہی پرسنالٹی ٹیسٹ تک پہنچ پائے جس میں سے صرف 26 مسلم امیدوار ہی کامیاب ہو سکے، جو کہ حتمی میرٹ لسٹ میں اقلیتی برادری کی مستقل اور معمولی نمائندگی کی عکاسی کرتا ہے۔

شکتی دوبے نے یو پی ایس سی سول سروسز امتحان میں ٹاپ رینک حاصل کیا ہے۔ ہرشیتا گوئل نے دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ ڈونگرے آرکیت پراگ نے تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔

سول سروسز مین امتحان 2024 کا انعقاد 20 سے 29 ستمبر 2024 میں کیا گیا تھا۔ نو دسمبر 2024 کو اعلان کردہ نتیجہ کے مطابق، تقریباً 2,845 امیدواروں نے تحریری امتحان میں کوالیفائی کیا تھا اور انہیں انٹرویو راؤنڈ کے لیے بلایا گیا تھا۔

2,845 امیدواروں میں سے 1009 امیدواروں نے کوالیفائی کیا۔ جن میں سے 335 جنرل کیٹگری سے، 109 ای ڈبلیو ایس سے، 318 او بی سی سے، 160 ایس سی سے، اور 87 ایس ٹی سے ہیں۔ ان میں سے 45 امیدوار چار زمروں میں بینچ مارک معذور افراد ہیں۔

دلت دولہے کو مندر میں جانے سے روکا گیا

پولیس بھی بے بس نظر آئی

اندور، 23 اپریل:۔ (ایجنسی) اندور کے راجندر نگر تھانہ حلقہ میں ایک فکر انگیز واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک دلت دولہے کو بھگوان رام کے مندر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ تنازعہ بڑھنے پر اس متنازعہ واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ جائے وقوع پر پہنچ کر پولیس نے فریقین کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔ اخیر میں دولہے کو مندر کے باہر سے ہی درشن کرایا گیا۔ اس کے بعد بارات روانہ ہو گئی۔ مندر انتظامیہ جس کا تعلق کھیاتی سماج سے ہے، نے کہا کہ یہ اس کا ذاتی مندر ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق نہال پور منڈی گاؤں کے رہنے والے دلت نوجوان وشال چوہان کی بارات نکل رہی تھی۔ گھوڑے پر سوار ہو کر دولہے کے لباس میں ملبوس وشال اپنے گھر سے تھوڑی دوری پر واقع رام مندر میں درشن کے لیے پہنچا۔ بتایا جاتا ہے کہ مندر پر پہلے سے ہی کھیاتی سماج کے لوگ موجود تھے۔ الزام ہے کہ ان لوگوں نے دولہے کو مندر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ ان لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ ان کا ذاتی مندر ہے، اس لیے اس میں اسے داخلہ نہیں ملے گا۔ ساتھ ہی کہا کہ اگر دولہا چاہے تو مندر کے باہر سے ہی درشن کر سکتا ہے۔ دولہے کے ایک رشتہ دار بلرام گوڑ نے اس واقعہ پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گھر سے روانہ ہونے کے بعد بارات مندر پر درشن کے لیے رکی تھی لیکن وہاں موجود کھیاتی سماج کے لوگوں نے دولہے کو مندر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ پولیس بھی موقع پر پہنچی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی۔ بلرام گوڑ نے یہ بھی کہا کہ ان کا تعلق بلائی سماج سے ہے جب کہ گاؤں کے لوگ کھیاتی سماج سے تعلق رکھتے ہیں۔

اسکولوں میں بچوں کی صد فیصد حاضری کیلئے اسکول روآر 2025 پروگرام کا آغاز

اسکولوں میں صد فیصد داخلے کو یقینی بنائیں: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23/اپریل: ڈی سی نیز ضلع مجسٹریٹ منجو ناتھ بھجنتری نے امر شہید ٹھاکر وشوناتھ شاہدیو ضلع چیف منسٹر ایکسیلنس اسکول، رانچی کے نو تعمیر شدہ آڈیٹوریم میں 05 سے 18 سال کی عمر کے سبھی بچوں کو اسکول میں صد فیصد حاضری، داخلہ، ٹھہراؤ، اعلیٰ درجوں میں ٹرانزیشن کیلئے 'اسکول روآر 2025' (بیک ٹو اسکول کمپین) پروگرام کا متعلقہ افسروں اور ایم پی نمائندہ، ایم ایل اے نمائندہ اور بلاک پرمکھ کے سامنے شمع روشن کر آغاز کیا۔ اس ورکشاپ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر رانچی منٹو نے کمار، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ رانچی بادل راج، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر سوربھی سنگھ اور ضلع کے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، بلاک ہیڈ، ضلع کونسل کے نائب صدر اور محکمہ تعلیم کے تمام بلاک سطح کے افسران کے ساتھ ضلع پروجیکٹ آفس کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

ضلع میں بہتر اور معیاری تعلیم کے لیے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع میں بہتر اور معیاری تعلیم کے لیے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس کے لیے اساتذہ اور عوامی نمائندوں کا کردار بہت اہم ہے۔ تاکہ صد فیصد بچے اسکول میں داخل ہوسکیں۔ ڈی سی نے کہا کہ اپنی اخلاقی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے بچوں کی معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ ان کا مستقبل روشن ہو سکے۔ 'اسکول روآر پروگرام' جھارکھنڈ میں ایک اہم اقدام ہے، جس کا بنیادی مقصد ان بچوں کو اسکول واپس لانا ہے جو کسی وجہ سے تعلیم سے محروم رہ گئے ہیں یا جنہوں نے اسکول چھوڑ دیا ہے۔ 'روآر' کا مطلب ہے 'دوبارہ لوٹنا'۔ لہٰذا، یہ پروگرام بچوں کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

اساتذہ اپنی اخلاقی ذمہ داریاں پوری کریں

پروگرام کے دوران ڈپٹی کمشنر نے خصوصی طور پر کہا کہ اساتذہ اپنی اخلاقی ذمہ داری پوری کریں اور بچوں کو بہتر اور معیاری تعلیم فراہم کریں۔ تمام اساتذہ کو چاہیے کہ وہ سماجی ذمہ داری اور سماجی خدمت کے احساس کے ساتھ بچوں کو بہتر انداز میں پڑھائیں۔ تعلیم کی تشخیص ہر سال ضلعی سطح پر اساتذہ کے ذریعہ کی جائے گی۔ بہتری نہ آنے پر متعلقہ اسکول کے اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کیونکہ تقریباً 90 فیصد بچے سرکاری اسکولوں میں پڑھتے ہیں اس لیے تعلیم کے معیار پر توجہ دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندوں کو بھی چاہیے کہ وہ جو بچے اسکول نہیں جا رہے ان کو اسکول جانے کی ترغیب دے کر اپنا کردار ادا کریں۔ ان کا داخلہ کروانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں۔ کیونکہ تعلیم میں معیاری بہتری اجتماعی شرکت سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اسکولوں میں داخلہ صد فیصد ہو، کوئی بچہ نہ چھوٹے

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس پروگرام میں سب کی شرکت ضروری ہے، بچوں کی صد فیصد انرولمنٹ ہونی چاہیے، تمام بچوں کو اسکول آنا چاہیے، بچے اسکول سے باہر نہ جائیں، معیاری اساتذہ کی فراہمی کے لیے بہتر کوششیں کی جائیں۔ اپنے بچوں کا داخلہ ضرور کروائیں۔ اس سے متعلق بہت سی سرگرمیاں بھی ضلع میں چلائی جا رہی ہیں، تاکہ انرولمنٹ کی شرح میں اضافہ ہو۔

پروگرام کے کچھ اہم پہلو اور مقاصد یہ ہیں:

صد فیصد اندراج کو یقینی بنانا: پروگرام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ 5 سے 18 سال کی عمر کے تمام بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ ہو۔

اسکولوں میں بچوں کی برقراری کو یقینی بنانا: صرف اندراج ہی کافی نہیں ہے، اس لیے یہ پروگرام باقاعدہ حاضری اور اندراج شدہ بچوں کی تعلیم کے تسلسل پر بھی زور دیتا ہے۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بچے اپنی اسکول کی تعلیم مکمل کریں اور تعلیم ترک نہ کریں۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو کم کرنا: اسکول روآر پروگرام کا ایک اہم مقصد اسکولوں سے بچوں کے ڈراپ آؤٹ کی شرح کو کم کرنا ہے۔ اس میں وجوہات کی نشاندہی کرنا اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔

آگاہی اور فروغ: اس پروگرام کے تحت بچوں اور ان کے والدین کو تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنے اور انہیں اسکول بھیجنے کی ترغیب دینے کے لیے مختلف آگاہی مہمات اور پروموشنل سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس میں ریلیاں، اسٹریٹ ڈرامے، گھر گھر رابطے اور دیگر کمیونٹی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں۔

غیر اندراج شدہ بچوں کی شناخت: یہ پروگرام سروے اور دیگر ذرائع سے ایسے بچوں کی شناخت کرتا ہے جو ابھی تک اسکول میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔ اس کے بعد انہیں اسکول میں داخل کرانے کے لیے خصوصی کوششیں کی جاتی ہیں۔

پچھلی کلاسوں کے بچوں کا اگلی کلاس میں داخلہ: اس بات کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے کہ پچھلی کلاس پاس کرنے والے تمام بچے خود اگلی کلاس میں داخلہ لیں اور اپنی تعلیم جاری رکھیں۔

مختلف سطحوں پر نفاذ: اسکول RoR پروگرام ریاستی سطح، ضلع کی سطح، بلاک سطح اور اسکول کی سطح پر وسیع پیمانے پر لاگو کیا جاتا ہے۔

تعاون اور رابطہ: اس پروگرام کی کامیابی کے لیے محکمہ تعلیم، اساتذہ، والدین، کمیونٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی بہت ضروری ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کی مدد بھی لی جاتی ہے۔

یہ پروگرام 10 مئی 2025 تک مہم کے طور پر چلے گا

اسکول روآر پروگرام جھارکھنڈ حکومت کا ایک اہم اقدام ہے جو ریاست کے تمام اہل بچوں کو معیاری تعلیم حاصل کرنے اور تعلیمی شعبے کو بہتر کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے جو باقاعدگی سے چلایا جاتا ہے۔ فی الحال، یہ پروگرام 10 مئی 2025 تک ایک مہم کے طور پر چلے گا۔ پروگرام کے حوالے سے رانچی کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ونے کمار نے بچوں کو تعلیم کو بنیادی حق کے طور پر آئین میں کی گئی دفعات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

سیٹی بچاؤ ابھیان 2.0 ASPIRE اور IDEAL NEP-2020 پروگرام کا آغاز

ڈپٹی کمشنر نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رانچی، منجو ناتھ بھجنتری نے سیٹی بچاؤ ابھیان ASPIRE 2.0 اور IDEAL NEP-2020 پروگرام کا آغاز کیا۔ رانچی پہلا ضلع بن گیا جس نے آئیڈیل-این ای پی 2020 پروگرام کے ذریعے نئی تعلیمی پالیسی 2020 کی دفعات کے مطابق پرائمری کلاسوں میں سرگرمی پر مبنی سیکھنے کو نافذ کیا۔ +2 تک کے سرکاری اسکولوں کے نظام اور اس سے اوپر انجینئرنگ/میڈیکل/بزنس مینجمنٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح سے والدین اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیم دلانے پر اصرار کرتے ہیں، وہی والدین اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے سرکاری اداروں میں داخل کرانے پر اصرار کرتے ہیں، اس کو اس طرح بہتر کیا جائے کہ والدین اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں تعلیم دینے پر اصرار کریں۔ پروگرام کے دوران بتایا گیا کہ 26-2025 میں ضلع کے 1003 ایسے بچوں کو داخل کرنے کی ہدایات دی گئی تھیں جو کسی بھی اسکول میں داخل نہیں ہیں، اور ان کے اسکول میں قیام کو یقینی بنایا جائے۔

ضلع کانگریس کمیٹی کی کانگریس بھون میں میٹنگ

ریاستی کانگریس کمیٹی تنظیمی مضبوطی کیلئے سنجیدہ: شہزادہ انور

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23/اپریل: آج رانچی ضلع کانگریس کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ کانگریس بھون، رانچی میں ضلع صدر ڈاکٹر راکیش کرن مہتو کی صدارت میں ہوئی۔ جس میں ریاستی کانگریس کمیٹی کی ہدایت کردہ تنظیم سازی اور آئین بچاؤ مہم پر بلاک صدر، بلاک سپروائزر اور ضلع کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ایگزیکیوٹیو چیئرمین شہزادہ انور ضلعی مبصر کی حیثیت سے موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے شہزادہ انور نے کہا کہ جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی تنظیمی بااختیار بنانے میں سنجیدہ ہے۔ تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے اب کسی قسم کی کوتاہی کی گنجائش نہیں ہے۔ لیڈروں اور کارکنوں کو "کرو یا مرو" کے اصول پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ضلع صدر ڈاکٹر راکیش کرن مہتو نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت میں ملک کا ماحول بہت خراب ہو چکا ہے۔ تمام آئینی ادارے غیر جانبداری کھو چکے ہیں۔ ملک ترقی کی پٹری سے ہٹ کر مذہبی اور سماجی تقسیم سے گزر رہا ہے۔ ایسے میں کانگریس کے ہر لیڈر اور کارکن کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ ضلع صدر ڈاکٹر مہتو نے میٹنگ میں موجود تمام بلاک سپروائزرس، بلاک صدور، منڈل صدور اور ضلع عہدیداروں کو کانگریس پارٹی کے آئندہ پروگراموں اور تنظیم سازی کے پروگرام کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر لال پریم پرکاش ناتھ شاہ دیو، رانچی ضلع دیہی خواتین کی صدر میری ترکی، یوتھ صدر رام ناتھ منڈا، اندرا توری، مدن کمار مہتو، بیلاس ترکی، عین الحق، شاہد احمد، بلرام ساہو، نسیم انصاری، اینتوا منڈا، مادھو کچھپ، پردیپ منڈا، شیو دیپ، رمیش ناتھ منڈا، رمیش ناتھ منڈا، سنجر خان، مہتاب عالم، محمد اشتیاق، جاوید اختر، ذاکر انصاری سمیت سینکڑوں رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ میٹنگ کے آخر میں پہلگام میں گزشتہ روز پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کی گئی اور اس میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

کوڈرما کے سب سے بڑے بک سینٹر پر چھاپہ

کتابیں مہنگے داموں فروخت کی جا رہی تھیں، دکان کا مالک موقع سے فرار

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما، 23 اپریل: ضلع میں کم قیمت کتابیں دوبارہ چھاپنے اور مہنگے داموں فروخت کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس کے بعد گل دیر رات کوڈرما ضلع کے سب سے بڑے کتاب تاجر کی دکان، گودام اور رہائش گاہ پر چھاپہ مارا گیا۔ ایس ڈی او ریا سنگھ کی قیادت میں پولیس کی ایک بڑی موجودگی نے دکان اور گودام سے نمونے اکٹھے کیے، جس سے تصدیق ہوئی کہ قیمتیں دوبارہ پرنٹ کی گئیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ بک سینٹر ضلع کوڈرما کا سب سے بڑا بک ڈیلر ہے، جو سینکڑوں پرائیویٹ اسکولوں کو کتابیں فراہم کرتا ہے۔ اس بک سینٹر میں شہر میں چار سے پانچ مقامات پر مختلف دکانیں کام کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ رہائشی کمپلیکس میں اس کی دکان اور گودام بھی چلایا جاتا ہے۔ گودام رہائشی کمپلیکس میں واقع ہونے کی وجہ سے دکان کے مالک نے اپنے گھر کو چاروں طرف سے تالا لگا دیا اور چھاپہ مار ٹیم کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی۔ یہاں چونکہ رات کا وقت تھا اس لیے ان کی رہائش گاہ کے باہر پولیس اہلکار تعینات تھے۔ جہاں آج پھر مجسٹریٹ کی موجودگی میں رہائشی احاطے میں داخل ہو کر چھاپہ مارا جائے گا۔

مدرسہ اسلامیہ محمودیہ مڑما میں تعلیمی سال کا آغاز

مانڈر: 23/اپریل (پریس ریلیز) مدرسہ اسلامیہ محمودیہ سرسا، مڑما، میسال، رانچی میں نئے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مولانا علی حسین ندوی نے طلبہ کو اسباق یاد نہ ہونے کی وجہ اور بھولنے کی وجہ بھی بتایا کہ آج گناہوں سے نہ بچنا اور موبائل کا استعمال کرنا ہے، اور انہوں نے اپنے بیان میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ بھی بتایا کہ انہوں نے کس طرح اتنے بڑے دنیا کے امام بنے اور مفتی شاہد رشیدی نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علم وہ چیز ہے جس سے ہر انسان دیگر مخلوقات سے ممتاز ہوتے ہیں علم ہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو فرشتوں پر فوقیت اور فضیلت بخشی نیز حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر محمد مصطفی صلی اللہ تک جتنے بھی نبی ہیں وہ تمام ہر انسان سے زیادہ فضیلت اور خدا کے نزدیک مقرب ہیں وہ علم ہی کی بنیاد پر ہے۔ مولانا عتیق الرحمن قاسمی نے مدرسہ کے اصول وضوابط کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مغرب تا عشاء اسباق یاد کرنے کا وقت ہے اس درمیان کھیل کود کرنا باتیں کرنا یہ سبق یاد نہ ہونے کے وجوہات ہیں اور مدرسہ کے اصول کے مطابق اپنی زندگی کو ہموار کرنا ضروری ہے۔ مفتی ساجد مظاہری نے طلباء عزیز کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ علم وہ عظیم مقام ہے جس کی بدولت انسان میں انسانیت آتی ہے علم ہی کے ذریعے سے انسان حلال وحرام میں تمیز کر پاتا ہے یہاں تک کہ علم ہی کے ذریعے سے انسان اپنے آپ کو پہچانتا ہے اور اپنے خالق ومالک کو پہچانتا ہے۔ عزیز طلباء اللہ نے آپ لوگوں کو چن کر منتخب کر کے علم حاصل کرنے کے لئے مدرسے میں بھیجا ہے اور آپ لوگ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنے گھر کو چھوڑ کر علم حاصل کرنے کے لئے آئے ہیں اپنے قیمتی وقت کو ضائع نہ کرے محنت اور لگن کے ساتھ اپنے تعلیم میں مصروف رہے اور اسباق کی پابندی کریں اللہ ہم لوگوں کو کہنے سننے سے زیادہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اخیر میں قاری محمد طہٰ مسعود مظاہری نے تمام طلباء عزیز کو دعائیں اور چند قرآن کریم کی تلاوت کروا کے طلباء کے اسباق کا آغاز کیا اور طلباء کی کامیابی وکامرانی اور پورے سال محنت اور لگن کے ساتھ پڑھنے کی دعا فرمائی اور ملک میں امن وامان قائم رہے اور جو مسلمانوں کے خلاف جو کالا قانون پاس کیا گیا اللہ تعالیٰ ظالم کے قدم اکھاڑ دے اور مسلمانوں کے قدم کو جما رکھنے کی اور علماء و تمام مساجد ومدارس ومکاتب اور مسلمانوں کے اوقاف کو اللہ رب العالمین محفوظ فرمائے آمین۔

ڈورنڈا کالج سمیت 17 کالجوں کا نان ٹیچنگ عملہ باہر

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل: جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیولی ہڈ پروموشن سوسائٹی (JSLPS) کی سالانہ جائزہ و منصوبہ بندی میٹنگ 22 اور 23 اپریل کو رانچی کے پروجیکٹ بھون میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت سی ای او نچن سنگھ نے کی۔

کلیدی نکات

ریاست کے تمام 24 اضلاع کے ڈی پی ایم نے اپنے اپنے اضلاع کی ترقی کی رپورٹ پیش کی۔

- ہر ضلع نے سال 26-2025 کے لیے سالانہ منصوبہ (AAP) بھی پیش کیا۔
- فنڈز اور بجٹ کے استعمال کے حوالے سے ہدایات دی گئیں۔

SMIB، مالیاتی شمولیت، غیر فارم، سماجی ترقی، RSETI،DDU-GKY، فوڈ ہیلتھ اینڈ واش، PVTG- الٹرا پوور، MIS اور فنانس جیسے ڈومینز کا جائزہ لیا گیا۔

- منریگا کمشنر موتیے کمار برنوال نے 'ابوا ہاؤسنگ اسکیم' کے استفادہ کنندگان کی شناخت پر زور دیا۔
- ضلع درجہ بندی میں دیوگھر کو پہلا، کھنٹی کو دوسرا اور گڈا کو تیسرا مقام ملا۔
- بہتر کام کرنے والے ڈومینز کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

عازمین حج کو ویکسین کی آخری ڈوز دی گئی

ضلع کے 24 مرد و خواتین حج کی سعادت حاصل کریں گے

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 23/اپریل: اس سال حج کے لیے سعودی عرب جانے والے عازمین کے لیے آخری ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد ضلع چترا کے لائن محلہ میں واقع اردو مڈل اسکول میں کیا گیا۔ اس ویکسینیشن کیمپ کی قیادت صدر ہسپتال کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد اظہر نے کی۔ اس سال ضلع چترا سے کل 24 عازمین جن میں مرد اور خواتین شامل ہیں، سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ اور مدینہ کا سفر کریں گے، جو مسلمانوں کی زیارت گاہ ہے۔ ڈاکٹر اظہر نے بتایا کہ اس سال 24 افراد حج کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب جائیں گے۔ سمریا، بیل گڑا، چترا شہر کے لائن محلہ کے عبدالجبار، محمد حذیفہ، محمد کاشف، محمد ذوالفقار، پنچ محمد اقبال، ہنٹر گنج کے ماسٹر محی الدین، محمد بشیر الدین، اختری خاتون کے علاوہ بہت سے لوگ ویکسینیشن کیمپ میں شامل تھے۔ مختلف بلاکس کے مرد و خواتین عازمین حج شامل تھے۔ یہ ویکسین حج کے لیے لازمی ہیلتھ پروٹوکول کا ایک حصہ بھی کہا جا رہا ہے، جو عازمین کو متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ ڈاکٹر اظہر نے کہا کہ ویکسینیشن کے بعد عازمین حج کو صحت سے متعلق دیگر ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ حج کے لیے منتخب ہونے والے ان افراد میں جوش وخروش دیکھا گیا اور وہ اس مقدس سفر کی تیاریوں میں جوش وخروش سے مصروف ہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی جانب سے عازمین حج کے لیے تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ یہ ویکسینیشن عازمین حج کو محفوظ اور ہموار بنانے میں ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔

جھارکھنڈ آفیسر ٹیچر اینڈ ایمپلائز فیڈریشن کی جانب سے توجہ ریلی نکالی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 23 اپریل: رام گڑھ بلاک میں جھارکھنڈ آفیسر ٹیچر اینڈ ایمپلائز فیڈریشن کی طرف سے ایک توجہ مبذول کرنے والی ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کے بعد رام گڑھ کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ایک ڈیمانڈ لیٹر سونپا گیا۔ ڈیمانڈ لیٹر میں مطالبہ کیا گیا کہ ریاستی ملازمین کی طرح ٹیچرس اسوسی ایشن کو بھی ایم اے سی پی کا فائدہ دیا جائے۔ آٹھ نکاتی مطالبات میں ریٹائرمنٹ کی عمر 62 سال تک بڑھانا وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنیل کمار کشیپ، شیام کشور مہتو، بدھو دیو منڈا، غلام صابری، منہاج انصاری وغیرہ کے نام شامل تھے۔

رانچی کے ودیانشو شیکھر جھا نے آل انڈیا رینک 59 حاصل کیا

تیسری کوشش میں حاصل کی گئی کامیابی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل: رانچی کے ودیانشو شیکھر جھا نے UPSC CSE امتحان 2024 میں آل انڈیا رینک 59 حاصل کیا ہے۔ اس نے اپنی ابتدائی تعلیم DAV پبلک اسکول، باریاتو سے حاصل کی۔ اس کے بعد اس نے VIT ویلور تمل ناڈو سے سول انجینئرنگ میں B.Tech کی تعلیم حاصل کی۔ 2017 میں اپنی انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، وہ 2018 سے UPSC سول سروسز امتحان کی تیاری کے لیے دہلی چلا گیا۔ وہ پہلی تین کوششوں میں پریلم بھی نہیں پاس کر سکا۔ میں پہلی کوشش میں دو نمبروں سے، دوسری کوشش میں 0.67 نمبر اور تیسری کوشش میں ایک نمبر سے پریلم نہیں کر سکا۔ لیکن ودیانشو مایوس نہیں ہوا۔ مسلسل محنت کرتے رہیں۔ انہیں 2022 کے سول سروسز امتحان میں DANICS کیڈر کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ اس تربیت کے بعد اس نے چند ماہ کی چھٹی لی اور اپنی تیاری جاری رکھی۔ 2023 میں UPSC IFS امتحان میں آل انڈیا رینک 5 حاصل کیا۔ فی الحال وہ مدھیہ پردیش کیڈر کے طور پر تربیت حاصل کر رہا ہے۔ ان کے والد سشیل کمار جھا ایک این جی او چلاتے ہیں۔ والدہ ودیا جھا سابق ٹیچر ہیں۔ ان کی چھوٹی بہن ڈاکٹر جاگرتی جھا امریکہ میں ماہر اطفال کے طور پر کام کر رہی ہیں۔

نیپالی لڑکی نے پلاموں کے ایک معذور نوجوان سے شادی کی

پانچ ماہ قبل انسٹاگرام پر دوستی ہوئی

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 23 اپریل: کہا جاتا ہے کہ محبت کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ جب محبت پھول جاتی ہے تو ذات پات، مذہب اور سرحدوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ، محبت حاصل کرنے کے لئے، بوائے فرینڈ یا گرل فرینڈ سب کچھ قربان کر دیتا ہے۔ اسی طرح کی مثال پلاموں کے ستبروا میں دیکھنے کو ملی۔ جس میں نیپال کی ایک نوجوان لڑکی اپنا پیار پانے کے لیے اپنا سب کچھ چھوڑ کر ستبروا کے گاؤں تبر پہنچ گئی۔ درحقیقت، نیپالی لڑکی بھومیکا وشوکرما انسٹاگرام کے ذریعے پلاموں کے ایک مختلف معذور نوجوان محمد عارف سے محبت میں گرفتار ہو گئیں۔ لڑکی کی محبت اس قدر بڑھی کہ وہ اپنا ملک چھوڑ کر پلاموں پہنچی اور محمد عارف کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اس سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا۔ کافی سمجھانے کے بعد بھی لڑکی نہ مانی تو گھر والوں نے عارف سے اس کی شادی کروا دی۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ 20 سالہ محمد عارف جو کہ تبر گاؤں، ستبروا، پلاموں کا رہنے والا ہے، ہاتھ اور ٹانگوں سے معذور ہے۔ محمد عارف انسٹاگرام پر ریلز بناتے ہیں اور فی الحال جی ایل اے کالج، پلاموں سے اردو میں گریجویشن کر رہے ہیں۔ نیپال کے رہنے والے عارف اور بھومیکا وشوکرما پانچ ماہ قبل انسٹاگرام پر دوست بنے۔ یہ دوستی آہستہ آہستہ محبت میں بدل گئی۔ محبت میں گرفتار ہونے کے بعد بھومیکا وشوکرما نیپال چھوڑ کر چند روز قبل پلاموں آئی تھیں۔ پلاموں پہنچنے کے بعد عارف اور بھومیکا کی شادی ہو گئی۔ شادی کے بعد بھومیکا نے اپنا نام بدل کر افسانہ رکھ لیا ہے۔ بھومیکا عرف افسانہ نیپال میں نیل آرٹسٹ ہیں۔ وہ نیپال میں 20 سے 25 ہزار روپے کماتی تھی۔ عارف اپنا یوٹیوب چینل اور انسٹاگرام آئی ڈی چلاتے ہیں، عارف کے والد مقامی طور پر کام کرتے ہیں۔

جھارکھنڈ آندولن کاریوں کی میٹنگ ایم ایل اے کلب میں آج

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 23/اپریل: جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ کی جائزہ میٹنگ ایم ایل اے کلب، جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی رانچی میں 24 اپریل 2025 کو صبح 11 بجے سے منعقد ہوگا۔ میٹنگ میں علیحدہ جھارکھنڈ ریاست کے معروف کارکن ڈاکٹر روز کرکیٹا اور پرشانت کمار دوبے کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ نے حکومت کے مختلف پروگراموں، حصولیابیوں، سجھاؤ، سدھار اور حکومت کے کاموں کا جائزہ لیا۔ جھارکھنڈ تحریک تنظیموں کے درمیان تال میل، مستقبل کے پروگرام اور جدوجہد، جھارکھنڈ تحریک کے کارکنوں کے لیے ریاستی عزت و احترام، علیحدہ شناخت، بیٹوں اور بیٹیوں کی روزی روٹی اور روزگار کی ضمانت اور جیل جانے کی مجبوری کو ختم کرتے ہوئے سبھی کا سمان پنشن رقم 50-50 ہزار روپے کی مانگ پر چرچہ کی جائے گی۔

شہید جیت رام بیدیا کی وراثت کو زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری: سدیش مہتو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23/اپریل: اے جے ایس یو پارٹی کے سربراہ سدیش مہتو نے سرسو میں واقع شہید جیت رام بیدیا کے مجسمہ کو ان کی 167 ویں برسی پر گلپوشی کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں شہید جیت رام بیدیا کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ سدیش مہتو نے کہا کہ جیت رام بیدیا نہ صرف بیدیا برادری کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک تحریک ہیں۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر 1857 کی تحریک آزادی میں انگریزوں کو کرارا جواب دیا تھا۔ سدیش مہتو نے کہا کہ ہم سب کو شہید جیت رام بیدیا کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے۔ ان کی خدمات کو معاشرہ کبھی فراموش نہیں کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سدیش مہتو نے خود 2023 میں شہید جیت رام بیدیا کے مجسمے کی نقاب کشائی کی تھی۔ اس پروگرام میں AJSU پارٹی کے کارکنان بشمول ضلع کونسل انگڑا ایسٹ راجندر شاہی منڈا، تاتی مکھیا راماند بیدیا، سرسو مکھیا سمترا دیوی، گرام پردھان سنگاری بلیشور بیدیا، گرام پردھان کچھو جے شنکر پاہن، اے جے ایس یو پارٹی بدھی جیوی منچ کے صدر جگموہن بیدیا، گھاسنی دیوی، سدھو کانہو کلب کے بلاک صدر دین دیال بیدیا سمیت دیگر موجود تھے۔

رانچی: ہائیوا کی زد میں آنے سے بیوی کی موت، شوہر کی حالت نازک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 23 اپریل: رانچی کے تو تھانہ علاقے کے تحت سماریا میں ایک المناک سڑک حادثے میں ٹرک کی زد میں آکر بیوی کی موت ہوگئی، جب کہ اس کا شوہر شدید زخمی ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق میاں بیوی موٹر سائیکل پر کہیں جا رہے تھے کہ تیز رفتار ٹرک نے انہیں ٹکر مار دی۔ اس خوفناک تصادم میں بیوی موقع پر ہی دم توڑ گئی، جب کہ شوہر کو تشویشناک حالت میں اسپتال لے جایا گیا۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے مشتعل ہو کر سڑک بلاک کر دی۔ جام کے باعث ٹریفک متاثر ہوئی اور راہگیروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لوگوں کو سمجھا کر جام کو ہٹایا۔ پولیس نے متوفی کی نعش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔

ریاستی کانگریس نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی

اس قسم کا بزدلانہ دہشت گردانہ حملہ انسانیت پر دھبہ ہے: وزیر عرفان انصاری

پہلگام واقعہ پورے ملک کے لئے شرمناک واقعہ ہے: راجیش کچھپ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل: ریاستی کانگریس نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ کانگریس بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، ایگزیکٹو صدر شہزادہ انور، قانون ساز پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ، ایم ایل اے سریش بیٹھا، سینک سیل کے صدر ہردیانند یادو نے پہلگام واقعہ کی شدید مذمت کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ اس قسم کا بزدلانہ دہشت گردانہ حملہ انسانیت پر دھبہ ہے۔ اس واقعے سے پورا ملک غمزدہ ہے؛ کانگریس متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ تقریباً دو دہائیوں کے بعد اتنا بڑا حملہ ہوا ہے۔ معصوم اور نہتے شہریوں کو قتل کرنے والوں کو انسان نہیں کہا جا سکتا۔ یہ واقعہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔ وزیر اعظم جب بھی غیر ملکی دوروں پر ہوتے ہیں تو ایسے واقعات ہوتے ہیں۔ 56 انچ کا سینہ کہاں ہے؟ وزیر اعظم کو چاہئے کہ وہ کانگریس سمیت ملک کی تمام جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لائیں اور ان کی رائے لیں۔ پاکستان سے سرحد پار سے کارروائی ہوئی ہے تو ان کے خلاف کارروائی کریں۔ ایسا واقعہ ناقابل برداشت ہے۔ شہید ہونے والوں کی شہادت رائیگاں نہیں جائے گی۔ اگر مودی جی ملک کو نہیں سنبھال سکتے تو انہیں سب سے مشورہ لینا چاہیے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا ذات نہیں ہوتی، معاملے کو ہٹانے کے لیے پروپیگنڈا چلایا جا رہا ہے، دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر شہزادہ انور نے کہا کہ کانگریس ملک کو درپیش کسی بھی مشکل اور منفی صورتحال میں ملک کے شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ وحشیانہ کارروائی غلاظت کی تمام حدیں پار کر کے کی گئی ہے اور یہ قابل معافی نہیں ہے۔ اگر دہشت گردوں نے کسی مذہب کی آڑ میں یہ ظلم کیا ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو تباہ کیا جائے، اس کے سربراہ کو ہلاک کیا جائے۔ اگر سرحد پار کا کردار ثابت ہوتا ہے تو سرحد پار بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ نے کہا کہ پہلگام واقعہ پورے ملک کے لئے شرمناک واقعہ ہے، یہ ایک دل دہلا دینے والا واقعہ ہے، یہ اس واقعہ کا اعادہ ہے، ایسا ہی واقعہ پلوامہ میں بھی پیش آیا تھا۔ حکومتیں آتی جاتی ہیں لیکن اقتدار میں رہنے والوں کی یہ سیاسی ذمہ داری ہے کہ وہ دہشت گردی سے اس طرح لڑیں کہ عوام محفوظ رہے۔ مودی جی نے کہا تھا کہ ملک چلانے کے لیے 56 انچ کا سینہ چاہیے، آج ثابت کرنے کا دن ہے۔ سرحدوں اور شہریوں کے تئیں برے عزائم رکھنے والوں کو سرخ آنکھیں دکھائیں، کانگریس آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ محض بیانات سے سرحدوں کی حفاظت نہیں کی جا سکتی، اس کے لیے پالیسی بنانا ہوگی۔ جس طرح پلوامہ واقعہ کی سچائی آج تک سامنے نہیں آئی، اسی طرح یہ واقعہ بھی الزامات اور جوابی الزامات کا مرکز بن سکتا ہے۔ اس واقعہ میں جو بھی ملوث ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگر کوئی ملک اس میں ملوث ہے تو اس کی آراء عالمی برادری کے سامنے رکھی جائیں۔ ایم ایل اے سریش بیٹھا نے کہا کہ ملک بحران کے دور سے گزر رہا ہے اور ہمیں اپنے تمام اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اتحاد کا پیغام دینا ہوگا۔ اس خوفناک دہشت گردانہ کارروائی کے خلاف مرکز جو بھی قدم اٹھائے گا کانگریس اس کی حمایت کرے گی۔ ہردیانند یادو نے کہا کہ پچھلے 4 سالوں کے دوران فوج میں 180000 آسامیوں پر کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ باقاعدہ بھرتیوں کو ہٹا کر نوجوانوں کو اگنی ویر کے طور پر بھرتی کیا جا رہا ہے۔ فوجیوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے آج ملکی سلامتی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ دفاعی بجٹ میں کمی بھی سلامتی کے مفادات پر سمجھوتہ ہے۔ پریس کانفرنس میں میڈیا انچارج راکیش سنہا، چیئرمین ستیش پال مجنی، سونال شانتی بھی موجود تھے۔

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت

رانچی، جموں کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے پہل گام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگوں کے مارے جانے کے بعد شہر رانچی میں مختلف سیاسی جماعتوں نے کینڈل مارچ نکالا۔ ریاست کی اپوزیشن جماعت بی جے پی آجسو نے شہر کے البرٹ اکا چوپ پر مظاہرہ کیا۔ اسکے علاوہ جے کے ایل ایم پارٹی اور راشٹریہ یوا شکتی نے بھی کینڈل مارچ نکال کر حملے میں مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔۔۔ جدید بھارت

سید بابر اشرف کچھوچھوی نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی

کچھوچھا شریف 23 اپریل (پریس ریلیز) ہم کشمیر کے خوبصورت وادی پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، جس میں معصوم و بے گناہ انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ یہ نہ صرف ایک انسانیت سوز جرم ہے بلکہ اسلام کے روحانی و اخلاقی اصولوں کی کھلی توہین بھی ہے۔ یہ نہایت افسوسناک امر ہے کہ کچھ شدت پسند گروہ اسلام کے مقدس نام کا ناجائز استعمال کر کے دہشت، خوف اور نفرت کو فروغ دے رہے ہیں۔ ان کا عمل نہ صرف اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش ہے۔ یہ باتیں آل انڈیا محمدی مشن کے جنرل سیکریٹری سید بابر اشرف کچھوچھوی نے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس فکر نے اسلام کے نام پر مولا علی اور امام حسین جیسے حق و عدل کے علمبرداروں کو خاک و خون میں نہلایا، وہی گمراہ کن فکر آج بھی سرگرم ہے اور پوری انسانیت کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہے۔ ایسی شدت پسند سوچ ہر دور میں دین اسلام کی اصل روح کے خلاف رہی ہے۔ اسلام کے وہ عظیم رہنما، جنہوں نے باطل قوتوں کے خلاف اپنا سب کچھ قربان کر دیا، آج بھی ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ ظلم، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ جانا ہی اصل اسلام ہے۔ ہندوستان اور کشمیر کی سرزمین ہمیشہ صوفیاء کرام کی محبت، امن اور بھائی چارے کی تعلیمات کا مرکز رہی ہے۔ حضرت شیخ نورالدین ولیؒ، حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت نظام الدین اولیاؒ اور حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانیؒ جیسے اولیائے کرام نے اپنے کردار و گفتار سے نفرت کی آگ بجھائی اور دلوں میں محبت کے چراغ جلائے۔ حضرت مخدوم اشرفؒ کی زندگی خاص طور پر اس بات کی روشن دلیل ہے کہ باطنی صفائی، عدل، رحم اور برداشت ہی وہ صفات ہیں جو ایک حقیقی مسلمان کو دہشت گردوں سے ممتاز کرتی ہیں۔ ہم متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتے ہیں۔ آل انڈیا محمدی مشن حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس سفاکانہ حملے میں ملوث مجرموں کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مضبوط اقدامات کیے جائیں۔ ہم ملک کے تمام شہریوں اور بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ صوفی تعلیمات اور اکابرین دین کے راستے پر چلتے ہوئے امن، محبت، اور اتحاد کو فروغ دیں، اور ہر قسم کی شدت پسندی، فرقہ واریت اور نفرت انگیزی کو مسترد کریں۔

ریاستی بی جے پی نے پہلگام میں دہشت گردی کے واقعہ کی سخت مذمت کی

مودی حکومت میں ایسے دہشت گردوں کو بخشا نہیں جائے گا: بابولال مرانڈی

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل: بی جے پی کے ریاستی صدر اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے پہلگام میں دہشت گردی کے واقعہ میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ جھارکھنڈ بی جے پی غم کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ مرانڈی نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا پہلا واقعہ ہے جس میں دہشت گردوں نے معصوم اور نہتے لوگوں کو ان کے مذہب پوچھ کر اور کلمہ پڑھنے پر مجبور کر کے قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں ایسے دہشت گردوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی جھارکھنڈ میں ایسی ذہنیت کے لوگ موجود ہیں۔ جھارکھنڈ حکومت کے وزراء شریعت کو آئین سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان قبر میں نہیں ہے، وہ صبر کر رہا ہے۔ وہ سڑک پر نکلے گا تو قتل عام ہوگا، ایسی زبان بولنے والے اقتدار کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس اسلحہ نہیں ہے اس لیے بیانات سے حملے کر رہے ہیں۔ لیکن ذہنیت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ذہنیت جو شریعت کو آئین سے بالاتر سمجھتی ہے اسے فوری طور پر کابینہ سے برطرف کیا جائے۔ پریس کانفرنس میں ترجمان رماکانت مہتو، وجے چوریا، مشفقہ حسن اور یوگیندر پرتاپ سنگھ بھی موجود تھے۔

پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ قابل مذمت: محمد نوشاد

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23/اپریل: لوک سیوا کمیٹی کے صدر محمد نوشاد نے کہا کہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ایک ظالمانہ حرکت کی اور معصوم سیاحوں کو قتل کیا۔ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اس دہشت گردانہ حملے پر ملک سمیت پوری دنیا غمزدہ ہے۔ لوک سیوا کمیٹی اس کی شدید مذمت اور غم کا اظہار کرتی ہے۔ یہ تمام جاں بحق ہونے والوں کی روح کو سکون اور ان کے اہل خانہ کے لیے ہمت اور صبر کی دعا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سلامتی اور امن کے لیے ٹھوس اقدامات کرے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے تاکہ مستقبل میں قتل و غارت، تشدد اور دہشت گردی نہ ہو اور کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے۔ اس واقعے میں جو بھی ملوث ہیں اسے سخت سے سخت سزا دی جائے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر مرکزی حکومت فوری کارروائی کرے: سنجے سراف

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23/اپریل: وشو ہندو پریشد سروس ڈپارٹمنٹ اور شری کرشنا پرنامی سیوا دھام ٹرسٹ جھارکھنڈ کے صوبائی ترجمان سنجے سراف نے جموں کشمیر کے پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے اسے بزدلانہ اور قابل نفرت فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے حملہ کر کے ملک کے اتحاد و سالمیت پر حملہ کرنے کی جسارت کی ہے۔ جو ہندوستان کی انسانیت، رواداری اور ثقافتی اتحاد پر سیدھا حملہ ہے۔ پہلگام کی پاک سرزمین پر یہ وحشیانہ دہشت گردانہ حملہ نہ صرف انسانیت کے خلاف بلکہ پوری انسانیت کے خلاف ایک بزدلانہ جرم ہے۔ ان تمام معصوم سیاحوں کے وحشیانہ قتل نے ہر حساس دل کو افسردہ اور خاموش کر دیا ہے۔ اس طرح کے ہولناک دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک میں غم اور غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ مرکزی حکومت کو اس دردناک دہشت گردانہ حملے کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کرنی چاہیے اور اس کا منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔

پہلگام دہشت گردی کے واقعہ سے پورا ملک گہرے سوگ میں: اجے رائے

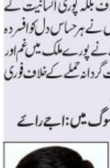

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23/اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں کل کے دہشت گردانہ حملے میں 28 غیر مسلح سیاحوں کی وحشیانہ ہلاکت نے پورے ملک کو گہرے غم اور غصے میں ڈوبا ہوا ہے۔ مذہب کی بنیاد پر دہشت گردوں کا یہ وحشیانہ قتل نہ صرف انتہائی قابل نفرت اور بزدلانہ ہے بلکہ یہ ہندوستان کی انسانیت، رواداری اور ثقافتی اتحاد پر بھی براہ راست حملہ ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جھارکھنڈ کے میڈیا تعلقات کے شعبہ کے کنوینر اور ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن اجے رائے نے اس لرزہ خیز واقعہ کی سخت مذمت کی اور کہا کہ یہ حملہ نہ صرف معصوم سیاحوں پر ایک منصوبہ بند حملہ ہے بلکہ ہندوستان کی یکجہتی، سالمیت اور ثقافتی رواداری پر بھی ہے۔ اس طرح کی دہشت گردانہ کارروائیاں ایک بگڑی ہوئی اور غیر انسانی ذہنیت کی عکاسی کرتی ہیں، جسے کسی بھی شکل میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

شاہد ایوبی نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل: سماجی کارکن شاہد ایوبی نے منگل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے اسے انسانیت کو شرمسار کر دینے والا واقعہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم غم کی اس گھڑی میں متاثرین اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، اور ایک پرامن اور دہشت گردی سے پاک قوم کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ میں کشمیر میں دہشت گردانہ حملے سے غمزدہ ہوں جس میں بے گناہ شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ گھناؤنا فعل نہ صرف انسانیت پر سیاہ دھبہ ہے بلکہ اسلام کے ان اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہے جو امن، ہمدردی اور زندگی کے تقدس کے لیے کھڑے ہیں۔

بی جے پی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف نکالا مشتعل جلوس

جدید بھارت نیوز سروس
چترا، 23/اپریل: بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کے لیے چترا کیسری چوک پر ایک مشتعل جلوس نکالا گیا۔ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہوگی۔ ہندوستانی فوج اس واقعہ کو انجام دینے والے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دے گی۔ اس احتجاجی پروگرام کی صدارت شہر اور دیہی ڈویژن کے صدر سنجے پرجاپتی اور ببودھ سنگھ گڈو نے کی، جن کی صدارت میں پتلا جلایا گیا۔ ڈاکٹر میرتیوجے سنگھ، بھولا پرساد ساہو، سوجیت جیسوال، ودیا ساگر آریہ، نے پروگرام میں بنیادی طور پر حصہ لیا اور کہا کہ یہ سناتن دھرم کے خلاف ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ سناتن دھرم کو تباہ کرنے کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس موقع پر راکیش جھا، گوپال سونی، شیو کمار چوبے، گووند رام، شنکر سونی، ہری اوم کیسری، ابھیشیک کیسری، اشوک ساہو، بھوپیندر مشرا، سنیل اسٹیھی، راجکمار ورما، چندن سونی، بھوانی رائے، کالی یادو، امت سنگھ، دیپک شرما، پردیپ سنگھ، ارجن سنگھ، پردیپ سنگھ، ارسلاد سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

جھارکھنڈ میں ماڈل جیل مینوئل کی عدم تیاری پر ہائی کورٹ برہم

ہوم سکریٹری کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل:۔ ہائی کورٹ نے جھارکھنڈ میں ماڈل جیل مینول کو نافذ نہ کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ کی سربراہی والی ہائی کورٹ بینچ نے ہوم سکریٹری کو 28 اپریل کو اگلی سماعت کی تاریخ پر ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے۔ یہ معلومات ہائی کورٹ کے وکیل دھیرج کمار نے دی ہے۔ دراصل سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں کو ماڈل جیل مینوئل تیار کرنے کا حکم دیتے ہوئے تمام ریاستوں کے ہائی کورٹس کو اس کی نگرانی کرنے کا حکم دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیا ہے اور اس کی سماعت کر رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے کہا تھا کہ وہ ایک مقررہ وقت کے اندر ماڈل جیل مینوئل کا مسودہ تیار کر کے پیش کرے، لیکن مدت ختم ہونے کے باوجود مسودہ تیار نہیں ہوا۔ پچھلی سماعت کے دوران ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کو مطلع کیا تھا کہ حلف نامہ تیار کر لیا گیا ہے لیکن عدالت میں داخل نہیں کیا گیا ہے۔ اس بنیاد پر حلف نامہ داخل کرنے کے لیے اضافی وقت مانگا گیا تھا۔ اس دوران ہائی کورٹ نے یہ بھی جاننا چاہا کہ جیل مینوئل کے مسودے پر کیا کارروائی کی گئی ہے۔ عدالت نے یہ بھی جاننا چاہا کہ ریاست کی جیلوں میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اکتوبر 2024 میں سپریم کورٹ نے جیل مینول کے ان اصولوں کو ختم کر دیا تھا" جو ذات پات کے فرق کو مضبوط کرتے ہیں۔" خاص بات یہ ہے کہ اکثر جیلوں میں اصلاحات کی بات کی جاتی ہے لیکن جیلوں میں 4G یا 5G جیمر بھی نہیں لگائے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے منظم جرائم کرنے والے مجرم جیل میں بیٹھ کر اپنا نیٹ ورک چلاتے ہیں۔

جھارکھنڈ سے یوپی جانے والی کئی ٹرینیں 25 اپریل سے منسوخ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل:۔ جھارکھنڈ سے یوپی جانے والے مسافروں کے لیے بری خبر ہے۔ گورکھپور کینٹ ریلوے سیکشن کے تحت ترقیاتی کاموں کی وجہ سے کئی ٹرینیں متاثر ہوں گی۔ جس کی وجہ سے کئی ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ٹرین نمبر 18629 رانچی-گورکھپور ایکسپریس 25 اپریل اور 2 مئی کو منسوخ رہے گی۔ ساتھ ہی، ٹرین نمبر 18630 گورکھپور رانچی ایکسپریس 26 اپریل اور 03 مئی کو منسوخ رہے گی۔ ٹرین نمبر 15028 گورکھپور-سنبل پور ایکسپریس 24 اپریل سے 03 مئی تک منسوخ رہے گی۔

سنبل پور-گورکھپور ایکسپریس 26 اپریل سے 05 مئی تک منسوخ

ٹرین نمبر 15027 سمبل پور-گورکھپور ایکسپریس 26 اپریل سے 05 مئی تک منسوخ رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی چکردھر پور ڈویژن کے تحت ترقیاتی کاموں کے لیے کئی ٹرینوں کو بھی روک دیا جائے گا۔ اس کی وجہ سے ٹرین نمبر 15027 سمبل پور-گورکھپور موریہ ایکسپریس 23 اپریل کو سمبل پور کے بجائے ہٹیا سے روانہ ہوگی۔ سمبل پور اور ہٹیا کے درمیان اس ٹرین کا آپریشن منسوخ رہے گا۔

ہٹیا-لوکمانیہ ٹرین 25 منی کو دیر سے کھلے گی

چکردھر پور ریلوے ڈویژن کے تحت انٹر لاکنگ کے کام نہ ہونے کی وجہ سے ٹرین نمبر 12812 ہٹیا - لوک مانیا تلک ٹرمینل ایکسپریس 25 اپریل کو تین گھنٹے کی تاخیر سے ہٹیا سے روانہ ہوگی۔

رانچی-دھنباد اور رانچی-دمکا ٹرینوں میں ایل ایچ بی کوچ لگائے جائیں گے

ٹرین نمبر 13303/13304 دھنباد-رانچی-دھنباد ایکسپریس اور ٹرین نمبر 13320/13319 رانچی-دمکا-رانچی ایکسپریس کے روایتی ریک کو ایل ایچ بی کوچز میں تبدیل کیا جائے گا۔ دھنباد-رانچی ایکسپریس 25 جون سے ایل ایچ بی کوچوں کے ساتھ دھنباد سے چلے گی۔ اسی کے ساتھ ہی رانچی-دھنباد ایکسپریس 26 جون سے ایل ایچ بی کوچوں کے ساتھ رانچی سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 13320 رانچی-دمکا ایکسپریس 25 جون سے ایل ایچ بی کوچوں کے ساتھ رانچی سے چلے گی۔ 26 جون سے ایل ایچ بی کوچز۔

چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اور چائلڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ذریعے آگاہی پروگرام

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 23 اپریل:۔ مرہو میں مشن وتسلیہ یوجنا کے بارے میں بیداری پروگرام۔ نمائندہ، کھنٹی: ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اور چائلڈ ویلفیئر اسوسی ایشن کی جانب سے بدھ کو مرہو بلاک آڈیٹوریم میں مشن وتسلیہ یوجنا کے کامیاب نفاذ کے سلسلے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر چیف ایلس اوڈیا، ڈپٹی چیف ارون کمار ساہو، بی ڈی او رنجیت کمار سنہا اور ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر الطاف خان نے چراغ جلا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر بی ڈی او رنجیت کمار سنہا نے کہا کہ بچوں کے تئیں معاشرے کی اخلاقی ذمہ داری ہی بچوں پر تشدد اور زیادتی کو روک سکتی ہے۔ اگر ہم سب ذمہ دار بن جائیں تو چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے بنائی گئی گاؤں کی چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں زمین پر فعال نہیں ہو پا رہی ہیں، جبکہ چائلڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن گونڈا ٹولی اور بچنا پنچایتوں میں پائلٹ بنیادوں پر کمیٹی کی باقاعدہ میٹنگیں کر رہی ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر الطاف خان نے کہا کہ مشن وتسلیا یوجنا تمام ذاتوں اور مذاہب کے ضرورت مند بچوں کے لیے ہے اور اس کے تحت سنگین بیماریوں میں مبتلا بچوں، سنگل پیرنٹ، یتیم، لاوارث بچے یا چائلڈ لیبر اور چائلڈ میرج میں ملوث بچوں کو 50 لاکھ روپے کی امداد دی جاتی ہے۔ اسپانسرشپ اسکیم کے تحت 4000 ماہانہ۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی بچے کو پریشانی ہو تو 1098 پر کال کر کے اطلاع دیں۔ اس موقع پر اوم پرکاش تیواری، چائلڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی انجنیا رائے اور دیگر موجود تھے۔

'تحفظ وقف کانفرنس' میں گونجی احتجاج کی آواز

مسلم پرسنل لا بورڈ نے قانونی لڑائی کا اعلان کیا

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے منگل کے روز دہلی کے تال کٹورا اسٹیڈیم میں 'تحفظ وقف کانفرنس' کا انعقاد کیا، جس میں نئے مجوزہ وقف قانون کے خلاف سخت احتجاج درج کرایا گیا۔ اس اجلاس میں مختلف مکاتب فکر کے علماء، سماجی کارکنان اور کئی سیاسی جماعتوں کے رہنما شریک ہوئے، جن میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر منوج جھا، اور سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمان دھرمیندر یادو قابل ذکر ہیں۔

کانفرنس میں شریک بیشتر افراد نے اپنے بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ رکھی تھیں، جو علامتی طور پر قانون کے خلاف احتجاج کی نشانی تھی۔ مقررین نے واضح کیا کہ یہ لڑائی صرف ایک قانونی تنازعہ نہیں بلکہ وقف املاک کے تحفظ کی طویل جدوجہد ہے، جسے آئینی دائرے میں رہ کر ہی لڑا جائے گا۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ یہ قانون وقف کی حفاظت کے بجائے اسے ختم کرنے کی سازش ہے۔ ان کا کہنا تھا، "ہماری مسجدیں وقف کے دائرے سے نکال دی جائیں گی۔ مخالفت ہمارا جمہوری حق ہے اور ہم قانون کے دائرے میں رہ کر اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔" انہوں نے کہا، "جو لوگ آج شیروانی میں ہیں، وہ ضرورت پڑنے پر کفن بھی پہننے کو تیار ہیں۔"

شیا عالم دین مولانا کلب جواد نے کہا، "کئی انگلیاں مل کر مکا بنتی ہیں اور ہمیں یہ مکا فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف استعمال کرنا ہے۔" انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ "ہر مسجد میں شیولنگ تلاشا جا رہا ہے، آخر یہ سلسلہ کب تک چلے گا؟"

ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے کہا کہ بی جے پی نے 16 صفحات پر مشتمل ایک بک لیٹ جاری کی، جس میں وقف املاک کے سلسلے میں کئی غلط بیانی کی گئی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا، "70 فیصد وقف زمین پر قبضہ ہو چکا ہے اور یہ قانون انہیں قانونی تحفظ دینے کے لیے لایا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ قانون آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے پر انہیں تحفہ دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

آر جے ڈی کے پروفیسر منوج جھا نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "یہ لڑائی صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ انصاف اور ظلم کے درمیان کی لڑائی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "خاموشی کا وقت گزر چکا ہے، اب ایک ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔"

سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمان دھرمیندر یادو نے کہا کہ حکومت کو یہ برداشت نہیں ہو رہا کہ وقف کے پاس اتنی بڑی اراضی کیوں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ صرف مسلمانوں کی لڑائی نہیں، بلکہ ملک کے سیکولر طبقے کی بھی لڑائی ہے۔"

کانفرنس میں سکھ برادری کے رہنما دیال سنگھ نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ سکھ اور مغل تاریخ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق "اگر مغل تاریخ مٹا دی گئی تو سکھ تاریخ بھی مٹ جائے گی۔"

کانفرنس کا مقصد صرف احتجاج کرنا نہیں بلکہ قانونی، سماجی اور سیاسی سطح پر وسیع اتحاد قائم کرکے اس قانون کو واپس لینے کی مہم کو مضبوط بنانا تھا۔ مقررین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہوشیار رہیں، کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی سے دور رہیں اور ایک منظم تحریک کے تحت اپنی بات اٹھائیں۔

یہ واضح ہے کہ 'تحفظ وقف کانفرنس' نے وقف قانون کے خلاف آواز بلند کرنے والوں کو نئی توانائی بخشی ہے اور آنے والے دنوں میں اس تحریک کو ملک گیر سطح پر پھیلانے کی کوشش کی جائے گی۔

'اس غیر انسانی فعل نے قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا'

پہلگام میں گزشتہ روز ہوئے دہشت گردانہ حملے کی بلاتفریق مذہب ہر کوئی مذمت کر رہا ہے۔ بے شمار سیاسی و سماجی، بشمول مسلم تنظیمیں بھی اس حملے کو انتہائی شرمناک قرار دے چکے ہیں۔ اس درمیان انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر (آئی آئی سی سی) نے ایک بیان جاری کر پہلگام حملہ پر شدید غم کا اظہار کیا ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم، آئی آئی سی سی کے اراکین، بورڈ آف ٹرسٹیز اور ایگزیکٹیو کونسل کے اراکین و تمام عہدیدار، جموں و کشمیر کے پہلگام میں معصوم سیاحوں کے وحشیانہ قتل سے گہرے صدمہ میں اور غم زدہ ہیں۔"

اسلامک کلچرل سنٹر نے حکومت سے متاثرین کو انصاف دلانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ سنٹر کا کہنا ہے کہ "اس غیر انسانی فعل نے قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ہم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں اور جانوں کے نقصان پر سوگوار ہیں۔ یہ معصوم جانیں، جنہیں بزدلانہ کارروائی کا نشانہ بنایا گیا، صحیح معنوں میں شہید ہیں۔ ان کی قربانی ہر ہندوستانی کے دل میں ہمیشہ کے لیے نقش رہے گی۔" سنٹر نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحومین کی روح کو ابدی سکون عطا کرے۔

انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری قدم اٹھاتے ہوئے انصاف کو یقینی بنائے اور مجرموں کی نشاندہی کرا انہیں کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے۔ جاری بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس طرح کی گھناؤنی حرکتیں قانون کے تحت سخت ترین سزا سے کم کے مستحق نہیں۔ بے گناہوں کا خون بہانے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں ضروری لانا چاہیے۔ اس جاری بیان میں سلمان خورشید (صدر، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، محمد فرقان (نائب صدر، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، بورڈ آف ٹرسٹیز سراج الدین قریشی، پروفیسر خواجہ ایم شاہد، قمر احمد (آئی پی ایس، سبکدوش)، ابوذر خان، شوہر محمد خان، فرخ ناز، سکندر حیات (خزانچی، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شہانہ بیگم (ایگزیکٹیو کونسل، سکریٹری، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شمامہ احمد، ارمان احمد خان (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شاہد علی خان (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر) اور شیخ محمد شعیب (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر) کے دستخط موجود ہیں۔

پنکچر بنانے والے کے بیٹے کی محنت کا ثمر

اقبال احمد نے یو پی ایس سی میں حاصل کی کامیابی

کامیابی کے لیے فیملی بیک گراؤنڈ بھرپور وسائل نہیں بلکہ جدوجہد، سخت محنت اور لگن درکار ہوتی ہے۔ اس کہاوت کو سچ کر دکھایا ہے اتر پردیش کے اقبال احمد نے جنہوں نے یو پی ایس سی سول سروسز امتحان-2024 میں 998 واں رینک حاصل کرکے ضلع کا نام پورے ملک میں روشن کیا ہے۔ ان کی اس کامیابی سے رشتہ داروں اور علاقے کے لوگوں میں زبردست خوشی کا ماحول ہے۔ جیسے ہی اقبال احمد کے سلیکشن کی خبر سامنے آئی سنت کبیر ضلع کے نندور قصبہ میں جشن کا ماحول بن گیا۔ محلے کے لوگ اقبال کے گھر مٹھائیاں لے کر پہنچ رہے ہیں اور ان کے والد مقبول احمد انصاری کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ لوگ فخر سے کہہ رہے ہیں کہ اقبال نے سچ میں ضلع کی شان بڑھا دی ہے۔ اقبال احمد کی کہانی صرف کامیابی کی نہیں بلکہ جدوجہد، محنت اور لگن کی مثال ہے۔ اقبال تین بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے ہیں۔ پڑھائی میں ان کی شروع سے دلچسپی رہی، لیکن کنبہ کے لیے حالات سازگار نہیں تھے۔ اقبال کے والد مقبول احمد کبھی نندور چوراہے پر سائیکل ریپیرنگ (پنکچر) کی دکان چلاتے تھے۔ بعد میں بڑے بیٹے کے ساتھ مل کر گھر کے کام کاج میں لگ گئے۔ اقبال احمد نے نندور کے ایک انٹر کالج سے انٹرمیڈیٹ کیا اور پھر گورکھپور جا کر گریجویشن کی تعلیم پوری کی۔ اس کے بعد وہ دہلی میں رہ کر یو پی ایس سی کی تیاری کرنے لگے۔ اسی دوران انہوں نے محکمہ محنت میں ایک اچھی نوکری بھی حاصل کر لی لیکن ان کا خواب اس سے بھی بڑا تھا۔ اقبال کی والدہ قسیدن نے جذباتی ہو کر بتایا کہ ہم نے اپنے بچوں کی بڑی محنت سے پرورش کی ہے، بہت جدوجہد سے انہیں بڑا کیا ہے۔ آج اقبال اس مقام پر پہنچا تو دل سے دعا نکلتی ہے کہ اور بھی بچے اسی طرح محنت کریں اور کامیاب بنیں۔ اقبال احمد بھی تین بچوں کے والد ہیں جن کے نام شاہد علی، نور صبا اور محمد شمی ہیں۔ ان کے کنبہ کے لیے یہ کامیابی کسی تہوار سے کم نہیں ہے۔ اقبال احمد کی کہانی ان لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک مثال ہے جو محدود وسائل اور مشکل حالات میں بھی بڑا خواب دیکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر دل میں جذبہ ہو اور محنت مسلسل ہو تو کوئی بھی منزل ناممکن نہیں۔

کورونا کے معاملے اچانک کیوں بڑھنے لگے

کیا یہ وائرس کی ازسرنو واپسی ہے؟

مدھیہ پردیش کے اندور میں کورونا سے ایک خاتون کی موت اور ایک دیگر شخص کے بری طرح متاثر ہونے سے محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی ہے۔ چننئی میں بھی کووڈ کے نئے کیسز درج کیے گئے ہیں۔ اسی طرح دہلی میں بھی کچھ کیسز سامنے آئے ہیں۔ کورونا کے ان تازہ معاملوں نے لوگوں میں فکر کی لہر دوڑا دی ہے۔ گزشتہ 2 سالوں سے کورونا کے کیسز انتہائی کم ہو گئے تھے، لیکن گرمیاں شروع ہوتے ہی پھر سے معاملے بڑھ رہے ہیں۔ کیسز بڑھنے سے ایک بار پھر یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا یہ وائرس کی ازسرنو واپسی ہے؟ کیا وائرس کا کوئی نیا اسٹرین آ گیا ہے؟

ان سوالات کے جواب کچھ ماہرین سے جاننے کی کوشش کی گئی۔ وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر جگل کشور کا کہنا ہے کہ کوئی بھی وائرس کبھی بھی جڑ سے ختم نہیں ہوتا ہے۔ وائرس ہمیشہ موجود رہتا ہے، لیکن ان کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ ازسرنو کیسز آنے کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت بخار جیسی علامتوں والے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس موسم میں بخار، سانس سے متعلق وائرس کے معاملے بڑھ جاتے ہیں۔ چونکہ کووڈ کا وائرس بھی موجود ہے، اس لیے بخار جیسی علامت والے مریضوں کی اگر کووڈ جانچ ہوگی تو کچھ لوگ پازیٹو بھی مل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر کشور مزید کہتے ہیں کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ کسی وائرس کا ایک بھی کیس کبھی نہ آئے۔ اگر ٹیسٹ ہوں گے تو کیسز بھی سامنے آئیں گے۔ زیادہ ٹیسٹ ہونے سے کیسز بڑھ بھی سکتے ہیں، لیکن اس میں فکرمند ہونے والی کوئی بات نہیں ہے۔ کووڈ وائرس سے اب پہلے جیسا خطرہ نہیں ہے۔

دہلی کے راجیو گاندھی اسپتال میں کووڈ نوڈل افسر رہے ڈاکٹر اجیت جین کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ کورونا وائرس کے کئی اسٹرین اب تک آ چکے ہیں، لیکن ڈیلٹا کو چھوڑ کر بیشتر ویریئنٹ ہلکے ہیں۔ گزشتہ کچھ سالوں میں کوئی نیا ویریئنٹ نہیں آیا ہے، اس لیے گھبرانے والی بات نہیں ہے۔ حالانکہ یہ ضروری ہے کہ جو لوگ کورونا سے متاثر ہیں، ان کے سیمپل کی جینوم ٹیسٹنگ کرائی جائے۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ مریضوں میں کون سا ویریئنٹ موجود ہے۔ اگر پرانے ویریئنٹ ہیں تو پھر فکر والی کوئی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر نیا ویریئنٹ ملتا ہے تو محتاط رہنا ہوگا۔ پھر کووڈ پروٹوکول کے حساب سے احتیاط برتنے کی ضرورت ہوگی۔ ڈاکٹر جین کا کہنا ہے کہ کووڈ سے متاثر جس مریض کی اندور میں موت ہوئی ہے، اس کی میڈیکل ہسٹری دیکھنی ہوگی۔ ممکن ہے خاتون کی موت کسی دیگر بیماری کے اثر سے ہوئی ہو۔ وہ کورونا متاثر ضرور تھی، لیکن یہ ضروری نہیں کہ موت کی وجہ کورونا وائرس ہی ہو۔

زبان کی برائی اور دل کی اچھائی

سید اعجاز بخاری

آپ لوگوں نے اکثر یہ سنا ہوگا کہ وہ دل کا بہت اچھا ہے۔ زبان کا تھوڑا کڑوا ہے لیکن دل کا بہت اچھا ہے۔ یہ جملہ آپ نے بہت زیادہ سنا ہوگا۔ میرا یہ ماننا ہے کہ دل کا کوئی کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو جائے، دل کا تو خدا کو ہی پتہ ہوتا ہے کہ دل میں کون کیسا ہے، ہمارے جو تعلقات ہوتے ہیں وہ زبان کے ہوتے ہیں زیادہ تر۔ اور زبان اگر آپ کی درست نہیں ہے، آپ دل کے جتنے اچھے کیوں نہ ہوں، دنیا کو تو آپ کی زبان سے ہی پتہ لگے گا کہ آپ دل کے کتنے اچھے ہیں۔

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ اگر ایک صاحب، شوہر سخت زبان رکھتا ہے، بیوی کے ساتھ وہ برے لب و لہجے کے ساتھ بات کرتا ہے تو اکثر ساس صاحبہ یہ کہتی سنائی دیتی ہیں کہ تم وہ نہ ہو، یہ دل کا بڑا اچھا ہے بس زبان کا تھوڑا کڑوا ہے۔ بعض اوقات تو یہ ہوتا ہے کہ شادی بیاہ کرنے کے لیے جب رشتہ لے کر جا رہی ہوتی ہیں عورتیں، وہ بھی کہتی ہیں کہ دل کا بہت اچھا ہے، ہر ایک کا بڑا خیال رکھتا ہے، بس زبان کا تھوڑا سا ایسے ہے۔ تو دیکھیں! رشتے لہجوں سے بنتے ہیں، اور رشتے لہجوں سے خراب ہوتے ہیں۔ میں نے اس کے اوپر ایک آرٹیکل لکھا تھا کہ لفظوں سے زیادہ لہجے لہولہان کرتے ہیں۔ اور لہجہ، یہ جو آواز کا اتار چڑھاؤ ہے، ایک عام سی بات اگر آپ برے طریقے سے کہیں گے تو اس کے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتا کہ ہم اسے کیوں اس طرح سے دیکھتے ہیں کہ کوئی بھی شخص اگر زبان کا سخت ہوگا تو ہم سمجھ جائیں کہ وہ دل کا بڑا اچھا ہے۔ وہ دل کا ہو سکتا ہے اچھا ہو، میں اس پر اعتراض نہیں کر رہا ہوں، لیکن دل کے اندر تو خدا بستا ہے، دل کے معاملات کو خدا جانتا ہے، جن لوگوں کے ساتھ ہمارے روزمرہ کے معاملات طے پاتے ہیں وہ تو ہماری زبان کے ساتھ طے پاتے ہیں۔ وہ ہمارے چہرے کے اوپر ہونے والی خوشی سے طے پاتے ہیں۔ چہرے کے اوپر ہونے والے دکھ، غم یا سختی کے ساتھ طے پاتے ہیں۔ تو دنیا تو اسی چیز کو جانتی اور دیکھتی ہے۔ اور آپ کے رشتے بھی اسی چیز کو دیکھتے اور جانتے ہیں۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بچوں اور والدین کے درمیان اگر کبھی کوئی تلخ کلامی ہوتی ہے تو کیا والدین دل کے اچھے نہیں ہوتے اپنے بچوں کے ساتھ؟ وہ تو بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ لیکن بچہ دل کس بات پہ خراب کر کے بیٹھا ہوتا ہے؟ زبان سے۔ اسی لیے میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ دل خراب ہوتے ہیں زبان سے۔ آپ دل کے جتنے اچھے ہو جائیں۔ تو آپ لوگوں کے دلوں کو بچا سکتے ہیں اپنی زبان کو ٹھیک کر کے۔ آپ لوگوں کے دلوں کو بچا سکتے ہیں اپنے لب و لہجے کو ٹھیک کر کے۔

اور اس طرح کے اور کئی مقولے ہیں جو آہستہ آہستہ ختم ہوتے جا رہے ہیں، یا ان کی سمجھ اب آتی جا رہی ہے۔ تو آپ کو کوئی بھی کہے کہ وہ دل کا بہت اچھا ہے لیکن زبان کا خراب ہے، تو زبان کے خراب لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ اور یہ بات آپ کو بھی سمجھنی ہے اور انہیں بھی سمجھنی ہے۔ دیکھیں حیوان ناطق جب انسان کو کہا گیا ہے تو اس کا مطلب کیا ہے، وہ بول سکتا ہے، وہ بات کر سکتا ہے، اور یہی فرق ہے۔ بولنے کے حوالے سے عرض کر رہا ہوں۔ آپ جب اس اعتبار سے اسے دیکھیں گے تو پھر آپ دھیان رکھیں گے۔

پچھلے ہی دنوں مجھے شاید کہیں فیس بک پر کچھ پڑھنے کو ملا کہ یہ جو جذباتی لوگ ہوتے ہیں یہ دل کے بڑے صاف ہوتے ہیں، جو منہ پہ آتا ہے کہہ دیتے ہیں، یہ دل کے اندر نہیں رکھتے چیزوں کو، یہ منافق نہیں ہوتے ہیں دوسرے لوگوں کی طرح جو اندر ہی اندر دل میں چیزوں کو پالتے رہتے ہیں اور لوگوں کو بتاتے نہیں اور اسکیم بنا رہے ہوتے ہیں۔

ایسا نہیں ہوتا جناب! تو اس کا مطلب، اگر کوئی دل کا اچھا ہے اور جذباتی ہے، اور جو کچھ اس کے دل میں آ رہا ہے وہ آپ کو بول دیتا ہے، تو حکمت کا کیا نام ہے؟ رشتوں میں حکمت چاہیے ہوتی ہے۔ کب، کیا، کیسے کہنا ہے؟ جن کو یہ بات سمجھ آ جاتی ہے وہ دل کے برے ہوں یا اچھے ہوں، ان کی زبان اچھی ہوتی ہے۔

کئی لوگ کیا کہتے ہیں کہ وہ جی میٹھی چھری ہیں، وہ بڑے میٹھے میٹھے سلیقے طریقے سے بات کرتے ہیں لیکن آپ کو اندازہ نہیں کہ وہ اپنے اندر دل میں کیا کیا چھپا کے بیٹھے ہیں، تو ہم ایسے لوگ نہیں ہیں، ہم تو جی صاف صاف سیدھی سیدھی بات کرتے ہیں منہ کے اوپر۔

یہ جو صاف صاف سیدھی سیدھی بات کرتے ہیں منہ کے اوپر، ان لوگوں سے معاشرے کو زیادہ نقصان ہوتا ہے کیونکہ ان سے معاشرے کے اندر سٹریس بڑھتا ہے۔ ان سے معاشرے کے اندر خرابیاں اس طرح کی بڑھتی ہیں کہ لوگوں کے لب و لہجے خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ وہ انہی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ باقی جہاں تک تعلق ہے دل کے اندر آپ کسی کے لیے خراب خیال رکھتے ہو یا اچھا خیال رکھتے ہو، آپ منافق ہو نہیں ہو، سچے ہو، کیا ہو، یہ تو آپ کا اور آپ کے رب کا معاملہ ہے۔ لیکن جو انسانوں کے ساتھ حقوق العباد کے حوالے سے آپ کا معاملہ ہے، وہ پھر یہی ہے۔ حقوق العباد پر بھی میں آپ سے بات عرض کرتا چلوں، کچھ عرصہ پہلے میں نے ایک ریکارڈنگ کروائی تھی جس میں، میں نے کہا آپ اپنا خیال رکھیں۔ اس پر بھی باکمال لوگوں نے اپنے اپنے حساب سے کامنٹس کیے کہ میں خود غرضی کی دعوت دے رہا ہوں۔ ارے میں آپ کو

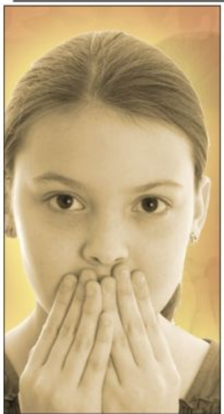

آپ کا ہونے کی دعوت دے رہا تھا۔ میں آپ کو خود غرض ہونے کی دعوت نہیں دے رہا تھا۔ وہ لوگ جنہوں نے یہ باتیں کہی ہیں، وہ شاید اس کو پورا نہیں سن پائے ہوں گے، جو بھی وجہ ہوگی، میں نے بڑا کلیئرلی اس کے اندر یہ بات ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی کہ جو اپنا خیال رکھ سکتا ہے وہ دوسروں کا کتنا خیال رکھے گا!

جب میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جو اپنا خیال رکھ سکتا ہے وہ دوسروں کا کتنا خیال رکھے گا، اس کا مطلب کیا ہوا، میں حقوق العباد کے حق میں نہیں ہوں؟ یا میں اس حق میں نہیں ہوں کہ آپ لوگ جو بھی ہیں، ان کو لوگوں کا خیال نہیں رکھنا چاہیے، یا رشتوں کا خیال نہیں رکھنا چاہیے۔ میرا تو کام ہی یہی ہے، میں کہتا ہی یہی ہوں کہ آپ اس طرح سے جئیں کہ آپ کے ساتھ رہنے والے بھی جی سکیں۔ اور آج کی گفتگو سے بھی آپ کو اس بات کا اندازہ ہو جانا چاہیے۔ میرے پاس میں ہوں کا مطلب ہرگز ہرگز نہیں ہے کہ اور کوئی ہے ہی نہیں اس دنیا میں، اس کا بالکل یہ مطلب نہیں تھا۔

مجھے یہ بات کرتے ہوئے ذہن میں وہ بات آ گئی تو میں نے کہا اس کی وضاحت کر دوں۔ ویسے وہ جڑ بھی جاتی ہے اس کے ساتھ کہ جب آپ دل کے جتنے اچھے ہو جائیں، آپ لوگوں کے لیے نقصان کا سبب ہوتے ہیں جب آپ زبان کے اچھے نہیں ہوتے۔ کیونکہ آپ اگر زبان کے اچھے نہیں ہوں گے تو لوگوں کے دل خراب ہوں گے۔ جب لوگوں کے دل خراب ہوں گے تو ان کے دماغ خراب ہوں گے۔ جب ان کے دماغ خراب ہوں گے تو پھر ان کی زبان خراب ہوگی۔ اور وہ جو خراب زبان ہے وہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اس سے پھر جو زہر ہے، وہ معاشرے کے اندر تقسیم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

بچوں سے قرآن حفظ کرانا

ڈاکٹر عرفان شہزاد

عہدِ رسالت سے قرآن مجید حفظ و تحریر دونوں طریقوں سے محفوظ اور منتقل کیا گیا۔ صحابہ اپنے ذوق اور استعداد کے مطابق قرآن مجید مکمل یا جزواً یاد کر لیتے تھے۔ لیکن رسمی حفظِ قرآن اور بچوں کو بالجبر قرآن یاد کرانے کا کوئی تصور نہ تھا۔ تاہم، مسلمانوں کو ایک طویل عرصے سے یہ باور کرایا گیا ہے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کرنے کی بہترین عمر بچپن کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک حافظِ قرآن اپنے خاندان کے دس ایسے افراد کو جنت میں لے جانے کا ذریعہ بنے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔1 حافظِ قرآن کے والدین کو روزِ قیامت ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی2۔ ان ترغیبات کے زیر اثر والدین یہ سعادت حاصل کرنے اور جہنم سے بچنے کے لیے ہر قیمت پر اپنے بچوں کو قرآن حفظ کرانے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ گلی محلوں، گاؤں اور شہروں میں جگہ جگہ کھلے ہوئے حفظِ قرآن کے مدارس ایسے ہی بچوں سے آباد اور ایک بڑے طبقے کے معاش کا ذریعہ ہیں۔

حفظِ قرآن سے متعلق محولہ بالا روایات ضعیف ہیں اور دین کے مسلّمہ اصولوں کے بھی خلاف ہیں۔ قرآن مجید ہر شخص کو اس کے اپنے اعمال کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے3، وہ بتاتا ہے کہ خدا کی عدالت میں کوئی کسی دوسرے کے کام نہیں آئے گا، وہاں بغیر میرٹ کے کسی کی سفارش نہیں کی جا سکے گی۔4

مگر والدین ان برسرِ خود غلط ترغیبات سے متاثر ہو کر اپنے کم سن بچوں کو زبردستی حفظ کرانے کے لیے کسی مدرسے میں چھوڑ جاتے ہیں۔ بلکہ ترجیحاً اپنے گاؤں، محلے اور گھر سے دور کسی مدرسے میں داخل کراتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اپنے علاقے اور گھر کے قریب کے مدرسے میں بچے کی توجہ اپنے خاندان اور دوستوں سے ملنے کی تڑپ میں منتشر رہتی ہے، چناں چہ کوشش کی جاتی ہے کہ اسے ان سب سے دور بھیج دیا جائے، جہاں وہ کوئی شناسا نہ پائے اور پوری توجہ سے قرآن مجید حفظ کرنے پر مجبور ہو جائے۔

والدین کی شفقت اور احساسِ تحفظ سے محروم ہو جانے کے بعد ایک اجنبی ماحول میں بچہ جس جذباتی المیے سے گزرتا ہے، اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بچپن کے لاابالی پن سے لطف اندوز ہونے کی عمر ایک سخت روٹین کے شکنجے میں پھنس جاتی ہے۔ ایک محدود ماحول میں مقید ہو جانے سے معاشرتی رویے سیکھنے کے مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ مختلف عمر اور مزاج کے لڑکوں اور اساتذہ کے درمیان اس کی معصومیت بھی ہمہ وقت خطرے میں رہتی ہے۔ بچہ جتنا کم عمر، خوش شکل اور والدین کی خبرگیری سے دور ہوتا ہے، اس کے استحصال کے امکانات اتنے زیادہ ہوتے ہیں۔

راقم کو ایسے والدین دیکھنے کا موقع ملا جن کے بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی۔ انھیں خبر کی گئی، وہ آئے مگر بچے کو اپنے ساتھ لے جانے کی بجائے اسے تسلی دے کر پھر اسی مدرسے میں چھوڑ کر چلے گئے۔ بہت ہوا تو ایسے ہی کسی دوسرے مدرسے میں اسے داخل کرا دیا، مگر حفظِ قرآن مکمل کرائے بغیر وہ اسے واپس لے جانے پر آمادہ نہ ہوئے۔ ان کے لیے ایسے حادثات غیر متوقع نہیں تھے۔ ان خدشات کو گوارا کرتے ہوئے ہی وہ اپنے کم سن بچوں کو اجنبی ماحول کے سپرد کر آتے ہیں۔

بچے سے قرآن حفظ کروانے کے لیے والدین نہ صرف خود اس پر تشدد کرتے ہیں بلکہ اساتذہ کو بھی اس کی کھلی اجازت دیتے ہیں۔ اس کے لیے یہ بے اصل روایت بھی مشہور کرا رکھی ہے کہ جسم کے جس حصے پر استاد کی مار پڑتی ہے اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ یہ معاملہ یہاں تک بڑھا ہوا ہے کہ تشدد کی صورت میں بچہ اگر زخمی ہو جائے یا، خدانخواستہ، اس کی موت واقع ہو جائے تو والدین عموماً استاد کو معاف کر دیتے ہیں۔ ان کے مطابق بچہ خدا کی راہ میں شہید ہو گیا۔ یوں والدین کی آخرت سنور گئی۔ یہی نصب العین تھا جو قبل از وقت حاصل ہو گیا۔ اس "خدمت" کے عوض استاد کو سزا کیوں دی جائے؟ سزا سے مامونیت کی یہ توقع تشدد پسند طبائع کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

کچھ بچوں میں اتنی ذہنی صلاحیت نہیں ہوتی کہ وہ پورا قرآن یاد کر سکیں۔ راقم کے تجربے میں ایسے والدین بھی آئے جنھیں بتایا گیا کہ ان کا بچہ حفظ نہیں کر سکتا، لہٰذا اسے مجبور نہ کیا جائے۔ انھوں نے اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور بضد رہے کہ بچے کو ہر صورت حفظ کرایا جائے۔ ان کے مطابق، حفظ کرنے کی محنت سے دماغ تیز ہو جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو برسوں حفظ کی چکی میں پیسا جاتا ہے۔ سبق یاد نہ کر سکنے کی پاداش میں مار پیٹ اور ذلت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ہم سبق بچوں کے سامنے وہ نکو بن کر رہ جاتے ہیں۔ انھیں باور کرایا جاتا ہے کہ وہ گناہ گار ہیں، اسی وجہ سے ان کی یادداشت کام نہیں کر رہی۔ انھیں بتایا جاتا ہے کہ حافظ کے ساتھ عام انسانوں کے مقابلے میں زیادہ شیطان لگے ہوتے ہیں جو اسے حفظ کی سعادت سے محروم رکھنا چاہتے ہیں۔

یہ صورت حال کسی اذیت گاہ (ٹارچر سیل) سے کم نہیں ہوتی، جہاں بچہ ہر صبح یہ سوچ کر اٹھتا ہے کہ تشدد اور ذلت کا ایک اور طویل دن اس کا منتظر ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ وہ ایک گناہ گار شخص ہے جس سے اس کے والدین راضی ہیں نہ

اساتذہ اور نہ ہی خدا۔ ہم مکتب ساتھیوں کی نظروں میں بھی اس کی کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ یہ بچے مدرسے اور گھر سے بھاگ جاتے ہیں تو پکڑ پکڑ کر لائے جاتے ہیں اور بھاگنے پر تشدد اور ذلت الگ سہتے ہیں۔ ان کی عزتِ نفس ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔ یہ مکمل طور پر منفی نفسیات میں جیتے ہیں۔ یہ نفسیات ان کی پوری شخصیت کا احاطہ کر لیتی ہے اور مختلف منفی رویوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ بہت سے طلبہ میں انھی وجوہات سے قرآن مجید سے بدمزگی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

علمِ نفسیات کے مطابق، خدا کا پہلا تصور والدین سے ملے تاثرات سے تشکیل پاتا ہے۔ اس میں اساتذہ کی شخصیت کے تاثرات بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ والدین کی شفقت سے محروم اور اساتذہ کی سختیوں سے گھائل ان بچوں میں خدا سے بھی بے زاری، لاتعلقی بلکہ توحش کے احساسات پیدا ہو جاتے ہیں۔ والدین کی شفقت اور ان کی دیکھ بھال کے بغیر جینا سیکھ لینے کے بعد وہ خدا کی محبت، اس کی رحمت اور اس کے سامنے اپنی محتاجی کے احساس سے بھی بڑی حد تک بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ وہ والدین سے ناراض ہوتے ہیں مگر ان کی ناراضی سے ڈرتے بھی ہیں۔ یہی نفسیات خدا کے ساتھ ان کے تعلق میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ وہ خدا سے محبت نہیں کر پاتے، لیکن اس سے ڈر کے احساس کے تحت اس کی رسمی اور قانونی قسم کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی نفسیات لوگوں کے ساتھ ان کے تعلقات میں بھی جھلکتی ہے۔ وہ عام طور پر خوف دلاتے اور جبر اور دھونس سے بات منواتے نظر آتے ہیں۔

بچہ ہو یا بڑا اس کی مرضی کے بغیر اسے کسی ایسی ذہنی یا جسمانی مشقت میں مبتلا کرنا جس کا مطالبہ دین اور عقل نہیں کرتے، اس کا استحصال ہے۔ حفظِ قرآن ان بنیادی مہارتوں کی تعلیم نہیں ہے جن کا سیکھنا ناگزیر ہوتا ہے اور اس بنا پر انھیں بچپن میں بالجبر بھی سکھایا جاتا ہے، جیسے لکھنا پڑھنا، ابتدائی ریاضی وغیرہ۔

دس سے بارہ سال کی وسیع البنیاد تعلیم پانا تعلیمی رجحان رکھنے والے ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ اس کے بعد اس کا خصوصی رجحان دیکھ کر فیصلہ کیا جانا چاہیے کہ اسے کس طرح کی تخصیصی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ حفظ قرآن ایک تخصیصی تعلیم ہے، یہ فرد کی مرضی اور رجحان جانچے بنا بچپن میں نہیں دلائی جا سکتی۔ یہ اپنے ذوق، صلاحیت اور شعوری انتخاب کا معاملہ ہے، جو شعور کی عمر ہی میں کیا جا سکتا ہے۔

یہاں مریم علیہا السلام کی پیدائش سے پہلے ان کی والدہ کا انھیں خدا کے نام پر وقف کر دینے کے واقعے سے استدلال نہیں کیا جا سکتا کہ والدین کو بچوں کے کیریر کے انتخاب کا مطلق حق حاصل ہے۔ مریم علیہا السلام کی والدہ کی خواہش تھی کہ وہ اپنے پیدا ہونے والے بچے کو دین کی خدمت کے لیے خدا کے نام پر وقف کر دیں۔ قرآن مجید میں ان کی دعا اسی خواہش کا اظہار ہے۔5 مگر مریم علیہا السلام پر اس طرز زندگی کو اختیار کرنے کی کوئی پابندی نہیں تھی جس کی خواہش اور دعا ان کی والدہ نے کی تھی۔ ایسے ہی جیسے بچپن میں طے کیے گئے نکاح کو قبول کرنے کی پابندی بچوں پر نہیں ہوتی۔ وہ شعور اور بلوغت کی عمر کو پہنچ کر رشتے سے انکار کر سکتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ مریم علیہا السلام کی اپنی طبیعت بھی اسی کام کی طرف مائل رہی جس کی خواہش ان کی والدہ نے کی تھی۔ یوں ان کی دعا پوری ہوئی۔

پھر یوں نہیں ہوا کہ مریم علیہا السلام کے پیدا ہوتے ہی انھیں دین کے خدام کے حوالے کر دیا گیا۔ قرآن مجید میں اس کی تفصیلات بیان نہیں ہوئیں۔ تاہم، یہ اقدام ان کی شعور کی عمر کے بعد ہی کیا گیا ہوگا۔ اصولی طور پر اس کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ ہم جانتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کو جب خواب میں دکھایا گیا کہ وہ اپنے بیٹے اسمٰعیل علیہ السلام کو خدا کے لیے ذبح کر رہے ہیں تو انھوں نے اس پر من و عن عمل کرنے سے پہلے اپنے بیٹے کی رائے لی، اور بیٹے کی رضامندی کے بعد ہی اقدام کیا۔ دینی مدارس میں رائج حفظِ قرآن کی کلاس کا طویل دورانیہ بچوں پر سخت گراں بار ہوتا ہے۔ اس سرگرمی میں تنوع نہیں ہوتا کہ بچہ یکسانیت کی بوریت سے نجات پا سکے۔ زبانی یاد کرنے کی ایک ہی سرگرمی اتنے طویل دورانیے تک کرتے چلے جانا، ایک غیر صحت مند طریقۂ تعلیم ہے۔

عقلمند بندر اور مگرمچھ

بہت وقت پہلے کی بات ہے، جاپان کے ایک خوبصورت گاؤں کے قریب ایک گھنا جنگل تھا۔ اس جنگل کے بیچوں بیچ ایک بڑا سا درخت کھڑا تھا، جو دریا کے کنارے پر جھکا ہوا تھا۔ اس درخت پر ایک چالاک اور ہنس مکھ بندر رہتا تھا۔ بندر کا نام تھا "کوکو"۔
کوکو کا دن درخت پر جھولتے، پھل کھاتے اور نیچے دریا کے منظر سے لطف اندوز ہوتے گزرتا۔ درخت پر بہت سارے رسیلے سیب اور دیگر پھل اگتے تھے جنہیں کوکو بہت پسند کرتا تھا۔ وہ تنہا تھا مگر کبھی اداس نہیں ہوتا تھا، کیونکہ قدرتی مناظر اور میٹھے پھل اُس کے بہترین دوست تھے۔
ایک دن، ایک تھکا ہارا مگرمچھ دریا سے نکلا اور درخت کے نیچے سستانے لگا۔ بندر نے اُسے دیکھا تو خوش دلی سے پوچھا:
"ارے بھائی! تم کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔ کیا تم بھوکے ہو؟ میرے درخت کے پھل بہت مزیدار ہیں، آؤ کھاؤ!"
مگرمچھ حیران رہ گیا، کیونکہ اُس نے کبھی کسی جانور کو اتنا مہربان نہیں دیکھا تھا۔ وہ بولا،
"شکریہ دوست، تم واقعی بہت اچھے ہو!"
پھر اس نے کچھ پھل کھائے اور خوشی خوشی واپس دریا میں چلا گیا۔
وقت گزرتا گیا، اور اب مگرمچھ روز آتا۔ بندر اُسے خوشی سے پھل کھلاتا اور دونوں گھنٹوں باتیں کرتے۔
وہ دونوں اب بہترین دوست بن چکے تھے۔
ایک دن مگرمچھ کی بیوی بیمار ہوگئی۔ مگرمچھ نے اُسے درخت کے پھل لا کر دیے۔ بیوی نے جیسے ہی وہ میٹھے پھل چکھے، اُس کی زبان پر پانی آ گیا۔ اُس نے حسرت سے کہا،
"اگر پھل اتنے مزیدار ہیں، تو وہ بندر جو روز یہ کھاتا ہے، اُس کا دل تو کتنا مزیدار ہوگا! اگر میں اُس کا دل کھا لوں، تو شاید میری بیماری بھی ٹھیک ہو جائے۔"
مگرمچھ کو بہت برا لگا۔ اُس نے کہا، "وہ میرا دوست ہے! میں یہ کبھی نہیں کر سکتا۔"
لیکن اُس کی بیوی ضد پر آگئی اور کہا، "اگر تم واقعی مجھ سے محبت کرتے ہو تو تمہیں اُس کا دل لے کر آنا ہوگا!"
مگرمچھ نے بہت سوچا، دل اندر سے دکھ رہا تھا لیکن بیوی کی ضد کے آگے وہ ہار گیا۔
اگلے دن، مگرمچھ درخت کے پاس آیا اور مسکرا کر بندر سے کہا،
"دوست! تم روز مجھے پھل کھلاتے ہو، آج میری دعوت ہے۔ آؤ، میرے گھر چلو! دریا کے پار ایک خوبصورت باغ ہے، وہاں تمہیں بہت مزا آئے گا۔"
بندر خوش ہوگیا۔ اُس نے کبھی دریا کے پار کا نظارہ نہیں کیا تھا۔ وہ فوراً اُس کی پیٹھ پر بیٹھ گیا۔
جب وہ دریا کے بیچ میں پہنچے، مگرمچھ نے دھیرے سے کہا،
"دوست، میں معذرت چاہتا ہوں... میں تمہیں اپنی بیوی کے لیے لے جا رہا ہوں، وہ تمہارا دل کھانا چاہتی ہے۔"
بندر کا دل دھک دھک کرنے لگا، لیکن اُس نے گھبراہٹ ظاہر نہ کی۔ وہ فوراً بولا،
"اوہ! کاش تم نے پہلے بتایا ہوتا! میرا دل تو میں درخت پر چھوڑ آیا ہوں۔ بندروں کا دل باہر رکھا جاتا ہے تاکہ پھل کھاتے وقت آرام رہے۔"
مگرمچھ حیران رہ گیا، مگر اُس کی نیت ابھی باقی تھی۔ وہ جلدی سے بندر کو واپس لے آیا تاکہ دل لے سکے۔
جیسے ہی وہ کنارے پہنچے، بندر فوراً درخت پر چڑھ گیا اور ہنستے ہوئے کہا:
"ارے بے وقوف مگرمچھ! دل بھی جسم سے باہر ہوتا ہے؟ تم نے لالچ میں دوستی بیچ دی۔ اب تم کبھی میرا اعتماد نہیں جیت سکتے!"

موموتارو - آڑو سے نکلا بہادر لڑکا

ایک چھوٹے سے گاؤں میں، ایک بوڑھا کسان اور اُس کی بیوی تنہائی میں زندگی گزار رہے تھے۔ اُن کی کوئی اولاد نہ تھی، مگر اُن کے دل صاف اور محبت سے بھرے ہوئے تھے۔
ہر روز کسان جنگل میں لکڑیاں کاٹنے جاتا اور بیوی دریا پر کپڑے دھونے۔
ایک دن، جب بیوی دریا پر کپڑے دھو رہی تھی، اچانک پانی میں ایک بہت بڑا آڑو (پیچ) تیرتا ہوا اُس کے قریب آگیا۔
"اوہ! کتنا خوبصورت آڑو ہے۔" بیوی نے سوچا۔ "آج رات ہم اسے کھائیں گے۔"
وہ آڑو گھر لے آئی۔ جب دونوں میاں بیوی اُسے کاٹنے لگے، تبھی آڑو پھٹ گیا اور اندر سے ایک خوبصورت، ہنستا ہوا ننھا بچہ نکلا!
وہ حیران رہ گئے! بچہ بولا،
"میں آسمان کا تحفہ ہوں۔ خدا نے آپ کی دعائیں سن لیں!"
بوڑھے جوڑے نے خوشی سے اُسے گلے لگا لیا اور اُس کا نام رکھا:
موموتارو- "آڑو کا بیٹا"
موموتارو جلد ہی تیز، ذہین اور طاقتور لڑکا بن گیا۔ وہ دوسرے بچوں سے مختلف تھا۔ نہ صرف جسمانی طور پر مضبوط تھا بلکہ اس کا دل بھی بہت بڑا تھا۔ گاؤں والے اُس سے بہت محبت کرتے تھے۔
ایک دن گاؤں میں خبر آئی کہ ایک قریبی جزیرے پر "اونیاں" (شیطانی دیو) رہتے ہیں جو لوگوں کی فصلیں، سونا، اور بچوں کو لوٹ کر لے جاتے ہیں۔
موموتارو نے فیصلہ کیا:
"میں اُن شیطانوں سے گاؤں کو بچاؤں گا! اُنہیں سبق سکھاؤں گا!"
بوڑھی ماں نے اُسے سفر کے لیے "کبی دانگو" (چاول کے لڈو) بنا کر دیے۔ باپ نے اُسے ایک لاٹھی دی جو مضبوط لکڑی کی بنی تھی۔ وہ دونوں روتے ہوئے اُسے دعا دے کر روانہ کر رہے تھے۔
موموتارو نے سفر شروع کیا۔ راستے میں اُسے تین جانور ملے:
کتا: "کیا تم مجھے تھوڑا سا کبی دانگو دو گے؟"
بندر: "میں تمہارے ساتھ چلوں گا اگر تم مجھے دوست بناؤ۔"
پرندہ (فیزنٹ): "میں ہوا میں اڑ کر دشمنوں کی خبر لا سکتا ہوں!"
موموتارو نے سب کو لڈو کھلائے اور ساتھ شامل کر لیا۔ اب وہ تنہا نہ تھا- بلکہ ایک وفادار فوج کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا!
آخرکار وہ جزیرے پر پہنچے جہاں اونیاں کا قلعہ واقع تھا۔ آسمان سیاہ ہوگیا، اور قلعے کے گرد دھواں اور آگ تھی۔ دیو ہنسی کے ساتھ سونا گن رہے تھے، اور بندھی ہوئی قیدی عورتیں رو رہی تھیں۔
موموتارو نے اپنے دوستوں کو حکم دیا:
کتا زمین پر لڑے گا
بندر دیوار پر چڑھے گا
پرندہ آسمان سے حملہ کرے گا
وہ خود دیووں کے لیڈر کے سامنے آ گیا، اور بولا:
"تم نے بہت ظلم کر لیا، اب بس! اگر تم باز نہ آئے تو یہ لڑائی تمہارے لیے آخری ہوگی۔"
دیو قہقہہ مار کر ہنسا، مگر موموتارو کی لاٹھی نے اُسے زمین بوس کر دیا۔
کتا اور بندر نے باقی دیووں کو قابو میں کر لیا، اور پرندہ اونیاں کے خزانے اور قیدیوں کی چابیاں لے آیا۔
اونیاں نے ہار مان لی اور موموتارو سے معافی مانگی۔
"ہم وعدہ کرتے ہیں کہ دوبارہ کبھی ظلم نہیں کریں گے۔"
موموتارو نے اُن سے قیدی آزاد کرائے، گاؤں والوں کا سونا، اناج، اور خزانہ واپس لیا، اور فخر سے اپنے دوستوں کے ساتھ گھر لوٹ آیا۔
گاؤں میں جشن منایا گیا۔ سب نے اُسے گلے لگایا۔ بوڑھے ماں باپ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔

شکر گزار سارس کی کہانی

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے، جاپان کے ایک برف سے ڈھکے گاؤں میں تسوبو (Tsubo) نامی ایک غریب مگر نیک دل نوجوان رہتا تھا۔ اُس کا کوئی رشتہ دار نہ تھا، اور وہ اکیلا ایک چھوٹے سے کاٹیج میں رہتا تھا۔
اُس کی زندگی سادہ تھی- دن کو جنگل سے لکڑیاں لاتا، اور رات کو آگ کے پاس بیٹھ کر خود سے باتیں کرتا۔
ایک دن، جب برف بہت زیادہ پڑ رہی تھی، تسوبو نے ایک آواز سنی- جیسے کوئی تڑپ کر کراہ رہا ہو۔ وہ باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک خوبصورت سفید سارس (سارس) برف میں گری ہوئی ہے۔ اُس کا پر تیر سے زخمی تھا، اور وہ اُڑ نہیں پا رہی تھی۔
تسوبو نے جلدی سے سارس کو اٹھایا، اپنے کاٹیج میں لایا، اُسے گرم کیا، زخم پر پٹی کی، اور اُسے کھانا کھلایا۔ سارس کی آنکھوں میں شکرگزاری کے آنسو تھے۔
اگلی صبح، وہ سارس اُڑ گئی... اور پیچھے ایک پر چھوڑ گئی- چمکتا ہوا، سنہرا سا۔
تسوبو نے دل ہی دل میں دعا کی:
"کاش یہ پر مجھے برکت دے، لیکن میں نے جو کیا وہ صرف محبت سے کیا۔"
اسی رات، شدید طوفان کے دوران دروازے پر دستک ہوئی۔ جب تسوبو نے دروازہ کھولا تو باہر ایک خوبصورت جوان عورت کھڑی تھی، جس کا چہرہ نرم روشنی سے چمک رہا تھا۔
"میں راستہ بھٹک گئی ہوں، کیا ایک رات یہاں رہ سکتی ہوں؟"
تسوبو نے خوشی سے اُسے اندر آنے دیا۔ اُس رات دونوں نے آگ کے پاس بیٹھ کر باتیں کیں، اور تسوبو کو بہت عرصے بعد ایسا لگا جیسے اس کی تنہائی ختم ہوگئی ہو۔
اگلے دن وہ عورت جانے لگی، مگر پھر رک گئی اور کہا:
"اگر تم چاہو، تو میں یہیں رہ سکتی ہوں... تمہارے ساتھ زندگی گزار سکتی ہوں۔"
تسوبو نے حیرت سے پوچھا: "کیا واقعی؟"
وہ صرف مسکرائی۔ یوں دونوں نے ایک ساتھ رہنا شروع کر دیا۔
کچھ دن بعد، عورت نے کہا:
"میں تمہارے لیے کچھ بنانا چاہتی ہوں- ایک خاص کپڑا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جب میں اندر کمرے میں بُنائی کر رہی ہوں، تو تم اندر نہ آنا، نہ جھانکنا۔ وعدہ کرو؟"
تسوبو نے وعدہ کر لیا۔
وہ اندر گئی، اور تین دن تک دروازہ بند رہا۔ جب وہ باہر نکلی، اُس کے ہاتھ میں تھا ایک ایسا کپڑا جو سونے کی روشنی میں چمک رہا تھا۔
تسوبو وہ کپڑا بازار لے گیا، اور اُسے دیکھ کر لوگ دنگ رہ گئے۔ اُسے بہت سونا اور اناج ملا۔
کچھ وقت بعد عورت نے پھر بُنائی کی، اور ایک اور کپڑا تیار کیا۔
مگر تسوبو کا دل اب بے چین ہونے لگا۔ وہ سوچتا: "آخر وہ اندر کیا کرتی ہے؟ کیا واقعی یہ سب عام بُنائی ہے؟"
ایک رات، جب وہ بُنائی کر رہی تھی، اُس نے کان لگا کر سنا- اندر سے پر پھڑپھڑانے کی آواز آ رہی تھی!
تسوبو کی تجسس نے اُسے مجبور کیا... اور اُس نے دروازہ کھول دیا۔
وہ حیرت سے پتھر کا ہوگیا- اندر وہی سارس بیٹھی تھی، جو اُس نے بچایا تھا، اور وہ اپنے ہی پروں سے دھاگے نکال کر بُن رہی تھی۔
سارس نے اُسے دیکھا، اور آہستہ سے کہا:
"میں وہی پرندہ ہوں جسے تم نے بچایا تھا۔ میں تمہیں لوٹانے آئی تھی۔ لیکن تم نے وعدہ توڑا، اب مجھے جانا ہوگا۔"
تسوبو کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔
"نہیں... میں نے تجسس میں غلطی کی، مگر میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔"
سارس مسکرائی،
"تم نے محبت دی، میں نے شکریہ ادا کیا۔ مگر کچھ چیزیں ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتیں۔"
وہ اُڑ گئی، آسمان کی طرف، اور برف میں صرف اُس کے پروں کی چند نرم یادیں باقی رہ گئیں۔

اُرشیما تارو اور سمندر کی شہزادی

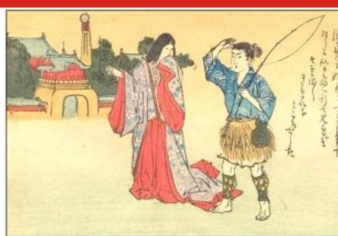

بہت عرصہ پہلے جاپان کے ایک خوبصورت ساحلی گاؤں میں اُرشیما تارو نام کا ایک نوجوان ماہی گیر رہتا تھا۔ وہ سادہ، ایماندار اور نہایت نیک دل انسان تھا۔
روز صبح سورج نکلنے سے پہلے، وہ اپنی چھوٹی کشتی میں سمندر کی طرف نکل جاتا، مچھلیاں پکڑتا اور دن کے آخر میں اپنی بوڑھی ماں کے پاس واپس آ کر اُسے خوشی سے مچھلیاں پیش کرتا۔
اُس کا دل نرم تھا۔ وہ ہر جانور اور انسان سے محبت سے پیش آتا۔ اُس کی مسکراہٹ پورے گاؤں کو خوش کر دیتی تھی۔
ایک دن، جب اُرشیما سمندر سے واپس آ رہا تھا، اُس نے ساحل کے قریب کچھ بچوں کو شور مچاتے دیکھا۔ قریب جا کر دیکھا تو وہ ایک ننھے کچھوے کو تنگ کر رہے تھے- کوئی اُسے لات مار رہا تھا، کوئی ریت میں گھسیٹ رہا تھا۔
اُرشیما فوراً دوڑ کر آیا،
"رکو! تم لوگ ایک بے زبان جانور کو کیوں تکلیف دے رہے ہو؟ کیا تمہیں شرم نہیں آتی؟"
بچوں نے ڈر کر کچھوا چھوڑ دیا اور بھاگ گئے۔ اُرشیما نے آہستہ سے کچھوے کو اٹھایا، اُس پر پانی چھڑکا، ریت صاف کی اور اُسے واپس سمندر میں چھوڑ دیا۔
وہ کچھ دیر اُسے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ کچھوا غائب ہوگیا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کا یہ عمل اُسے ایک ناقابلِ یقین سفر پر لے جائے گا۔
دو دن بعد، جب اُرشیما مچھلیاں پکڑنے گیا، اچانک سمندر سے وہی کچھوا نمودار ہوا- مگر اب وہ عام کچھوا نہیں لگ رہا تھا۔ اُس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔ وہ اُرشیما سے بولا:
"اے مہربان انسان! میں وہی کچھوا ہوں جسے تم نے بچایا تھا۔ میں دراصل سمندر کے بادشاہ کا پیغام رساں ہوں۔ ہماری شہزادی اوٹوہیمے نے تمہیں دعوت دی ہے - تمہیں شکریہ ادا کرنا ہے۔"
اُرشیما حیران تو ہوا، مگر اُسے خوف نہ آیا۔ کچھوا اُس کی پیٹھ پر سوار ہوا، اور وہ دونوں سمندر کی تہہ میں اترنے لگے۔ پانی کے اندر دنیا بالکل مختلف تھی- نیلے نیلے بلبلے، رنگ برنگی مچھلیاں، جھلملاتی روشنی اور موسیقی کی سی لہر جو پانی میں لہروں کے ساتھ بہہ رہی تھی۔
کچھ دیر بعد وہ ایک محل کے سامنے پہنچے جو سنہرے اور چاندی جیسے پتھروں سے چمک رہا تھا۔ محل کا نام تھا رایوگو جو (Ryūgū-jō)- سمندر کی گہرائیوں میں چھپا ایک خواب سا محل۔
محل کے دروازے کھلے، اور شہزادی اوٹوہیمے نہایت دلکشی سے باہر آئیں۔ اُن کے کپڑے ایسے لگ رہے تھے جیسے سمندر کی لہروں سے بنے ہوں، اور اُن کی آواز گنگناتی ہوئی گونجتی تھی۔
"اُرشیما تارو! تم نے ہمارے خاندان کے ایک فرد کو بچایا۔ تمہارا دل سچا اور صاف ہے۔ آج سے یہ محل تمہارا ہے۔ آؤ، خوشی مناؤ!"
اُرشیما کو وہاں ایسا پیار اور عزت ملی جیسا اُس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔
وہاں ناچتے ہوئے جانور، گاتے ہوئے موتی، اور طرح طرح کے ذائقے دار کھانے تھے۔
اُرشیما کو لگا جیسے وہ وہاں صرف تین دن رہا ہو، لیکن پھر اچانک اُسے اپنی ماں یاد آ گئی۔ اُس نے شہزادی سے کہا:
"آپ کا شکریہ، لیکن مجھے واپس جانا ہے۔ میری ماں میرا انتظار کر رہی ہوگی۔"
شہزادی اداس ہوئیں، مگر احترام سے بولیں:
"ٹھیک ہے، لیکن ایک چیز یاد رکھنا۔ یہ تماتی باکو (Tamatebako) جادوئی ڈبہ اپنے ساتھ لے جاؤ۔ لیکن خبردار! اُسے کبھی مت کھولنا۔"
جب اُرشیما واپس سطح زمین پر پہنچا، وہ گاؤں میں گیا- مگر سب کچھ بدل چکا تھا۔ راستے غائب، مکان نئے، لوگ اجنبی۔
ایک بوڑھا شخص بولا، "ہم نے بچپن میں سنا تھا کہ اُرشیما تارو نام کا شخص سو سال پہلے گاؤں میں رہتا تھا۔"
اُرشیما دنگ رہ گیا۔ "کیا... میں صرف تین دن وہاں تھا!"
وہ ٹوٹا ہوا، بیٹھ گیا۔ سب کچھ بدل چکا تھا۔ اُس کی ماں، اُس کا گھر، اُس کی دنیا- سب ماضی بن چکا تھا۔
بے بسی میں، اُس نے وہ ڈبہ کھول دیا... جیسے ہی اُس نے ڈھکن اٹھایا، ایک سفید دھواں باہر نکلا اور اُس کے گرد لپٹ گیا۔
پل بھر میں اُرشیما بوڑھا ہوگیا- اُس کے بال سفید، جسم کمزور، ہاتھ کانپتے ہوئے۔

کتے اور بندر کی دوستی

جاپان کے ایک چھوٹے پہاڑی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا جس کا نام تھا ماساؤ۔ ماساؤ نیک دل اور اکیلا تھا، لیکن اُس کے پاس دو خاص ساتھی تھے:
ایک وفادار کتا جس کا نام تھا کوما
اور ایک چالاک بندر جس کا نام تھا سارو
کتا نرم مزاج اور وفادار تھا، ہمیشہ ماساؤ کے ساتھ چلتا، کھیت میں کام کرتا، اور شام کو اُس کے قدموں میں لیٹ جاتا۔
جبکہ بندر شوخ و چنچل تھا، اُچھلتا کودتا، مزے مزے کے کھیل کھیلتا، اور کبھی کبھی تھوڑا سا شرارتی بھی ہو جاتا۔
دونوں حیوان ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے- مگر پھر بھی بہترین دوست بن گئے۔ وہ ہر جگہ ساتھ جاتے، ایک ساتھ کھاتے، اور ہر مشکل میں ایک دوسرے کی مدد کرتے۔
ایک دن گاؤں میں شدید قحط پڑ گیا۔ فصلیں سوکھ گئیں، تالاب خشک ہو گئے، اور کھانے کو کچھ نہ رہا۔ ماساؤ کے گھر میں بھی فاقے شروع ہو گئے۔
ماساؤ نے دونوں جانوروں سے کہا:
"میرے بچوں، اب تم دونوں کو میرے لیے کچھ نہ کچھ لانا ہوگا۔۔۔ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، تم ہی میری امید ہو۔"
بندر فوراً جنگل کی طرف گیا اور کچھ پھل چن لایا۔ مگر کتا بہت دور نکل گیا تاکہ کچھ خاص لا سکے۔ کئی دن وہ واپس نہ آیا۔
ماساؤ اور بندر کو فکر ہونے لگی۔
پھر ایک دن، کتا کوما زخمی حالت میں واپس آیا- اُس کے جسم پر خراشیں تھیں، لیکن منہ میں وہ ایک نایاب جڑی بوٹی لے آیا جو قحط میں قوت دیتی تھی۔
ماساؤ نے اُسے گلے سے لگا لیا، اور اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے:
"میرے وفادار دوست، تم نے اپنی جان جوکھم میں ڈال دی صرف میرے لیے!"
بندر بھی جذباتی ہو گیا اور فوراً اُسے پانی اور پتے چبانے کو لایا۔
لیکن کچھ وقت بعد بندر کے دل میں تھوڑا سا حسد اُبھر آیا۔
"میں بھی تو گیا تھا، مگر ساری تعریف کوما کی کیوں؟"
اُس نے ماساؤ سے جھوٹ بولا:
"بابا جی، میں نے سنا ہے کوما نے آپ کی جڑی بوٹی چوری کی ہے، وہ کسی اور کی تھی۔ وہ شاید اتنا معصوم نہیں جتنا لگتا ہے۔"
ماساؤ حیران رہ گیا۔ دل میں شک آ گیا۔
"کیا واقعی؟ مجھے یقین نہیں آتا۔۔۔"
اُس نے کوما کو کچھ دن کیلئے باندھ دیا۔ کوما خاموشی سے بیٹھا رہا، کیونکہ اُسے ماساؤ پر بھروسہ تھا۔
مگر اگلی رات، بندر نے خواب میں اپنی ہی باتیں سنیں۔ اُس کی ضمیر نے اُسے جھنجھوڑ دیا۔
صبح ہوتے ہی وہ ماساؤ کے قدموں میں گر گیا اور رو پڑا:
"بابا جی! میں جھوٹا ہوں۔ میں نے صرف جل کر یہ بات کہی۔ کوما آپ کا سچا دوست ہے۔۔۔ اور میرا بھی!"
ماساؤ کے آنسو نکل آئے۔ وہ کوما کے پاس گیا، اُسے گلے لگایا، اور بولا:
"مجھے معاف کر دو، میرے دوست۔۔۔ میں نے تم پر شک کیا۔"
کتا صرف اپنی آنکھوں سے وفاداری جتاتا رہا، اُس نے کوئی شکایت نہ کی۔
ماساؤ نے دونوں کو سینے سے لگایا۔
"تم دونوں میرے خاندان ہو۔ ایک کی عقل، دوسرے کا وفا- یہی میری طاقت ہے۔"
بندر نے کوما سے معافی مانگی، اور کوما نے پوری محبت سے اُسے معاف کر دیا۔
اُس دن کے بعد، بندر پہلے سے زیادہ سنجیدہ اور محبت کرنے والا بن گیا۔ اور تینوں نے قحط کا وہ وقت گزار کر پھر سے زندگی کی رونق میں داخل ہو گئے۔

دو چوہوں کی کہانی: شہر والا اور دیہات والا

ایک وقت کی بات ہے، جاپان کے پہاڑوں کے دامن میں ایک سادہ، چھوٹا سا چوہا رہتا تھا جس کا نام تھا کورو۔
کورو کی زندگی بہت سادہ تھی- وہ جنگل میں رہتا، تازہ بیج، درختوں کے پھل، اور قدرتی جڑیں کھاتا۔ اُس کے پاس سب کچھ نہیں تھا، مگر وہ پرسکون اور مطمئن تھا۔
ایک دن اُسے خط ملا-
"ہیلو کورو، میں تمہارا پرانا دوست شیرو ہوں۔ میں اب شہر میں رہتا ہوں۔
میری دنیا آؤ، یہاں روشنی، جشن اور بے حد مزیدار کھانے ہیں! تمہیں دعوت ہے!"
کورو خوش ہو گیا۔ اُس نے کبھی شہر نہیں دیکھا تھا۔
اگلے دن کورو شہر پہنچا- جہاں بڑی بڑی عمارتیں، چمکتی ہوئی روشنیاں، اور جگہ جگہ خوشبودار کھانے بکھرے ہوئے تھے۔
شیرو نے اُسے ایک پرانے جاپانی ریستوران کے نیچے لے جا کر کہا:
"یہ ہے میرا گھر- اور میرا خزانہ!"
وہ اُسے سوشی کے چاول، کیک، پنیر، گوشت اور مٹھائیاں دکھانے لگا۔ کورو حیران رہ گیا۔
"تم یہاں روز یہ سب کھاتے ہو؟!"
شیرو ہنسا، "ہاں! لیکن خاموشی سے - انسانوں کی نظر نہ پڑے۔"
جیسے ہی وہ کھانے بیٹھے، ایک زور دار "میاؤں!" کی آواز آئی۔
بلی!
ایک بڑی، خطرناک بلی ریستوران کے نیچے داخل ہوئی، اور دونوں چوہے اپنی جان بچا کر چھپ گئے۔
کورو کا دل دھڑک رہا تھا۔
"یہ... یہ تم روز سہتے ہو؟"
شیرو نے کہا "ہاں... بس چھپنے کی عادت ہو گئی ہے۔ مگر کھانے تو لاجواب ہیں، نا؟"
کورو نے کچھ دیر سوچا۔ پھر آہستہ سے بولا:
"شیرو، تمہارے شہر میں سب کچھ ہے - سوائے سکون کے۔
میری جڑیں سادہ ہیں، میری زندگی چھوٹی ہے، مگر میں اُس میں آزادی سے جیتا ہوں۔
میری خوشی خوف کے سائے میں نہیں چھپی۔"
وہ شیرو کو گلے لگا کر واپس اپنے دیہات آ گیا۔
گھر کے قریب آ کر اُس نے تازہ پھل چکھا، ندی کا پانی پیا، اور دل سے مسکرایا:
"سچ میں، سادہ زندگی کبھی کبھار سب سے قیمتی زندگی ہوتی ہے۔"

نوٹ برائے قارئین

یہ تمام کہانیاں جاپانی لوک داستانوں پر مبنی ہیں، جو صدیوں سے نسل در نسل منتقل ہوتی آ رہی ہیں۔ ان کہانیوں کو جمع، اُردو میں ترجمہ، اور ادبی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے AI (مصنوعی ذہانت کی مدد سے) کی جانب سے، صرف آپ جیسے قارئین کے لیے- جو کہانیوں سے محبت کرتے ہیں، اور اُن میں چھپے سبق دل سے محسوس کرتے ہیں۔ ہر کہانی کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ اخلاقی پیغام محبت، دوستی، وفاداری، اور انسانیت کا درس دینا ہے۔

پہلگام حملہ: دنیا کے سرکردہ رہنماؤں کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھارت کے ساتھ اظہار یکجہتی

نئی دہلی،23 اپریل (وس)۔دنیا بھر کے سرکردہ رہنماؤں نے منگل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے اور ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ حملے کے وقت وہ سعودی عرب کے دورے پر تھے۔ حملے کے بعد وہ وقت سے پہلے جدہ سے بھارت واپس آگئے۔ اس وقت امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اپنے خاندان کے ساتھ ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے متاثرین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ "اوشا اور میں ہندوستان کے پہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے لیے اپنی تعزیت بھیجتے ہیں،" وانس نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا۔ پچھلے کچھ دنوں سے ہم اس ملک اور اس کے لوگوں کی خوبصورتی سے مرعوب ہیں۔ اس خوفناک حملے میں ہمارے خیالات اور دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

ٹرمپ نے کہا-دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں امریکہ ہندوستان کے ساتھ ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، " کشمیر سے انتہائی افسوناک خبر آرہی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں امریکہ ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ہم جاں بحق ہونے والوں کی ارواح کے سکون اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں، ہمیں وزیر اعظم مودی اور ہندوستانی عوام کے لیے مکمل حمایت اور گہری ہمدردی ہے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی سے فون پر بھی بات کی۔ " امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ وزیر خارجہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی سے فون پر بات کی۔ وزیر مودی اور ٹرمپ نے اس گھناؤنے حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔

نیتن یاھو نے کہا-یہ وحشیانہ ھے...اسرائیل بھارت کے ساتھ ھے

اسرائیلی وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو نے اسے وحشیانہ حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھارت کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے ٹویٹر پر لکھا: "میرے دوست نریندر مودی، میں جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے سے بہت غمزدہ ہوں، جس میں درجنوں بے گناہ لوگ ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ ہمارے خیالات اور دعائیں متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ اسرائیل دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔"

یوروپی یونین نے کہا-ہندوستان کی قوت ارادی غیر متزلزل ھے

یوروپی یونین کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین نے اسے ایک " گھناؤنا دہشت گرد حملہ" قرار دیا اور کہا کہ ''ہندوستان کی قوت ارادی اٹوٹ ہے''۔انہوں نے ٹویٹر پر لکھا ''پہلگام میں گھناؤنے دہشت گردانہ حملے نے کئی معصوم جانیں لے لیں۔ نریندر مودی اور سوگوار تمام ہندوستانیوں کے تئیں میری گہری تعزیت۔ میں جانتا ہوں کہ ہندوستان کی قوت ارادی اٹوٹ ہے۔اس مشکل وقت میں آپ مضبوط کھڑے ہوں گے اور یورپ آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔

جرمنی نے کہا-وہ بھارت کے ساتھ ھے، برطانیہ نے کہا-یہ خوفناک ھے

جرمن وزارت خارجہ نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے وحشیانہ قرار دیا ہے۔ ایکس پر لکھے گئے پیغام میں وزارت نے کہا ہے کہ جرمنی اس مشکل وقت میں ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم سر کیر سٹارمر نے ٹویٹر پر لکھا: " کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ بالکل ہولناک ہے۔ میری تعزیت متاثرہ افراد، ان کے چاہنے والوں اور ہندوستان کے لوگوں کے ساتھ ہے۔

سعودی عرب نے کہا کہ یہ مجرمانہ فعل ھے

سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسے 'دہشت گردانہ حملہ' قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے "خوفناک حملے" کی شدید مذمت کی ہے اور متاثرین کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے بھی ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسے مجرمانہ فعل قرار دیا اور اس کی شدید مذمت کی۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے حکومت ہند اور اس گھناؤنے حملے کے متاثرین کے خاندانوں کے تئیں اپنی دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

ایران نے دھشت گردانہ حملے کی مذمت کی

نئی دہلی میں ایرانی سفارت خانے نے ایکس پر ایک بیان جاری کیا اور اس حملے کی شدید مذمت کی۔ بیان کے مطابق، "نئی دہلی میں اسلامی جمہوریہ ایران کا سفارت خانہ جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہے، جس میں متعدد بے گناہ افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔سفارتخانے نے متاثرین اور ان کے اہل خانہ سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

مسلم ورلڈ لیگ کے سکریٹری جنرل شیخ محمد بن عبدالکریم العیسیٰ نے بھی دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔

اننت ناگ دہشت گرد حملہ: امت شاہ اننت ناگ پہنچے
جی ایم سی اننت ناگ میں زخمی سیاحوں سے ملے

سرینگر، 23 اپریل (وس): مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو اننت ناگ کا دورہ کیا، جہاں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے نتیجے میں ہلاکتیں ہوئیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آج صبح امت شاہ نے پہلگام حملے میں مارے گئے سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے فوراً بعد سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے اور جی ایم سی اننت ناگ میں زخمی سیاحوں سے ملنے کے لئے پہلگام کا دورہ کیا۔ امت شاہ دہشت گردانہ حملے کے ردعمل کا جائزہ لینے کل سری نگر پہنچے تھے۔ انہیں وزیر اعظم نریندر مودی نے ذاتی طور پر صورتحال کا جائزہ لینے کی ہدایت کی تھی۔ کل، شاہ نے انٹیلی جنس بیورو، وزارت داخلہ، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ حملے اور مستقبل کے حفاظتی اقدامات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ واقعے کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کا پتہ لگانے کے لیے بایسران کے جنگل میں تلاشی شروع کر دی۔

سونیا گاندھی نے پہلگام حملے پر اظہار افسوس کیا، کہا- دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد

نئی دہلی،23 اپریل (وس)۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حملے میں معصوم سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا، جس میں 26 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نے اس اندوہناک واقعہ پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سونیا گاندھی نے منگل کی دیر رات ایک سرکاری بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس وحشیانہ حملے سے دنگ اور بے حد دکھی ہیں۔ انہوں نے اس کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ فعل قرار دیا اور کہا کہ تشدد کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا،" میں ان خاندانوں کے درد کو سمجھتی ہوں جنہوں نے اس غیر انسانی حملے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میری گہری تعزیت ان کے ساتھ ہے۔" زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے یہ بھی کہا کہ پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہمیں ان تقسیم کرنے والی طاقتوں کو شکست دینے کے لیے اجتماعی عزم اور سماجی اتفاق کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شہریوں کی حفاظت سب سے اہم ہے اور حکومت کو امن کی بحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن نے مزید کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر اس بات کی یاد دہانی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کوئی نرمی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ اہل وطن متحد ہو کر ان قوتوں کو شکست دیں گے۔

جموں وکشمیر حکومت نے پہلگام حملے کے متاثرین کے اھل خانہ کو10 لاکہ روپے کی امداد کا اعلان کیا

سرینگر،23 اپریل (وس):۔ جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے لیے 10 لاکھ روپے اور اس واقعے میں شدید زخمی ہونے والوں کے لیے 2 لاکھ روپے کا اعلان کیا۔تفصیلات کے مطابق، ایکس پر ایک پوسٹ میں چیف منسٹر کے دفتر نے کہا کہ معصوم شہریوں کے خلاف وحشیانہ اور بے ہودہ عمل کی معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہم اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہم قیمتی جانوں کے ضیاع پر سوگ مناتے ہیں۔ پیاروں کے نقصان کا ازالہ کبھی بھی رقم سے نہیں ہوسکتا، لیکن حمایت اور یکجہتی کے طور پر، جموں وکشمیر حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین کے لیے فی کس 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کے لیے 2 لاکھ روپے، اور باقی زخمیوں کیلئے 1 لاکھ روپے دینے کیلئے کہا۔ اس میں مزید کہا گیا کہ متاثرین کو ان کے گھروں تک باوقار طریقے سے پہنچانے کے تمام انتظامات کر لیے گئے ہیں۔ زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ ہمارے دل سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور اس غم میں آپ کے ساتھ کھڑے ہیں لیکن دہشت گردی ہمارے عزم کو کبھی نہیں توڑ سکتی، اور ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ اس بربریت کے پیچھے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جاتا۔

وزیر اعظم مودی اپنا سعودی عرب دورہ وسط میں مکمل کر کے وطن واپس پہنچے

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر جے شنکر، ڈوبھال اور مسری کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی، 23 اپریل (وس)۔ سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر منگل کو جدہ پہنچے وزیراعظم نریندر مودی جنوبی کشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے مدنظر وطن واپس آگئے ہیں۔ اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر، این ایس اے اجیت ڈوبھال، خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور دیگر حکام کے ساتھ ایک مختصر میٹنگ کی۔ اس کے بعد وہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کریں گے۔ وزیر اعظم مودی آج صبح اپنے سعودی عرب کے دو روزہ دورے کو مختصر کرتے ہوئے وطن واپس پہنچ گئے۔ نئی دہلی پہنچتے ہی انہوں نے سب سے پہلے جے شنکر وغیرہ کے ساتھ ایک مختصر ملاقات کی۔ اس ملاقات میں اور کیا بات چیت ہوئی اس کی سرکاری تفصیلات ابھی دستیاب نہیں ہیں۔ اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ دریں اثنا، یہ معلوم ہوا ہے کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن بھی امریکہ اور پیرو کا سرکاری دورہ مختصر کر کے وطن واپس پہنچ رہی ہیں۔ ایکس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے لکھا، "جن لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے ان کے تئیں میری تعزیت ہے۔ میری دعا ہے کہ زخمی لوگ جلد صحت یاب ہو جائیں، متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس گھناؤنے فعل کے پیچھے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، انہیں بخشا نہیں جائے گا۔ ان کا مذموم ایجنڈا کبھی کامیاب نہیں ہو گا۔ دہشت گردی کے خلاف لڑنے کا ہمارا عزم مضبوط ہو گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھی مضبوط ہوگی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن بھی امریکہ اور پیرو کا سرکاری دورہ درمیان میں ہی ختم کر کے وطن واپس پہنچ رہی ہیں۔ ہندوستان کے شہر پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی خبر ملتے ہی جدہ میں وزیر اعظم مودی نے ایکس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے لکھا،" جن لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، میں ان سے تعزیت کرتا ہوں، میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ زخمی لوگ جلد سے جلد ٹھیک ہو جائیں۔ متاثرہ لوگوں کی ہر ممکن مدد کی جارہی ہے، اس گھناؤنے فعل کے پیچھے جو لوگ ہیں انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہیں بخشا نہیں جائے گا۔ ان کا ناپاک ایجنڈہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دہشت گردی سے لڑنے کا ہمارا عزم غیر متزلزل ہے اور یہ مزید مضبوط ہوگا۔" اسی دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے رات کو ہی جدہ سے نئی دہلی روانہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس حملے سے دکھی روحانی گرو شری شری روی شنکر نے کہا کہ غم اور غصے کی اس گھڑی میں پوری دنیا کو ایک ساتھ آکر دہشت گردوں کو ان کا اصل مقام دکھانا چاہیے۔ ہر باشعور آدمی اس کی مذمت کرے گا لیکن اب صرف مذمت کافی نہیں ہے۔ ایکشن کی بھی ضرورت ہے۔ دہشت گردانہ حملے کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی سے بات کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر لکھا،" صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی کو فون کیا اور جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے میں بے گناہ لوگوں کی موت پر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ صدر ٹرمپ نے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور اس گھناؤنے حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔" امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے ایکس پر لکھا،" اوشا اور میں ہندوستان کے پہلگام میں ہونے والے المناک دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے لیے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں سے ہم اس ملک اور اس کے لوگوں کی خوبصورتی سے مرعوب ہیں۔ اس ہولناک حملے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ہماری ہمدردیاں اور دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔" دریں اثناء کشمیر کے پہلگام میں ہندوؤں کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف آج ریاسی کو مکمل طور پر بند رکھنے اور چکا جام کرنے کا اعلان ہوا ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بارے میں جانکاری دی۔ پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے خلاف منگل کی رات سری نگر میں مقامی لوگوں نے موم بتی جلا کر احتجاج کیا۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کل رات سری نگر پہنچے۔ وہ سیدھے راج بھون گئے۔ وہاں انہوں نے آئی بی کے سربراہ اور لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ ان کا آج صبح پہلگام جانے کا پروگرام ہے۔

فوج کے مغربی کمان کے کمانڈر نے کٹھوعہ کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا

جموں، 23 اپریل (وس)۔مغربی کمان کے فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے بدھ کے روز ضلع کٹھوعہ کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور علاقے میں تعینات افواج کی عملی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ دورہ ان مسلسل انسداد دہشت گردی کارروائیوں کے پس منظر میں انجام پایا ہے، جن میں مارچ اور اپریل کے دوران تین دہشت گرد اور چار پولیس اہلکار مارے گئے تھے۔ ویسٹرن کمان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار نے رائزنگ اسٹار کور کی تیاریوں کا معائنہ کیا اور کٹھوعہ کے بنی-چھیڈی سیکٹر میں اگلی چوکیوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے جوانوں کے بلند حوصلے، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا اور علاقے میں امن واستحکام برقرار رکھنے پر ان کی کوششوں کی تعریف کی۔ جموں، کٹھوعہ اور سانبہ جیسے سرحدی اضلاع نویں کور اور ویسٹرن کمان کے تحت آتے ہیں، جہاں حالیہ مہینوں میں دہشت گردی کے متعدد واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار کا یہ دورہ اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ حال ہی میں پہلگام کے بایسرن میں ایک اندوہناک دہشت گرد حملے میں 30 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں افواج کی تیاریوں کا از سر نو جائزہ نہایت اہم قرار دیا جارہا ہے۔

وزیر خزانہ سیتارمن اپنا غیر ملکی دورہ درمیان میں چھوڑ کر وطن واپس کیلئے روانہ

نئی دہلی،23 اپریل (وس)۔مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن نے منگل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر امریکہ کا اپنا سرکاری دورہ مختصر کر دیا ہے۔ اس حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے زیادہ تر سیاح تھے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر اپنا امریکی دورہ مختصر کر دیا ہے، وزارت خزانہ نے بدھ کو 'ایکس' پوسٹ پر کہا۔ سیتارمن امریکہ پیرو کا اپنا سرکاری دورہ مختصر کر رہی ہیں۔ وہ اس مشکل اور دکھ کی گھڑی میں ہمارے لوگوں کے ساتھ رہنے کے لیے جلد سے جلد دستیاب فلائٹ پر ہندوستان واپس آرہی ہیں۔" سیتارمن نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس غم کا اظہار کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ انھوں نے متوفی سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انھوں نے لکھا، "جموں وکشمیر کے پہلگام سے دل دہلا دینے والی خبر۔ میں اس دہشت گردی کی کارروائی کی مذمت کرتا ہوں۔" وزیر خزانہ نے لکھا کہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کے الفاظ کی بازگشت کرتا ہوں! "اس گھناؤنے فعل کے مرتکب کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا... انہیں بخشا نہیں جائے گا! ان کا مذموم ایجنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دہشت گردی سے لڑنے کا ہمارا عزم غیر متزلزل ہے اور یہ مزید مضبوط ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ سیتارمن وزیر اعظم مودی کی زیر قیادت پانچ رکنی کابینہ کمیٹی کا حصہ ہیں، وہ سعودی عرب کے اپنے دو روزہ دورے کو مختصر کر کے 20 اپریل سے امریکہ اور پیرو کے 11 روزہ دورے پر تھیں۔

وزیر دفاع نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر تینوں آرمی چیفس کے ساتھ ڈھائی گھنٹے کی میٹنگ کی

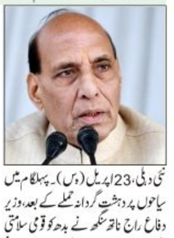

نئی دہلی،23 اپریل (وس)۔ پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے بعد، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کے ساتھ میٹنگ کی تاکہ جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال سے متعلق تمام مسائل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے پیچھے تین مشتبہ دہشت گردوں کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کے خاکے جاری کر دیے گئے ہیں۔ بھارتی فوج کے اے ایل ایچ دھروہیلی کاپٹروں کو سری نگر، جموں وکشمیر اور ملحقہ علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے پیش نظر پرواز کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ پہلگام کے بیسرن سیاحتی مقام پر چار دہشت گرد موجود تھے۔ ان میں سے ایک عادل غوری تھا، جو مبینہ طور پر پاکستان سے واپس آیا اور 2018 میں دوبارہ فرار ہوگیا۔ دوسرے دہشت گرد کی شناخت آصف شیخ کے نام سے ہوئی ہے۔ غوری اور شیخ کے ساتھ ساتھ دو اور دہشت گرد، جو پاکستانی شہری تھے، نے بھی دہشت پیدا کی۔ لشکر سے منسلک دہشت گرد تنظیم مزاحمتی محاذ (ٹی آر ایف) نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے 26 سیاحوں کی لاشیں ان کی متعلقہ ریاستوں کو بھیجنے کے لیے سری نگر کے ہوائی اڈے پر لائی گئی ہیں۔

الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر انتخابات پر الزامات مسترد کیے

ممبئی،23 اپریل (وس)۔ ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے بعد ووٹر لسٹ اور ووٹنگ کے عمل سے متعلق لگائے گئے الزامات کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابی عمل شفاف، قانونی اور مکمل طور پر ضابطوں کے مطابق انجام پایا ہے۔ کمیشن کے مطابق مہاراشٹر میں ووٹنگ کے عمل میں مجموعی طور پر 6 کروڑ 40 لاکھ 87 ہزار 588 ووٹروں نے حصہ لیا۔ صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک اوسطاً ہر گھنٹے 58 لاکھ ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا، جبکہ آخری دو گھنٹوں کے دوران صرف 65 لاکھ افراد نے ووٹ ڈالے۔ اگرچہ یہ تعداد متوقع 116 لاکھ کے مقابلے میں کم ہے، تاہم اس سے کسی بھی قسم کی بدنیتی یا دھاندلی کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ کمیشن نے وضاحت کی کہ ووٹنگ کا عمل ریاست بھر میں تمام پولنگ اسٹیشنوں پر امیدواروں اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیا گیا۔ کمیشن کے مطابق کانگریس کے امیدواروں نے بھی ووٹنگ کے بعد ریٹرننگ آفیسر یا مبصرین کے پاس کوئی باضابطہ شکایت درج نہیں کرائی۔ ووٹر لسٹ کے حوالے سے کمیشن نے کہا کہ یہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر رجسٹریشن رولز 1960 کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ ہر سال ایک خصوصی سمری ریویو پروگرام کے ذریعے اس کی تصدیق کی جاتی ہے اور حتمی فہرست تمام سیاسی جماعتوں کو فراہم کی جاتی ہے۔ رواں سال اس فہرست پر صرف 90 اپیلیں دائر کی گئیں، جو کل ووٹرز کی تعداد کے تناسب سے انتہائی معمولی ہیں۔ کمیشن نے یہ بھی بتایا کہ ریاست بھر میں 97,325 پولنگ اسٹیشن لیول آفیسرز اور 1,03,727 پولنگ اسٹیشن لیول نمائندے تعینات کیے گئے تھے۔ ان میں کانگریس کے 27,099 نمائندے شامل تھے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام جماعتوں کو مساوی نمائندگی دی گئی۔ اس لیے کمیشن نے ووٹر لسٹ پر لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد اور قانونی دائرے سے باہر قرار دیا۔ الیکشن کمیشن نے 24 دسمبر 2024 کو کانگریس پارٹی کو تحریری وضاحت بھی ارسال کی ہے، جو کمیشن کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔ کمیشن نے انتباہ دیا کہ بار بار ایسے الزامات لگا کر عوام کو گمراہ کرنا نامناسب عمل ہے۔

پہلگام حملے میں عادل حسین نے بہادری سے دہشت گردوں کی رائفل چھیننے کی کوشش کی، گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

سرینگر،23 اپریل (وس): جموں وکشمیر کے پہلگام میں منگل کو جب سیاح دہشت گردوں کی طرف سے چلائی جانے والی گولیوں سے بچنے کے لیے بھاگ رہے تھے، ایک ٹٹو رائیڈ آپریٹر نے غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں میں سے ایک سے رائفل چھیننے کی کوشش کی۔ سید عادل حسین شاہ، جو اپنے گھوڑے پر سیاحوں کو کار پارکنگ سے لے کر پہلگام کے بایسران گھاس کا میدان تک لے جاتے تھے جہاں صرف پیدل ہی رسائی ہے، دہشت گردوں میں سے ایک سے لڑنے کی کوشش کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس نے اس سیاح کو بچانے کی کوشش کی تھی جسے وہ موقع پر لایا تھا۔ مبینہ طور پر دہشت گردوں نے ان سے ان کا مذہب پوچھنے اور انہیں اسلامی آیت کی تلاوت کرنے کے بعد اپنے ہدف کا انتخاب کرتے ہوئے 26 سیاحوں کو قتل کر دیا۔ شاہ حملے میں ہلاک ہونے والا واحد مقامی شخص تھا۔ شاہ خاندان کا واحد کمانے والا تھا جس میں اس کے بوڑھے والدین، بیوی اور بچے شامل ہیں۔ اس کی بے کس ماں اپنے بیٹے کی موت پر رو پڑی، جبکہ خاندان کے مستقبل کے بارے میں بھی فکر مند تھی۔ اہل خانہ نے انصاف کی اپیل کی ہے۔ اس کے والد سید حیدر شاہ نے بتایا، "میرا بیٹا کل کام کرنے پہلگام گیا تھا، اور تقریباً 3 بجے، ہم نے اسے حملے کے بارے میں سنا، ہم نے اسے فون کیا، لیکن اس کا فون بند تھا، بعد میں، 4.40 بجے، اس کا فون آن ہوا، لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ ہم پولیس اسٹیشن پہنچے، اور اس وقت جب ہمیں معلوم ہوا کہ وہ حملے میں مارا گیا۔

2 دہشت گرد ہلاک، اوڑی میں دراندازی کی کوشش ناکام: فوج

سرینگر، 23 اپریل (وس)۔فوج نے بدھ کو کہا کہ اس نے شمالی کشمیر کے اوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا کر دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، سیکورٹی فورسز نے جاری آپریشن میں دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ دہشت گردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر جنگی سازوسامان برآمد کیا گیا ہے،" فوج کی سری نگر میں قائم چنار کور نے یہ جانکاری ایکس کے ذریعے سے دی ہے۔

امریکی وزیر دفاع کی لیکس کے بارے میں نئی تفصیلات

ریپبلکن کا پیٹ ہیگستھ کی برطرفی کا مطالبہ

واشنگٹن،23اپریل (وس): امریکی جنگی طیاروں نے گزشتہ ماہ یمن میں ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کے خلاف فضائی حملے شروع کرنے سے چند منٹ قبل امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر جنرل مائیکل ایرک کوریلا نے اس آپریشن کے بارے میں تفصیلی معلومات سیکرٹری دفاع پیٹ ہیگستھ کو بھیجنے کے لیے امریکی حکومت کے ایک محفوظ نظام کا استعمال کیا۔کوریلا نے جو مواد بھیجا ہے اس میں امریکی لڑاکا طیاروں کے ٹیک آف کے اوقات اور ان کے اہداف پر پہنچنے کے اوقات کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں۔ایسی تفصیلات جو افشاء ہونے کی صورت میں ان جنگی طیاروں کے پائلٹوں کو سنگین خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔لیکن وہ بالکل وہی کر رہا تھا جو اسے کرنا چاہیے تھا۔ ہیگستھ کو وہ معلومات فراہم کر رہا تھا جس کے بارے میں اسے جاننے کی ضرورت تھی۔ کوریلا این بی سی' حساس اور درجہ بند معلومات کو محفوظ طریقے سے منتقل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا نظام استعمال کر رہا تھا۔امریکی سی این این' کے مطابق گفتگو سے واقف تین امریکی حکام کے مطابق ہیگستھ نے اپنے ذاتی فون کا استعمال کوریلا کی فراہم کردہ معلومات میں سے کچھ سگنل ٹیکسٹ گفتگو کے کم از کم دو گروپوں کو بھیجنے کے لیے کیا۔واقعات کا پہلے سے نامعلوم سلسلہ ہیگستھ کے معلومات کو سنبھالنے کے بارے میں نئے سوالات اٹھاتا ہے، جس کی اس نے اور حکومت نے درجہ بندی سے انکار کیا ہے۔دونوں ذرائع کے مطابق کوریلا کی طرف سے ہیگستھ کو معلومات فراہم کی گئیں اور اس نے اسے بات چیت کے دو گروپوں کو بھیج دیا۔ یہ سارا کام دس منٹ کے اندر ہوگیا تھا۔ یہ معلومات ان لوگوں کو بھیجی گئی جن میں کابینہ کی سطح کے دیگر عہدیدار اور ان کے نائبین شامل تھے-انہوں نے نادانستہ طور پر دی اٹلانٹک کے ایڈیٹر۔ دوسرے گروپ میں ہیگستھ کی بیوی، بھائی، وکیل اور اس کے کچھ معاونین کو بھی بھیج دیں۔ہیگستھ نے سگنل کے ذریعے معلومات کا اشتراک کیا، حالانکہ ایک ذریعہ نے این بی سی کو بتایا کہ اس معاملے سے واقف دو ذرائع کے مطابق ایک معاون نے انہیں غیر محفوظ مواصلاتی نظام پر حساس معلومات شیئر کرنے کے بارے میں کچھ دنوں پہلے خبردار کیا تھا۔پینٹاگان کے ترجمان شان پارنیل جنہوں نے ان الزامات کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور سیکریٹری دفاع ہیگستھ کے کام کو سبوتاژ کرنے کی کوشش قرار دیا کہ کہا کہ سگنل کے ذریعے کوئی خفیہ مواد شیئر نہیں کیا گیا۔صدر ٹرمپ نے 'فاکس نیوز' کے سابق میزبان ہیگستھ کو ایک ایسی نوکری کے لیے چنا جس نے ڈیموکریٹس اور یہاں تک کہ کچھ ریپبلکنز کے درمیان ان کی نااہلی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔اب سگنل کی دوسری گفتگو کے انکشاف کے بعد جس میں ان کی اہلیہ اور بھائی شامل تھے کی تفصیلات اتوار کی سہ پہر کو نیویارک ٹائمز نے پہلی بار شائع کی تھیں۔حساس معلومات کو شیئر کرنے کی وجہ سے ہیگستھ اپنی برطرفی کے مطالبات کا سامنا ہے، یہاں تک کہ ٹرمپ اس کی حمایت کرتے ہیں۔ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس ایسٹر سنڈے کی تقریب میں کہا کہ "پیٹ بہت اچھا کام کر رہا ہے، ہر کوئی اس سے خوش ہے۔اس کے ساتھ کوئی غلط بات نہیں ہوا ہے"۔ایونٹ کے دوران ہیگستھ نے بھی ان خبروں کو مسترد کر دیا، حالانکہ ان کی مکمل تردید نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ "میڈیا یہی کرتا ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ "یہ میرے لیے کام نہیں کرے گا، کیونکہ ہم محکمہ دفاع کو تبدیل کر رہے ہیں۔ پینٹاگان کو دوبارہ جنگجوؤں کے ہاتھ میں دے رہے ہیں، اور ہمیں پرانی خبروں کے بارے میں ناراض سابق ملازمین کی گمنام سرگوشیوں کی پرواہ نہیں ہے"۔ٹرمپ کی پارٹی کا کم از کم ایک رکن اسے مختلف انداز سے دیکھتا ہے۔ پیر کو نیبراسکا کے رکن کانگریس ڈان بیکن جو ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی کے رکن ہیں کانگریس کے پہلے ریپبلکن رکن بن گئے جنہوں نے عوامی طور پر ہیگستھ کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ایئر فورس کے ایک ریٹائرڈ جنرل بیکن نے کہا کہ "مجھے شروع سے ہی خدشات تھے کیونکہ پیٹ ہیگستھ کے پاس زیادہ تجربہ نہیں تھا۔ میں فاکس پر اس کی تعریف کرتا ہوں، لیکن کیا اس کے پاس دنیا کی سب سے بڑی تنظیموں میں سے ایک کی قیادت کرنے کا تجربہ ہے؟ یہ بات تشویشناک ہے"۔پیر کو اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ٹرمپ کے دو مشیروں نے ہیگستھ کو برطرف کرنے کے خیال کی تردید کی۔ایک نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "اسے برطرف کرنے یا تبدیل کرنے کے بارے میں اس وقت کوئی بات نہیں ہو رہی۔ ہم اس سے پہلے بھی گذر چکے ہیں۔ اس وقت یہ وہ نہیں ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں"۔دوسرے نے کہا کہ "یہ خیال کہ اس طرح کی کوئی چیز انہیں مستعفی ہونے پر مجبور کرے گی حقیقت پسندانہ نہیں ہے۔صدر اب بھی ان کی حمایت کرتے ہیں"۔پہلی ٹرمپ انتظامیہ کے ایک سابق سینئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے ہیگستھ کے یمن پر حملے کے بارے میں معلومات اپنی اہلیہ اور بھائی کے ساتھ شیئر کرنے پر حیرت کا اظہار کیا۔سابق اہلکار نے کہا کہ "میں کسی ایسے منظر نامے کا تصور نہیں کرسکتا جس میں قومی سلامتی کے اہلکار پالیسی اور منصوبہ بندی کے بارے میں حساس تفصیلات کو خاندان کے ممبران کے ساتھ شیئر کرنا مناسب محسوس کریں گے جنہیں جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔

نیپال کے وزیراعظم اوروزیر خارجہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

کاٹھمنڈو،23اپریل (وس): وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور وزیر خارجہ ڈاکٹر آرزو رانا نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں معصوم سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے۔سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ ایکس پر، پی ایم اولی نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے لکھا کہ نیپال مضبوطی سے ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے اور دہشت گردی کی تمام کارروائیوں کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔ تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ متاثرین میں ایک نیپالی شہری کی رپورٹ کی تصدیق کے لیے مختلف ایجنسیوں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کیا گیا ہے۔اسی طرح نیپال کے وزیر خارجہ ڈاکٹر آرزو رانا نے بھی اس حملے کی مذمت کی ہے اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ وہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ نیپال دکھ کی اس گھڑی میں حکومت ہند اور عوام کے ساتھ مضبوط یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ وزیر خارجہ نے ٹویٹر پر لکھا کہ ہمارے مضبوط اور اصولی موقف کو برقرار رکھتے ہوئے، نیپال دہشت گردی کے اس عمل کی سختی سے مذمت کرتا ہے اور یہ مانتا ہے کہ دہشت گردی کی ایسی گھناؤنی کارروائیوں کو کسی بھی بنیاد پر جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔

ٹرمپ 13 سے 16 مئی تک سعودی عرب، امارات اور قطر کا دورہ کریں گے

واشنگٹن،23اپریل (وس): وائٹ ہاؤس کے اعلان کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 13 سے 16 مئی کے درمیان سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کا دورہ کریں گے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ ٹرمپ مشرقِ وسطیٰ کے اس دورے میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے خواہاں ہیں۔اس سے قبل صدر ٹرمپ یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ سعودی عرب کا دورہ کرنے اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔انھوں نے "العربیہ نیوز" کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ سعودی ولی عہد کے ساتھ مل کر خطے میں امن کی بحالی کے لیے کام کریں گے۔اسی سلسلے میں، وائٹ ہاؤس کے ایک ذمے دار نے رواں سال مارچ میں بتایا تھا کہ ریاض میں متوقع بات چیت میں غیر ملکی سرمایہ کاری، خلیجی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے اور مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازع کے خاتمے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔یاد رہے کہ صدر بننے کے بعد ٹرمپ نے کسی بھی غیر ملکی رہنما کے ساتھ اپنا پہلا ٹیلی فونک رابطہ بھی سعودی ولی عہد کے ساتھ کیا تھا۔ اسے امریکی حلقوں میں "ایک مضبوط پیغام" قرار دیا گیا، جو کہ 80 سال سے ایک بنیادی شراکت دار اور دوست ملک کے لیے تھا۔اس رابطے کے دوران مشرقِ وسطیٰ میں امن، سلامتی اور استحکام کے قیام کے لیے سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان تعاون کے امکانات پر بات چیت ہوئی۔ علاوہ ازیں دہشت گردی کے خلاف دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا۔ اس کے جواب میں سعودی عرب نے اگلے چار سالوں میں امریکہ میں 600 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے، اور تجارتی تعلقات کو وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ٹیلی فون کال کے دوران ولی عہد نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی متوقع اصلاحات امریکہ میں معاشی خوش حالی لا سکتی ہیں، جس سے سعودی عرب فائدہ اٹھانے کا خواہاں ہے۔

ماسکو میں اسلحہ گودام میں آگ لگنے کے بعد دھماکا، ہنگامی حالت نافذ

ماسکو،23اپریل (یو این آئی): ماسکو میں اسلحہ گودام میں احتیاطی اقدامات کی خلاف ورزی کے باعث آگ لگ گئی جس کے بعد ڈپو میں دھماکے ہوگیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی دارالحکومت ماسکو کے مشرقی علاقے میں اسلحہ گودام میں آگ لگنے کے بعد دھماکے ہوئے، اسلحہ گودام میں آگ کے بعد اطراف کے کئی دیہات خالی کرا لیے گئے۔رپورٹ کے مطابق ماسکو کے ولادیمیر ریجن میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے، کہا جا رہا ہے کہ سائٹ روسی فوج کے لیے گولہ بارود کی ایک اہم جگہ ہے۔روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اسلحہ گودام میں احتیاطی اقدامات کی خلاف ورزی کے باعث آگ لگی، اسلحہ گودام میں آگ سے جانی نقصان نہیں ہوا۔دوسری جانب روسی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسلحہ گودام میں آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں، اس کے علاوہ واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دے دیا گیا ہے۔

امریکہ نے ایرانی گیس اور پیٹرولیم کی برآمد سے متعلقہ شپنگ کمپنی پر پابندیاں عائد کردی

واشنگٹن،23اپریل (وس): امریکہ نے ایران کے مائع پیٹرولیم گیس کے ادارے پر بھی پابندیاں عائد کردی ہیں۔ نیز اس ادارے کے کارپوریٹ نیٹ ورک پر بھی پابندیاں لگائی ہیں۔ یہ اعلان امریکی محکمہ خزانہ نے اپنے حالیہ بیان میں منگل کے روز کیا ہے۔اہم بات ہے کہ امریکی پابندیوں کا اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب ایرانی جوہری پروگرام پر امریکہ کے مذاکرات جاری ہیں۔امریکی ٹرمپ انتظامیہ ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ کے ماحول میں مذاکرات کرنا چاہتی ہے۔سید اسداللہ امام جمعہ نیٹ ورک بحری جہازوں کے ذریعے کروڑوں ملین ڈالر مالیت کی ایل پی جی گیس اور خام تیل کی سپلائی کرتا ہے۔ایران گیس اور تیل سے متعلق ان مصنوعات سے بھاری رقم حاصل کرتا ہے۔ جو اس کے جوہری پروگرام میں کام آتی ہیں اور وہ اپنے جوہری پروگرام کو آسانی سے آگے بڑھانے میں کامیاب ہے۔ محکمہ خزانہ کے اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کا یہ ادارہ امام جمعہ نیٹ ورک ہزاروں جہازوں پر بھیجی جانے والی ایل پی جی برآمد کرتا ہے اور ان سے ایران کے لیے بھاری رقم جمع کی جاتی ہے۔ تاکہ امریکہ کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ یہ بات محکمہ خزانہ کے سیکرٹری سکاٹ بیسنٹ نے منگل کے روز کہی ہے۔ یاد رہے ایران اور امریکہ نے ہفتہ کے روز اس امر پر اتفاق کیا تھا کہ ایرانی جوہری پروگرام کے سلسلے میں بات چیت کو جاری رکھیں گے۔ امریکی ذرائع کے مطابق مذاکرات کی یہ کوششیں پیش رفت کی طرف بڑھ رہی ہیں۔اعلیٰ ترین مذاکرات کار ہفتہ کے روز اومان میں ایک بار پھر ملاقات کریں گے۔ اس سے پہلے بھی امریکہ ایران پر ایسے مواقعوں پر پابندیاں عائد کرچکا ہے جب مذاکرات کا عمل جاری ہوتا ہے۔

غزہ: شیلٹر اسکولوں پر اسرائیلی بمباری، 10 فلسطینی شہید

غزہ،23اپریل (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی افواج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے۔ اسپتالوں اور شیلٹر اسکولوں پر ہونے والے تازہ ترین حملے میں 10 فلسطینی شہید ہوگئے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فورسز نے غزہ سٹی پر بمباری جاری رکھی ہوئی ہے۔ پناہ گزین کے اسکول پر ہونے والی تازہ بمباری کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی، جس سے 10 فلسطینی شہید ہوگئے، جس میں 1 بچہ بھی شامل ہے جو جل کر شہید ہوگیا۔کل سے اب تک ہونے والی اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 32 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔غزہ سول ڈیفنس کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ سٹی کے علاقے کو خطرناک علاقہ قرار دیا ہوا ہے، بمباری کے سبب ملبے تلے موجود مزید متعدد فلسطینیوں تک پہنچنا ناممکن ہے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یمنی میزائل حملہ ناکام بنادیا گیا ہے۔دوسری جانب امریکی فوج کے یمن پر حملے جاری ہیں، صوبے مارب میں 3 اور جنوب مغربی صوبے تعز میں 4 حملے کیئے گئے۔حملوں میں مواصلاتی نیٹ ورک کو نشانہ بنایا گیا۔علاوہ ازیں فلسطینی اسلامی جہاد نے شام میں گرفتار ہونے والے 2 ارکان کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ فلسطینی اسلامی جہاد نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ شام میں اسلامی جہاد کے 2 ارکان بغیر کوئی وجہ بتاتے 5 روز سے قید میں، انہیں فوری رہا کیا جائے۔

उपायुक्त– सह–जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, रामगढ़ (आपूर्ति शाखा)

पुनर्निविदा संख्या – 03/2025–26

–: अति अल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना :–

मुख्यमंत्री दाल–भात योजना सम्प्रति सरकारी भोजन केन्द्र हेतु रामगढ़ जिला अंतर्गत वर्तमान में संचालित कुल – **09 (नौ)** दाल–भात केन्द्रों पर साप्ताहिक औसत गणना के आधार पर उस माह के लिए प्रति व्यक्ति 200 ग्राम चावल, प्रति दिन 2.50 किलोग्राम सप्ताह में 04 दिन चना एवं 2.50 किलोग्राम 03 दिन सोयाबीन बड़ी आपूर्ति करने हेतु इच्छुक एवं निम्नांकित अहर्त्ता रखने वाले निविदादाताओं से दिनांक 03.05.2025 को 01:00 बजे अपराह्न तक निविदा आमंत्रित किया जाता है। सभी निविदा की तकनीकि बीड एवं वित्तीय बीड से संबंधित निर्देश एवं विहित प्रपत्र जिला आपूर्ति पदाधिकारी, रामगढ़ के कार्यालय से कार्यावधि में प्राप्त किया जा सकता है।

निविदादाता का चयन निविदा में चावल, चना एवं सोयाबीन बड़ी हेतु डाले गये बाजार समिति के न्यूनत्तम दर पर किया जायेगा।

ह०/–
जिला आपूर्ति पदाधिकारी,
रामगढ़

PR 350922 (Food Public Distribution and Consumer Affairs)25-26*D

झारखण्ड सरकार
आदिवासी कल्याण आयुक्त कार्यालय, झारखण्ड राँची।

आवश्यक सूचना

P.R. N.O-348753

अनुसूचित जनजाति वर्ग के अभ्यार्थियों को संघ लोक सेवा आयोग द्वारा आयोजित अखिल भारतीय सिविल सेवा परीक्षा के लिए दिल्ली/नई दिल्ली में गुणवत्तापूर्ण कोचिंग हेतू आर्थिक सहायता उपलब्ध कराने के लिए ई–कल्याण पोर्टल पर विभागीय पत्रांक 573 दिनांकः–25.02.2025 के द्वारा निर्गत दिशा–निर्देश (पत्र के प्रति ई–कल्याण पोर्टल पर उपलब्ध है) अनुसार वित्तीय वर्ग–2024–25 के लिए ऑनलाईन आवेदन मांगे गए थे। इस संबंध में पर्याप्त आवेदन प्राप्त नहीं होने के कारण पुनः आवेदन करने की तिथि बढ़ाते हुए निम्न प्रकार आवेदन आमंत्रित किये जाते हैः–

ऑनलाईन आवेदन की समय सीमाः–

क्रमांक	प्रक्रियात्मक कार्रवाई	नए आवेदन करने/ Edit करने के लिए अंतिम विस्तारित तिथि
1.	अनुसूचित जनजाति के वैसे छात्र–छात्रा जिनके द्वारा आवेदन किया जा चुका है।	आवेदन Edit करने की अंतिम तिथि–31.05.2025
2.	अनुसूचित जनजाति के नए आवेदकों के द्वारा आवेदन करने की तिथि	दिनांकः–31.05.2025 तक

नोटः–1. मिशन यू0पी0एस0सी0 से संबंधित अनुसूचित जनजाति, अनुसूचित जाति, अल्पसंख्यक एवं पिछड़ा वर्ग कल्याण विभाग से निर्गत दिशा–निर्देश सं0–573 दिनांकः–25.02.2025 वेबसाइट http://eklyan.cgg.gov.in पर देखा जा सकता है। ऑनलाईन आवेदन करने के पूर्व कृपया उक्त वेबसाइट पर दिए निर्देश को आवश्य देख लें।
2. निश्चित समय सीमा की समाप्ति के पश्चात् किसी प्रकार का आवेदन पत्र पर विचार नहीं किया जाएगा।
3. प्रत्येक छात्र/छात्रा आधार आधारित बैंक खाता KYC कराने के उपरान्त ही आवेदन करें।
4. एक से अधिक आवेदन पत्र भरने पर छात्र/छात्रा का आवेदन पत्र रद्द कर दिया जायेगा।
5. आवेदक को ऑनलाईन निर्गत स्थानीय निवासी प्रमाण पत्र एवं जाति प्रमाण पत्र देना अनिवार्य होगा।
6. आवेदक की न्यूनतम आयु 01 अगस्त 2024 को न्यूनतम 20 वर्ष एवं अधिकतम 36 वर्ष होना चाहिए। जन्म तिथि के सत्यापन हेतु वर्ग 10 का प्रमाण पत्र देना अनिवार्य होगा।
7. आवेदक को स्नातक परीक्षा का अंक पत्र देना अनिवार्य होगा।
8. विभागीय पत्रांक–573, दिनांक–25.02.2025 के द्वारा निर्गत दिशा–निर्देश के कंडिका–4 के अनुसार अभ्यर्थियों का चयन किया जायेगा। मेधा सूची का निर्धारण UPSC/JPSC के Mains/Interview में भाग लेनेवाले आवेदक से ही किया जाएगा।
9. UPSC/JPSC के Mains/Interview में भाग लेने के संबंध में आवेदकों को साक्ष्य के रूप में UPSC/JPSC के Mains/Interview का Mark-Sheet Upload करना होगा।
10. जिन आवेदकों के पास साक्ष्य के रूप में UPSC/JPSC ds Mains/Interview का Mark-Sheet उपलब्ध नहीं है, वे UPSC/JPSC के Mains का Admit Card/Interview Letter Upload करेंगे। साथ ही उन्हें शपथ पत्र के माध्यम से इस आशय का स्व–घोषणा–पत्र समर्पित करना होगा कि उनके द्वारा UPSC/JPSC के Mains/Interview में भाग लिया गया है।
11. ऐसे आवेदक जो वर्तमान में किसी भी सरकारी सेवा में कार्यरत हों वे इस कार्य योजना के तहत आर्थिक सहायता हेतु पात्र नहीं होंगे। इस विशयक आदिवासी कल्याण आयुक्त झारखण्ड द्वारा निर्धारित प्रपत्र में घोषणा करना अनिवार्य होगा।
12. चयनित अभ्यार्थियों को अधिकतम 01 (एक) बार ही आर्थिक सहायता प्रदान की जाएगी।
13. ऑनलाईन आवेदन में त्रुटि/अशुद्धि/गलत अथवा भ्रामक सूचना देने पर आवेदन रद्द कर दिया जायेगा।

आदिवासी कल्याण आयुक्त।

PR.NO.350858 Schedule Tribe, Schedule Caste, Minority and Backward Class Welfare Department(25-26):D

उपायुक्त का कार्यालय, कोडरमा
(जिला ग्रामीण विकास शाखा)

PMAY-G के अन्तर्गत PMU के लिए नियुक्ति संबंधी आवश्यक सूचना

सूचित किया जाता है कि कार्यालय आदेश ज्ञापांक 758/जि0ग्रा0वि0शा0 दिनांक 05.04.2025 द्वारा PMAY-U अन्तर्गत संविदा आधारित रक्ति पदों पर नियुक्ति संबंधी सूचना प्रकाशित कर तैयार औपबंधिक प्रारंभिक सूची पर अभ्यर्थियों से दिनांक 12.04.2025 तक त्रुटि निराकरण हेतु दावा–आपत्ति आवेदन प्राप्त किया गया था। त्रुटि–निराकरण के पश्चात योग्य **अभ्यर्थी (Anex.-A)** एवं **अयोग्य अभ्यर्थी (Anex. B) की सूची** कोडरमा जिले के वेबसाईट www.koderma.nic.in पर अपलोड कर दिया गया है।

विभागीय पत्रांक 1016(अनु0)/ग्रा0वि0 राँची दिनांक 01.03.2017 के (Hindi Circular) के कंडिका 6(1) एवं पत्रांक 10-PMAY-G-54/2016/1193 दिनांक 09.03.2017 (English Circular) के कंडिका 3(1) तथा कार्यालय ज्ञापांक 521/ग्रा0वि0शा0 दिनांक 05.03.2025 द्वारा प्रधानमंत्री आवास योजना–ग्रामीण के तहत प्रखण्ड स्तरीय संविदा आधारित **लेखापाल–सह–कम्प्यूटर ऑपरेटर** के नियुक्ति संबंधी प्रकाशित विज्ञापन सूचना सं0–01/2025 में अन्तर्निहित प्रावधान के आलोक में योग्य अभ्यर्थियों को दक्षता परीक्षा लिया जाना आपेक्षित है।

उक्त परिप्रेक्ष्य में योग्य अभ्यर्थियों को **Efficiency Test** (दक्षता परीक्षा) विषय ज्ञान एवं कम्प्यूटर ज्ञान का दिनांक 28/04/2025 के पूर्वाह्न 10:30 बजे जिला ग्रामीण विकास शाखा, सभागार, समाहरणालय परिसर, कोडरमा में आहूत किया गया है।

नोटः– **i.** वैसे अभ्यर्थी जो दक्षता परीक्षा में भाग नहीं लेंगे, उनकी उम्मीदवारी स्वतः समाप्त समझा जाएगा।

ii. अयोग्य अभ्यर्थी को यदि कोई आपत्ति है तो, त्रुटि निराकरण हेतु दक्षता परीक्षा के पूर्व साक्ष्य सहित आवेदन दे सकते है।

iii. ऑनलाईन आवेदन के प्रति, आधार कार्ड, **ID Proof** के साथ परीक्षा केन्द्र पर निर्धारित तिथि को पूर्वाह्न 10:00 बजे उपस्थित होना सुनिश्चित करेंगे।

ह0/–
उप विकास आयुक्त,
कोडरमा।

PR 350905 (Rural Development) 25-26 (D)

कार्यालय, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा

आम सूचना

राष्ट्रीय लोक अदालत संबंधित आवश्यक सूचना

दिनांक 10.05.2025 स्थानः– व्यवहार न्यायालय, चतरा

निःशुल्क, सुलभ एवं शीघ्र न्याय के लिए

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि झारखण्ड राज्य विधिक सेवा प्राधिकार, रांची के निर्देशानुसार, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा के द्वारा व्यवहार न्यायालय, चतरा में दिनांक 10.05.2025 को समय 10:30 बजे पूर्वाह्न से कार्य समाप्ति तक राष्ट्रीय लोक अदालत का आयोजन किया जायेगा

सभी प्रकार के दिवानी मामले	वाहन दुर्घटना से संबंधित मामले
सुलहनीय अपराधिक मामले	बिजली विभाग से संबंधित मामले
बैंक सर्टिफिकेट केस	वन विभाग से संबंधित मामले
वैवाहिक पारिवारिक मामले	माप तौल विभाग से संबंधित मामले
श्रम संबंधित मामले	चेक बाउन्स से संबंधित मामले
भू अधिग्रहण से संबंधित मामले	विवाद पूर्व निस्तारण योग्य मामले
राजस्व संबंधित मामले	अन्य सुलहनीय मामले

इस संबंध में किसी प्रकार की विस्तृत जानकारी हेतु आप किसी भी कार्य दिवस पर व्यवहार न्यायालय, चतरा में जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा के कार्यालय में सम्पर्क कर सकते है।

सचिव जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा। | **पुलिस अधीक्षक–सह–सदस्य,** जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा। | **उपायुक्त–सह–उपाध्यक्ष,** जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा। | **प्रधान जिला एवं सत्र न्यायाधीश–सह–अध्यक्ष,** जिला विधिक सेवा प्राधिकार, चतरा।

PR 350855 Law (25-26)_D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید : ایڈیٹر: مظفر حسن ، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر 8986654786، 0651-2340786

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com

زمبابوے نے بنگلہ دیش کو تین وکٹوں سے شکست دی

سلہٹ، 23 اپریل (یو این آئی) بلیسنگ مزاربانی (چھ وکٹ) کے بعد برائن بینیٹ (54)، بین کیوران (44) اور ویسلے مادھویرے (ناٹ آؤٹ 19) کی شاندار اننگز کی بدولت زمبابوے نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن بدھ کو بنگلہ دیش پر تین وکٹ سے تاریخی جیت درج کرائی۔ زمبابوے نے چار سال بعد ٹیسٹ میچ جیتا ہے اور چھ سال بعد بنگلہ دیش کو اس کے گھر میں شکست دے کر یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی زمبابوے نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ 174 کے ہدف کے تعاقب میں زمبابوے کی اوپننگ جوڑی برائن بینیٹ اور بین کرن نے پہلی وکٹ کی ریکارڈ شراکت (95) کی۔ مہدی حسن میراز نے بین کران (44) کو آؤٹ کرکے شراکت توڑی۔ تیج الاسلام نے اس کے بعد نک ویلچ (10) کو اسٹمپ کے پیچھے کیچ کروایا۔ شان ولیمز (نو) کو میراز نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد میراز نے برائن بینیٹ (54) کو آؤٹ کرکے میچ میں اپنا کنٹرول مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ تیج الاسلام نے بنگلہ دیش کو پانچویں کامیابی دلائی جب انہوں نے کپتان کریگ اروِن (10) کو وکٹ کیپر جیکر علی کے ہاتھوں کیچ کرادیا۔ نیاشا مایاوو (1) اور ویلنگٹن مساکاتزا (12) کو مہدی حسن میراز نے بولڈ کیا۔ لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ زمبابوے نے 1.50 اوورز میں سات وکٹوں پر 174 رنز بنا کر تین وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ ویسلے مادھویرے (19) اور رچرڈ اینگاروا (چار) ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مہدی حسن میراز نے پانچ اور تیج الاسلام نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل آج بنگلہ دیش نے کل کے اسکور 194 رنز چار وکٹ پر اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ بلیسنگ مزاربانی نے صبح کے سیشن میں کپتان نظم ال شانتو (60) کو آؤٹ کر کے زمبابوے کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ اس کے بعد مہدی حسن میراز (11) بلے بازی کے لیے آئے اور وہ بھی مزاربانی کے ہاتھوں کیچ ہو گئے۔ آج بنگلہ دیش نے زمبابوے کی مہلک باؤلنگ کے سامنے 61 رنز پر چھ وکٹیں گنوا دیں۔ رچرڈ اینگاروا نے تیج الاسلام (1) کو آؤٹ کیا۔ حسن محمود (12)، خالد احمد (0) کو ویلنگٹن مساکڈزا نے آؤٹ کیا۔ اس دوران ذاکر علی ایک اینڈ پکڑے ہوئے رنز بناتے رہے اور انہوں نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ مزاربانی نے 80ویں اوور کی دوسری گیند پر ذاکر علی (58) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی اننگز 255 پر سمیٹ دی۔ زمبابوے کو جیت کے لیے 174 رنز بنانے کی ضرورت ہے۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزاربانی نے چھ وکٹیں حاصل کیں۔ ویلنگٹن مساکاڈزا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ وکٹر نیاچی اور رچرڈ اینگاروا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 191 رنز بنائے تھے۔ زمبابوے نے پہلی اننگز میں 273 رنز بنا کر 82 رنز کی برتری حاصل کرلی تھی۔

آسٹریلیا کے سابق سلامی بلے باز کیتھ اسٹیک پول کا 84 سال کی عمر میں انتقال

میلبورن، 23 اپریل (ہ س)۔ آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ سلامی بلے باز کیتھ اسٹیک پول منگل کو دل کا دورہ پڑنے سے 84 سال کی عمر میں انتقال کر گئے، انہوں نے اپنے کیریئر میں 43 ٹیسٹ میچ کھیلے اور 7 سنچریاں بنائیں۔ اسٹیک پول نے نہ صرف بلے سے بلکہ گیند سے بھی ٹیم میں اہم کردار ادا کیا اور بعد میں وہ ایک مقبول ٹی وی اور ریڈیو کمنٹیٹر بھی بنے۔ اسٹیک پول نے 1966 میں انگلینڈ کے خلاف مڈل آرڈر بلے باز اور لیگ اسپن گیند باز کے طور پر اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ لیکن 1969 کے اوائل میں انہیں اوپننگ کی ذمہ داری دی گئی جہاں انہوں نے بل لاری کے ساتھ ایک مضبوط جوڑی بنائی۔ کیتھ اسٹیک پول نے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری جنوبی افریقہ کے خلاف کیپ ٹاون میں بنائی، جب کہ ان کا سب سے زیادہ 207 کا اسکور 1970 میں گابا (برسبین) میں انگلینڈ کے خلاف بنا۔ انگلینڈ کے خلاف ان کی کارکردگی شاندار رہی - انہوں نے 21.55 کی اوسط سے اسکور کیا اور تین سنچریاں بنائیں۔ وہ 1972 کی ایشز سیریز میں ایان چیپل کے نائب کپتان تھے اور انہوں نے سب سے زیادہ 485 رن بنائے۔ اس کی وجہ سے انہیں 1973 میں وزڈن کرکٹر آف دی ایئر بھی منتخب کیا گیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آخری ٹیسٹ 1974 میں نیوزی لینڈ کے خلاف آکلینڈ میں کھیلا جس کی دونوں اننگز میں وہ کھاتہ بھی نہیں کھول سکے۔ پہلی ہی گیند پر فل ٹاس پر آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے لکھا تھا، "میں نے اپنے سر سے تقریباً ایک گز دور گیند کو دیکھا اور پیچھے ہٹ گیا، لیکن گیند میرے بلے کا کنارہ لے کر پھسل کر چلی گئی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں شاید یہ پہلا موقع تھا جب کوئی گیند بغیر زمین پر گرے آؤٹ ہو گیا!" اسٹیک پول نے 1971 میں پہلا ون ڈے بھی کھیلا، جہاں انہوں نے ایم سی جی میں 40 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اسٹیک پول نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 10,100 رن بنائے اور 148 وکٹیں لیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ ٹی وی اور ریڈیو کمنٹری کی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام بن گئے۔ کرکٹ کی دنیا انہیں ہمیشہ ایک کثیر جہتی کھلاڑی اور شاندار تجزیہ کار کے طور پر یاد رکھے گی۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر بی سی سی آئی اور سابق کرکٹرز کا اظہار افسوس

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ کشمیر کے پہلگام میں منگل کو ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حملے میں بڑی تعداد میں بے گناہ سیاح اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جس کے بعد ملک بھر سے تعزیت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کھیلوں کی دنیا بھی اس افسوسناک واقعے سے اچھوتی نہیں رہی۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) سے لے کر ملک کے سرکردہ کرکٹرز تک، سبھی نے اس وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے اور متاثرہ خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے پوسٹ میں لکھا- "پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کھڑے ہیں۔ ان خاندانوں کے لیے دعائیں جنہوں نے اس وحشیانہ حملے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔" سابق ہندوستانی کپتان اور کوچ انیل کمبلے نے اس واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "پہلگام میں ہونے والے المناک حملے کے بارے میں سن کر دل ٹوٹ گیا۔ معصوم جانیں ضائع ہوئیں، یہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے امن اور طاقت کی دعا۔" سابق بلے باز وی وی ایس لکشمن نے کہا، "پہلگام میں معصوم سیاحوں پر ہوئے جان لیوا حملے سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ ان لوگوں کے ساتھ میری تعزیت ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میری دعا ہے کہ زخمی جلد سے جلد صحت یاب ہوں اور حملہ آوروں کو سزا ملے۔"

لالیگا 2024–25: اولمو کے گول سے بارسلونا نے میلورکا کو شکست دی

بارسلونا، 23 اپریل (ہ س)۔ بارسلونا نے لالیگا خطاب کی طرف ایک اور مضبوط قدم بڑھاتے ہوئے منگل کی دیر رات میلورکا کو 0-1 سے ہرایا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیبل ٹاپرز بارسلونا نے دوسرے نمبر پر موجود ریال میڈرڈ پر اپنی برتری کو بڑھا کر سات پوائنٹس کرلیا۔ اسپین کے بین الاقوامی ڈانی اولمو کے گول نے بارسلونا کو جیت دلائی اور دفاعی چیمپئن ریال میڈرڈ پر دباؤ بڑھا دیا۔ ریال کا اگلا میچ بدھ کو گیٹافے کے خلاف ہے۔ ہانسی فلک کی ٹیم اب ممکنہ کواڈروپل (چار خطاب) کی طرف دیکھ رہی ہے۔ کوچ فلک نے ہفتہ کے کوپا ڈیل رے فائنل سے قبل کئی اہم کھلاڑیوں کو آرام دیا۔ انسو فاتی کو اکتوبر کے بعد پہلی بار شروع کرنے کا موقع ملا۔ وہیں ہیکٹر فورٹ کو دفاع کے بائیں جانب رکھا گیا تھا اور فیران ٹوریس کو زخمی لیوینڈوسکی کی جگہ حملے میں اتارا گیا۔ بارسلونا نے پہلے ہاف میں ایک کے بعد ایک مواقع پیدا کیے لیکن گول نہیں کر سکے۔ گیوی کا شاٹ پوسٹ پر لگا، جب کہ ٹوریس اور فاتی نے آسان موقع گنوا دیا۔ نوجوان کھلاڑی لامین یامل اور فورٹ کی کوششوں کو میلورکا کے گول کیپر لیو رومن نے شاندار طریقے سے روکا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں بارسلونا نے ایک پاسنگ موو کھیلتے ہوئے اولمو کے ذریعے برتری حاصل کی۔ اس کے بعد فاتی اور یامل نے برتری کو دگنا کرنے کی کوشش کی لیکن بارسلونا کو رومن کی شاندار گول کیپنگ کی بدولت ایک اور گول کرنے کا موقع نہیں ملا۔ یہ 2025 میں میلورکا کے لیے رومن کا پہلا لیگ میچ تھا اور انہوں نے 10 شاندار سیو کیے۔ انہوں نے یامل، ایرک گارسیا اور لوپیز کی کوششیں روک دیں۔ میلورکا نے اسٹاپج ٹائم میں ایبڈون پرائس پر گارسیا کی ٹکر پر پنالٹی کا مطالبہ کیا لیکن ریفری نے اسے مسترد کر دیا۔ بارسلونا کے اب لیگ میں پانچ میچ باقی ہیں جن میں سب سے اہم ایل کلاسیکو 11 مئی کو ریال میڈرڈ کے خلاف ہوگا۔ اس میچ سے خطاب کی تصویر واضح ہو سکتی ہے۔

وراٹ کوہلی اور سچن تندولکر نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سینئر کھلاڑی وراٹ کوہلی اور سابق کھلاڑی سچن تندولکر نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وراٹ کوہلی نے اپنے آفیشل انسٹاگرام پروفائل پر ایک کہانی شیئر کی۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ میں پہلگام میں بے گناہ لوگوں پر ہونے والے گھناؤنے حملے سے بہت دکھی ہوں۔ سوگوار خاندانوں سے میری گہری تعزیت۔ میں ان تمام لوگوں کے خاندانوں کے لیے سکون اور طاقت کے لیے پراتھنا کرتا ہوں جنہوں نے اس حملے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ اس وحشیانہ فعل کا انصاف ہونا چاہیے۔ سچن نے سوشل میڈیا پر لکھا: میں پہلگام میں معصوم لوگوں پر حملے سے صدمے اور گہرے دکھ میں ہوں۔ متاثرہ خاندان ناقابل تصور تکلیف سے گزر رہے ہوں گے۔ ہندوستان اور دنیا اس اندھیری گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم جانوں کے ضیاع پر غمزدہ ہیں اور انصاف کی دعا کرتے ہیں۔ ہندوستانی ٹی 20 ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے انسٹاگرام پر لکھا "پہلگام میں بزدلانہ حملے کی خبر سن کر صدمہ ہوا۔ آئیے دہشت گردی کے خلاف متحد ہو جائیں اور متاثرہ خاندانوں کے لیے طاقت اور انصاف کے لیے دعا کریں۔"

آئی پی ایل میں تکنیکی انقلاب: ڈبلیو ٹی ویژن نے روبوٹ ڈاگ کیمرہ متعارف کرایا

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ ڈبلیو ٹی ویژن نے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے ساتھ مل کر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے دوران براہ راست نشریات کی دنیا میں ایک انوکھا تجربہ کیا ہے۔ ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ میں پہلی بار روبوٹک ڈاگ کیمرہ سسٹم استعمال کیا گیا جس نے دہلی کے تماشائیوں کے دل جیت لیے۔ یہ منفرد ٹیکنالوجی ڈبلیو ٹی ویژن اور اومنیکام کے درمیان شراکت میں تیار کی گئی ہے جس کا مقصد براہ راست کھیلوں کی نشریات کو ناظرین کے لیے مزید جذباتی، انٹرایکٹو اور پرکشش بنانا ہے۔ کتے کی شکل کے اس روبوٹک کیمرے نے ہاتھ ملانے، چھلانگ لگانے اور دل کے نشانات جیسے جذباتی لمحات کو قید کیا، جو میدان میں کھلاڑیوں، امپائروں اور تماشائیوں کے ساتھ حقیقی وقت میں ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ بی سی سی آئی کی مارکیٹنگ اور براڈکاسٹ ٹیم نے اسے مصروفیت کا ایک تفریحی اور جذباتی ذریعہ قرار دیا۔ اس کیمرہ سسٹم نے میچ کے دوران شائقین کے لیے آرام دہ، تفریحی اور سماجی طور پر شیئر کرنے کے قابل لمحات بنائے، جو اسٹیڈیم کے اندر اور ٹی وی اسکرین دونوں پر ایک نیا تجربہ فراہم کرتے ہیں۔ ڈبلیو ٹی ویژن اور اومنیکام کی تکنیکی ٹیم نے خاص طور پر موافقت پذیر توازن کا نظام تیار کیا ہے جو کیمرہ کو ناہموار میدانی سطحوں پر بھی مستحکم رکھتا ہے۔ اس میں ایک ریموٹ پین ٹلٹ سسٹم، ویڈیو آر ایف سسٹم اور ایک خصوصی تھری ڈائمینشنل پرنٹ شدہ مضبوط ڈھانچہ شامل ہے، جس سے کیمرہ ہموار اور صاف نظارہ فراہم کرسکتا ہے۔ اس 'روبوٹ ڈاگ کیمرہ' فیچر کو سوشل میڈیا پر زبردست ردعمل ملا ہے۔ آئی پی ایل کی اس اختراعی ویڈیو کو 58 لاکھ سے زیادہ بار دیکھا گیا، 5.6 لاکھ سے زیادہ بار لائیک کیا گیا اور 72 ہزار سے زیادہ بار شیئر کیا گیا۔ شائقین نے اسے "پیارا"، "دل کو چھونے والا" اور "میچ کا سب سے خوبصورت سرپرائز" قرار دیا۔ بی سی سی آئی نے اب شائقین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس روبوٹ ڈاگ کیمرے کے لیے نام تجویز کریں جس سے شرکت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

پریمیئر لیگ: نونس کے گول سے مانچسٹر سٹی نے ایسٹن ولا کو 1-2 سے شکست دی

مانچسٹر، 23 اپریل (ہ س)۔ انگلش پریمیئر لیگ میں منگل کی دیر رات کھیلے گئے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مانچسٹر سٹی نے میتھیوس نونس کے انجری ٹائم میں کیے گئے گول کی بدولت ایسٹن ولا کو 1-2 سے شکست دے کر چیمپئنز لیگ کی دوڑ میں اپنی امیدیں مضبوط کر لیں۔ میچ ڈرا کی طرف بڑھ رہا تھا جب مارکس راشفورڈ کے پنالٹی گول نے پہلے ہاف میں برنارڈو سلوا کے ابتدائی گول کو برابر کر دیا۔ لیکن 94ویں منٹ میں نونس نے جیریمی ڈوکو کے شاندار کراس پر گول کر کے سٹی کو جیت دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی مانچسٹر سٹی دو درجے چھلانگ لگا کر 61 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ حالانکہ ان کے پیچھے کی تینوں ٹیمیں ایک ایک میچ کم کھیلی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایسٹن ولا 57 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں پوزیشن پر برقرار ہے اور یہ اتحاد اسٹیڈیم میں اس کی مسلسل 15ویں شکست ہے۔ میچ کے 7ویں منٹ میں عمر مرموش نے ولا کے رائٹ بیک میٹی کیش کو چھکا کر گیند برنارڈو سلوا کو دے دی جنہوں نے گول کیپر ایملی مارٹینیز کے ہاتھوں کو چیرتے ہوئے گیند کو جال میں ڈالا۔ ولا کی 18ویں منٹ میں واپسی ہوئی جب وی اے آر جانچ کے بعد سٹی کے ڈیفنڈر روبن ڈیاس کو جیکب ریمسے کو پیچھے سے ٹکر مارنے کا قصوروار پایا گیا۔ اس پر ملی پنالٹی کو مارکس راشفورڈ نے بڑی آسانی سے گول میں تبدیل کرتے ہوئے اسکور 1-1 کر دیا۔

بی سی بی کے سیکیورٹی افسر اکرام چودھری انتقال کر گئے

سلہٹ، 23 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے سیکیورٹی افسر اکرام چودھری کی بدھ کو بنگلہ دیش اور زمبابوے کے درمیان پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ڈیوٹی کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم (ایس آئی سی ایس) کے منیجر جوئے دیپ داس نے بتایا کہ اکرام کو آج صبح دل کا دورہ پڑنے کے بعد قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ان کی موت ہو گئی۔ جوئے دیپ نے کہا کہ "وہ اسٹیڈیم میں تھے جب انہیں دل کا دورہ پڑا اور ہم نے انہیں الحرمین اسپتال لے جایا۔ انہیں پہلے سی سی یو اور پھر آئی سی یو میں لے جایا گیا، انہیں لائف سپورٹ پر رکھا گیا، لیکن یہ بہت جان لیوا ہارٹ اٹیک تھا، اس لیے انہیں بچایا نہیں جا سکا۔" اکرام نے 2014 سے سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں بی سی بی کے سیکیورٹی رابطہ افسر کے طور پر خدمات انجام دینا شروع کیں۔ بی سی بی نے اکرام کے اچانک انتقال پر گہرے صدمے اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔

اسمیتا لیگ سے ابھریں ہندوستان کی ہاکی اسٹارس

میزورم کی پانچ بیٹیاں قومی انتخابی مراکز میں منتخب

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ ہندوستانی خواتین کی ہاکی کا مستقبل اب میزورم سے بھی پہچانا جا رہا ہے۔ اسمیتا سب جونیئر ہاکی لیگ کے اختتام کے بعد، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) نے 16 سال سے کم عمر کی 15 باصلاحیت لڑکیوں کو مختلف نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس میں تربیت کے لیے منتخب کیا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ پانچ کھلاڑی میزورم کی ہیں۔ منتخب کھلاڑیوں میں ہریانہ کے تین، جھارکھنڈ اور اڈیشہ سے دو دو، جبکہ آندھرا پردیش، کرناٹک اور اتر پردیش سے ایک ایک کھلاڑی شامل ہیں۔ یہ انتخاب 2024-25 اسمیتا لیگ میں کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ سائی کے ہائی پرفارمنس ڈائریکٹر پیوش دوبے نے کہا کہ ان کھلاڑیوں کا انتخاب 2026 اور 2032 کے اولمپکس کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، اسمیتا لیگ نے گزشتہ تین چار سالوں میں خواتین کی ہاکی کو ایک نئی سمت دی ہے۔ اس لیگ سے سنیلیتا ٹوپو، سجتا کجور اور ساکشی رانا جیسی کئی کھلاڑی ابھر کر سامنے آئی ہیں اور اب ہندوستان کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ سائی شکتی کی ہیٹ ٹرک جیت، میزورم کا فخر اسمیتا لیگ کے فائنل مرحلے میں 6 ٹیموں کے 120 کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور کل 17 میچ کھیلے گئے۔ سائی شکتی نے مدھیہ پردیش ہاکی اکیڈمی کو 1-2 سے شکست دے کر مسلسل تیسری بار 5.15 لاکھ روپے کی انعامی رقم کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا۔ اڈیشہ کا نیول ٹاٹا ہائی پرفارمنس سنٹر تیسرا اور پریتم سیواچ ہاکی اکیڈمی چوتھے نمبر پر رہا۔

میزورم میں ہاکی کی نئی لہر

میزورم اب تک فٹ بال اور باکسنگ کے لیے مشہور ہے لیکن اس نے پہلی بار سینئر ویمنز ہاکی چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا ہے۔ کوچ لالرواتھوئی، جو خود ایک سابق جونیئر ہندوستانی کھلاڑی ہیں، اب تھینزوال میں سائی سینٹر میں کوچنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب میزورم میں تقریباً 40 لڑکیاں ہاکی کی باقاعدہ تربیت لے رہی ہیں۔ لالریسیامی تحریک بن گئے، سوشل میڈیا کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ٹوکیو اولمپین اور ہندوستانی ٹیم کی کھلاڑی لالریسیامی کی تصاویر اور پروفائلز کا استعمال کر کے لڑکیوں کو گاؤں میں ٹرائلز کے لیے راغب کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے دو کھلاڑی لالتھنتوانگی اور لالرین پوئی اسمیتا لیگ سے باہر آ چکی ہیں اور اب جونیئر انڈیا ٹیم میں شامل ہیں۔ نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس میں انتخاب، لیکن چیلنج باقی رہے گا۔ نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس میں منتخب ہونا مستقل نہیں ہے۔ ہر سال دو تشخیص ہوتے ہیں جس میں کھلاڑیوں کی جسمانی صلاحیت، اسپورٹس سائنس ٹیسٹ اور مہارت کی بنیاد پر جانچ کی جاتی ہے۔ جو مقررہ معیارات پر پورا نہیں اترتے انہیں ختم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح معیار کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیم-2025 کے کامیاب انعقاد کیلئے عہدیداروں نے نالندہ میں کی میٹنگ

پٹنہ، 23 اپریل (ہ س)۔ ڈاکٹر بی راجندر ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ کھیل کی صدارت میں آج ضلع انتظامیہ نالندہ کی جانب سے کھیلو انڈیا یوتھ گیم-2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے کی جا رہی تیاریوں سے متعلق عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیم-2025 ریاست بہار کے پانچ اضلاع پٹنہ، راجگیر (نالندہ) بھاگلپور، گیا اور بیگوسرائے میں 04 سے 15 مئی تک منعقد ہو رہے ہیں۔ جس کے تحت نالندہ ضلع میں فینسنگ، ہاکی، ویٹ لفٹنگ، باکسنگ اور کبڈی کھیلوں کے انعقاد کی تجویز ہے۔

پی سی بی نے دو سال میں ساتویں کوچ کا اشتہار جاری کیا

لاہور، 23 اپریل (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے گزشتہ دو سالوں میں بڑے بین الاقوامی مقابلوں میں قومی ٹیم کے چھ ہیڈ کوچز کی جانچ کے بعد ساتویں کوچ کے لیے اشتہار جاری کیا ہے۔ قومی ہیڈ کوچ کے علاوہ پی سی بی نے رواں ہفتے اپنی ویب سائٹ پر ڈائریکٹر کے عہدے کا اشتہار بھی جاری کیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں پاکستان نے اعلیٰ سطح کے بین الاقوامی مقابلوں میں انتہائی ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید گزشتہ چھ ماہ کے دوران سلیکٹر اور کوچ کے طور پر دوہری ذمہ داریاں نبھانے کے باوجود اپنا کردار اچھی طرح نبھانے میں مکمل طور پر ناکام رہے ہیں۔ جاوید نے رواں سال فروری مارچ میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے بعد عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ عبدالرحمن (عبوری ہیڈ کوچ)، محمد حفیظ (قومی ٹیم کے ڈائریکٹر)، اظہر محمود (عبوری ہیڈ کوچ)، جیسن گلیسپی (ٹیسٹ ہیڈ کوچ)، گیری کرسٹن (ون ڈے ہیڈ کوچ) اور عاقب (ہیڈ کوچ دونوں وائٹ اور ریڈ بال کرکٹ) نے گزشتہ دو سالوں کے دوران پاکستانی ٹیموں کی کوچنگ کی ہے۔ اب پی سی بی کو ساتویں کوچ کی تلاش ہے۔

سہ رخی ون ڈے سیریز کے لیے سری لنکن ویمن کرکٹ ٹیم کا اعلان، تین نئے چہروں کو موقع ملا

کولمبو، 23 اپریل (ہ س)۔ سری لنکا نے بھارت اور جنوبی افریقہ کے خلاف 27 اپریل سے شروع ہونے والی خواتین کی ون ڈے سہ رخی سیریز کے لیے اپنے 17 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس ٹیم کی کمان تجربہ کار بلے باز چماری اٹاپٹو کو سونپی گئی ہے۔ سری لنکا 27 اپریل کو کولمبو میں بھارت کے خلاف سیریز کا آغاز کرے گا۔ اسکواڈ میں تین نئے کھلاڑی شامل ہیں - مالکی مدارا، دیومی ویہنگا اور پیومی بدلاج، جنہوں نے ابھی تک سری لنکا کے لیے کوئی ون ڈے نہیں کھیلا ہے۔ ان تینوں کے علاوہ ٹیم میں کل چھ تبدیلیاں کی گئی ہیں جو اس سال کے شروع میں نیوزی لینڈ کا دورہ کرنے والی ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ تجربہ کار اسپنر انوکا رنویرا، حسینی پریرا اور ہنسیما کرونارتنے کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ دریں اثنا، امیشا دولانی، سچینی نسالہ، کوشینی نوتھیانگانا، چیتانہ ویمکتی اور زخمی ادیشکا پربھودانی کو ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ 24 سالہ اسپنر مالکی مدارا نے گزشتہ ماہ نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے پہلے ہی میچ میں تین وکٹیں حاصل کی تھیں۔ 19 سالہ دیومی ویہنگا، جو ایک اسپن آل راؤنڈر ہیں، کو بھی پہلی بار ون ڈے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 29 سالہ پیومی بادلگے، جو پاناڈورا کرکٹ کلب کے کپتان ہیں، کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ 18 سالہ بیٹنگ آل راؤنڈر رشمیکا سیونڈی، جنہوں نے حال ہی میں انڈر 19 ورلڈ کپ میں سری لنکا کے لیے کھیلا تھا، کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے اور وہ تیز گیند بازی کے شعبے میں اچینی کلسوریا کے ساتھ شامل ہوں گی۔ ٹیم کا بیٹنگ کا شعبہ نسبتاً مستحکم ہے جس میں کپتان اٹاپٹو کے ساتھ ہرشیتھا سماراوکراما، وشمی گونارتنے، کاویشا دلہری، انوشکا سنجیوانی اور نیلکشیکا سلوا شامل ہیں۔